

ادارهترجمانالسنة

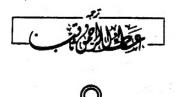
لاهور-پاکستان



تضنيف



المُسَوَقِبُ



بْرِ ادَارَهِ ترجَان است نة لابُوما كرست

فهرست

			4		
صغح	مومنوع	نمتل	صفح	موجنوع	نرشوا
49	عقيدهٔ رحعت	10	۵	عرض مترجم	1
44	, , ,	10		مقدم	۲
4.	ف امر ہ	14	۲۰	شيعيت كاآغاز	۳
دا ک	خلوومبالغةآرائى	14	rr	عبداهند بن سبا	۳.
42	عبده تحريف قرآن	1^	'		
91	قرآن مجديس تبدياكس نفك	19	٣٣	صحابكم كيخلاف طعن وسشيع	4
j	اصلی قران کس کے پیسے!	7.	N/	الهات المومنين كيخلاف	۷
1-4	تحريف قرآن كى چندمثاليس	71	44	طعن وتشنيع	: :
114	شبع تحریف کے قائل کیوں ہی ?	ŗr	٥٢	صحابهمواتم كالعومى تحفير	٨
111	تحريفية قرآلا وزعقيدا امن	42	24	محابكاتم المسنت كحزديك	9
419	چندمثالیں	**	01	ايران ميں شيعہ نيب کی ترديج	1.
110	تحريعي قمراك وريحفيرصحاب	10	41	ولايت ولهايت	"
۱۲۲	تحريف قرآن وتعلميل تنركيت	74	40	تعطيل شريعيت	17
100	عم تحريب كمح لأكا وتسيد كم جواباً	16	44	مستله بداء	13-

		i	•		
صغم	موضوع	نخار	صغر	مومنوع	ففرار
412	مدح صحاب	72	10.	انكاريخريين كاسبب	74
	خلفائ راشرين كي خلافت كالمعتر	1	•	فرآن مجيد كمصن المهنت كموقف	49
	حفرت أم كلتوم كالحصرت عمرا	119	160	اثبات تحریف کے بیے شیعک کتب	۳.
775	ے کاح	•		شيعه اوركذب ونفاق	41
,	حضرت على المرف سے شیعہ	- 5		تغیددین وشربیت ہے	rr
774	کی مذهبت			مزييشانيس	99
22.	وتخرائم كالمف سطيع كانمت	7/1	74	<i>0</i>	į
444	شیعسک دلائل اورتردید	7 /r	7.A	تغيركا حقيدكيون اختياركيا	10
rri	شيعها ورختم نبوت	**	71.	بيندمث بس	**
744	خصا درومرائيع	47	716	دحمحاب	14

يني لغوال من النجيار

عرض مترجم

المام العصر علامم الحسان الهي ظهية فرمات ين

دویس سنے فرق پرکتابیں کھ کمراسلام کی خدمت کی ہے۔ تفرقہ نہیں بھیلایا۔ فرق بتایا ہے۔ لوگوں کونبی اکرم کے اسلام کی طرف پیلشنے اوراسلام کو صرف قرآن دسنت کے مطابق و کھنے کی ترفیدے دی شیعے"

افنوسناک بات به سب کرگراه اور طید دوگون کاردکرنے کیلئے اگرکوئی کھڑا ہوتا ہے تو اہل منت ہی ہیں سے جاہل تسم کے دوگ اُسے کہتے ہیں کہ آپ کیو اُسلافوں ہی تفریق بید اکر تے ہیں حالانکہ وہ نہیں جانتے کہ طیدا ورگمراہ لوگوں کارد ہوت کو بیان کرنا اور اس کو تابت کرنا اور باطل کو مٹنا ناگر وہ بندی اور عنصر شنیں ہے اور دہی تعرقہ بازی سے بلیح ہڑسلمان کا فرض ہے۔

دین می تفرق مچیلا نے سے مراد میہ سے کہ آئی دین کے اندرائی طرف کوئی تی بات نکا سے اوراصراد کرسے کہ اس کی نکالی ہوئی بات کے ماننے پرسی کفرایان کا مدارہے۔ مجھر جو ماننے والے جول انہیں سے کرنہ ماننے والوں سے جدا ہوجا سے اسلام کی باطل افکار سے تطمیر فرقہ بندی نہیں ہے۔

پونانچە طلام آصاك النی ظهیر حمت النه طید کی تصنیفات باطل افکار و آرا حسے اسلام کی ظهیر کا ذراید بیں اور ڈاکٹر عطیہ سالم صاحب کے الفاظ میں آپ کی کتب ہراس لما تبعلم لیہ قوی ڈانجسٹ لاہور مزدری ۱۹۸۰ مصنحہ ۳۰۔ کے ہاتھیں فیدو اللے کی تا ہوں وہ براسلام کے تعلمات کا دفاع کر ناچاہتا ہو۔

دراصل اعداء اسلام نے نکری جدوجہ کے ذریعے اسلام کی تعلمات کوسخ کر نا
چاہم کے ہرووریس علماً وی نیبن کا ایک ایساگروہ موجود رہا ہجدان کی ساز توں کو بے نقاب
کردہ کا اوران کے خودساختہ فلسغول اور قائد وافکار کا ابطال کرتا رہا۔ آخری دوریس اس گردہ کا اسرخیل علاملے سان المن ظمیر کو قرار دیاجا سکت ہے جہوں نے قادیا نین شیعیت بابریوست اور تھون کے نام بغیر سلائی فلسفوں اور عقائد کی بابریت بہائی سے نام بغیر سلائی فلسفوں اور عقائد کی بریست بہائی سے خلاف ایک تحقیق کے جنس کے شیخ احمد قطان کے المفاظ میں آجے باطل فرقوں کے خلاف ایک تیجہ کہ گئے فرق باطل موسے کے شیخ احمد قطان کے لفاظ میں آجے باطل فرقوں کے خلاف ایک تیجہ کہ گئے فرق باطل موسے کے اس فائد اور ان کی تردید میں دلائل ازبر تھے ۔ آپ س ملک ہیں جی گئے فرق باطلہ کا اس انداز سے میں فی منطق ردکیا کہ ان کی صفوں میں کھیا اور نگوسیا کے عالمین کے افران کے منطق ردکیا کہ ان کی صفوں میں کھیا کی اور نگوسیا کے حالمین کے ایک کا اس انداز سے میں فی کھیا کہ دیا۔

زیرُظِرِیَا بُ استیعدواستهٔ ، مختری ضخامت کے باوجود شیعهٔ دکار کے سیلاب کوروکئے میں ایک مضبوط بند تابت ہوئی ہے بمکن تھاکہ الائشیا 'اندونیشیا' یورپی ممالک مرمو' نبیائن اور دکراسلامی دغیراسلامی ممالک کے سمانوں میں شیعتعمبین اسپنے شیمی انقلاب کیلئے راہ ہموارکر نے میں کامین ہو جلتے مگر انھوں نے جہاں بھی اس تھم کی سازش کی بیک ب ان کے باطل عزائم کے آگے بیٹان بن کرکھڑی ہوگئی ۔

اس کے درحنوں اٹرلیش شائع ہو بھے ہیں۔ نیزتقریاً ہرزند زبان ہیں اس کا مکل ترجہ یا قتباسات شائع ہو بھے ہیں۔ اردو زبان ہی بھی اس کا ترجہ کرنے کی اشد صرورت تھی لور کانی عرصے سے ختلف حلقوں کی طرفستے اس کا مطالبہ ہور امتھا ہے تا نجہ ادارہ ترجمان السنہ کی طرفت اس کا ترجم شائع کیا جار اسے۔

يس سنے اس كتاب كا ترجه كمستے وقت اس امركہ بلحظ د كھا ہے كہ آسان ترین

سوبادرانفاظ کواختیار کیا جائے اکہ مرطبقے کا قاری اس سے متنفید موسکے - اس کتاب میں نا کیا گیا ہے کہ تبدیر مقائد میودی رازش کے تحت وضع کیے گئے ہیں اس فرقے کی بنیا دھی ایک میں درشخص فیالت من سیانے رکھی -

اس کتاب بی سیسے زیاد تھفیدلی بھٹ اس بنیادی نکتے بدکی کئی ہے کہ شیعہ دین ہیں فران مجدد کم کئی ہے کہ شیعہ دین ہی فران مجدد کمل کتاب نہیں ہے بلد اس میں تحریف ہے تبدیلی کر دی گئی ہے۔ دیگے موضوعا تقیہ باز ا درست صحابہ کا بھی ذکر موجود ہے البتہ ان موضوعات اور دیگے شیعے عقائدی فعیسل علام مصب رحتہ التہ علیہ نے اپنی دوسری کتب ہیں بیان کی ہے۔

یں نے اس کتاب کے اخیرس ایک مختر سامقالہ "سبعدا ورعقیدہ ختم نبوت کے نام سے تحریر کیا ہے اس موضوع کی جزئیات توعلام صاحریج کی تصنیفات ہیں موجود تھیں مگر منقلا اس موضوع کو آ ہے ہے من مہیں کی تھا ،

اس کتاب کے طالعہ کے بعدیم بیرسے وٹوق کے ساتھ کہ یکے بی کہ کوئی بھی سلیم الفکر شیعہ اپنے نرب سے تا سُب کے نیزیس رہ سکتا ورالتٰد تعالے کے فغل کرم سے نہ ہے نہ بہ کا بوا ب دسے سکا ہے بیر بین سے سرب مالک کی طرح برصغیر بائے ہندیں بھی یہ کتاب ال نتا عالتٰ دشیع شرات کے راہ راست بہ اسے کا فردید تا بت ہوگی ۔ السّد تعالیٰ مصنف کے درجات کو بلند فروا نے اور نبد عاجز کو بھی اجر دِثوا بیں شرکیب فروا نے ۔ آپینے ۔

عطاءالرحن تا تب اداره ترجمان است، لامور العنديمي 1990ع



الحدد الله وحد والصلاة والسلام على محدد المصطفى نبى الهدى والرحمة وعلى آله وإصحابه الطاهرون البررة - اماده !
امت اسلاميه كايمبت بطرا الميه ب كرآج برانتنا رواختلاف كاواعى اتحاد اتفاق كو بندوبائك ديوك كرراج - ابل كرود جل كي طرف سے اس نفظ كا استعال اس قدر عام بوگيا مي كرب سے ساوه لوج مملان ان كے ذريب ميں مبتلا بوكر ان كے جيلائے موال كاتكار بوج كے بي -

بینا بخد قادیا فی جوسیسی استعار کے بروروہ اور اسلام کے صاف و شفا ن جہرے پہنا داع بیں وہ بھی اس لفظ کو استعال کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے زہر آ کوروٹ کا کنشروا تا عت کے بے راہ موارکر سکیں۔

سی طرح بہائی جرکدروس اورہ نگرینر کی بیدا دادہیں وہ بھی اس تفظ کے بردسے ہیں بینے مذموم مقاصد کی کی گرناچا جستے ہیں۔

ابيے بى سنىيد يوكر يوديوں كى اولاد اور اسلام كانقاب، وڑھنے والاايك بيورى

العال فرقے کے تعلق ہاری متعل تعنیف ہے" القادیا نیبہ دراسات وتحلیل'' الله اس فرقے کے تعلق بھی ہاری شعل تعنیف ہے " البہائیۃ ا مام الحقائق والوقا لع"

گردہ ہے دہ بھی اپنے محروہ بہرے کوجھپانے کے بیے اور انگان بھی قت کے خون سے
اس مفظ کا سہارا لیتا ہوانظ ما ہے ۔ تواتحا دواتفاق کا نعرہ در حقیقت ایسا کھئر حق ہے
جس کے دربردہ باطل جھیا ہوا ہے جیسے کہ صریع میں اللہ عندہ سے نقول ہے کہ جب
نوارج نے '' لاحکم [لا دللہ ''کا نعرہ بندگیا تو آپ نے فرمایا '' کلمت حق ارید
بھاالمباطل ''کہ بات توسی ہے مگراس کا عملِ استعال درست نہیں ۔ اے

تواتحادداتفاق كانعره توحق ب مكراس كے بچھے باطل كار فراج تاكداس فولمورت نعرے كوبترين معاصد كے بيے دھال بنايا جاسكے -

عضرت على ضي الله عند كارشاد ب

مع یک ایسازماندا کے گاجب باطل اس قدر تبریر زے بھیل جو گاکری کی النش شکل موجا شے گئے ۔ اے

ادرده زماندیی سے کیونحہ باطل فرقے اتحاد واتفاق کے نعرے کو ڈھال بناکراس انداز سے اپنے باطل کی ترویج ہیں مصروف ہیں کہ چیقی اسلام کی بچیان شکل ہو گئی ہے۔ شبعہ ذقے نے مجد عرصہ سے سلمان محالک ہیں مجبو ہے جی ترجی اور مغیلوں کہ قتیم شروع کر رکھی ہے ہجن میں انھول نے سشید عدی اتحاد کی طرف دعوت دی ہے اس سے ان کامقصد اہل سنت کو نتیعہ بنا نہیں ۔ وہ ان کمتب ورسائل سے اپنے آپ کو اہل سنت کے نہیں جمکہ اہل سنت کو اپنے قریب کرنا چا ہتے ہیں تاکہ انہیں اپنے وزیب کا محاد کر کے شیدہ بنایا جا سے۔

مركروه جامتا ب كدابل منت ابنے عقائر سے مراءت كا الهماركر كے شيعة عدائد

ے نیج البلافص ۲۸ مطبوعدار الکتاب النبنانی بیروت ۱۳۸۵ مو

کواختیار کرلیں۔ وہ شیع عقائد جمیع ودیت کی ایجادی اور ان کا اسلام سے کئی تعلق نہیں۔
یہ چاہتے ہیں کہ اہلِ سنّت بھی اللہ تعالیٰ کے ہار سے ہیں معاذاللہ وہ بدا" کاعقیہ وکھیں کہ اللہ کو لعب کہ اسے ہیں معاذاللہ وہ دونا نہ ہو المئیں۔ اور قرآن مجید کے بارہ ہیں یعقیدہ رکھیں کہ اس ہیں تحریف و ترمیم ہوجی ہے اور یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حقرت علی اور دوسرے امام افضل ہیں اور یہ کہ صحابہ کرام رضی اللہ علیہ وسلم سے حقرت علی اور دوسرے امام افضل ہیں اور یہ کہ صحابہ کرام رضی اللہ علیہ وسلم کی رشمی تعیم اور یہ کہ امام الموان اللہ علیہ وسلم کی رشمی تعیم اور یہ کہ امام الک امام الوطیعة ، امام شافع الله اللہ المام الجواری وغیرہ سب کا فروم تد تھے۔ اور امام شام الم المام الم بخاری وغیرہ سب کا فروم تد تھے۔

تویہ سے دہ بی اور ندیوم مقصد تو اُتحاد و تقرمیب 'کے نعرے کے بس بیر دہ کا فرط سے ۔اور جب اس گروہ کے ان مدموم مقاصد سے عام سلما نوں کو آگاہ کیا جا تاہیے ۔ توان کی طرف سے جیج و بیکار شروع موجاتی ہے کہ اس شم کی تحریروں سے اجتناب کرنا چاہیئے اورائحاد داتھات کی فضا قائم رہنی جاہئے لے

ایران کے ایک شیعہ عالم بطف اللہ صافی نے اتحا دکے موضوع برایک کمنا بھی ہے جس کے انگیل براس نے مو ولا تنازعو اِ فتفشلوا وفغہ هب رسیکه اُ آیت درج کی ہے بعنی آ بس بی مست جھکٹ وتم کمزور ہوجا فرکے اور تہاری ہوا اکھڑ جائے گی ،اس کتاب کے مصنف نے اپنے اسلاف کی طرح تقیہ اور مکر و فداع کی مثال قائم کرتے ہوئے کتاب کے ابتدا کی صفحات بیں اتحاد کی اہمیت وضرورت بوزور دیا ہے مگر جینر صفحات کے بعد ابتدا کی صفحات بیں اتحاد کی اہمیت و صورورت بوزور دیا ہے مگر جینر صفحات کے بعد اتحاد و اتفاق کے اس ملی نے عبقری امست حطرت عمرین خطار میں کے خلاف در پر دری کی ہے یہی شخص جمقد مصرور مقدمے ہیں انحق ہے۔ اسی کتاب میں وہ صورت عمر کی کتاب موالی خوال الدی خوال میں کہ تب بی میں کہ تب بی میں وہ صورت عمر کی خلاف خوج ہو باطن میں کہ تب بی دہ صورت عمر کی خلاف خوج ہو باطن

کوئی سلمان بھی ا پنے عقائد سے دستہ دار ہو کو اور ازواج مطہرات وصی برکوام کی حرمت واموس کا سود اکر کے اتحاد امرت کے اس خود را ختہ نظر سے کو کوئی صاحب ایمان شخص قرآن کریم کے تقدس کو بانمال کر سنے دالے اور تخرافی نے قرآن جیسا کفر رہے تھی اور کھنے والے سنج کری ونظری اتحاد کر لیے اور ان کو ارتخرافی نے قرآن جیسا کفر رہے تھی تھی کہ کے خلاف تعدود کر سے ایس اتحاد کی غیر فطری وغیر اسلامی ہے ۔ کفار کم تہ نے جی صفود اکر م کی اللہ علیہ وہم سے ایسے اتحاد کا مطالبہ کیا تھا کہ ان کے جو ل کا ابطال نہ کیا جائے ان کو متحد کی خرات نہ کی جائے مسکر اس را اللہ کیا تھا کہ ای کا واضح فرمان نازل ہو اتھا۔

روقل بالیهاالکافرون و لااعبد ما تعبدون و لاانتهابدون مااعبده ولا انتهابدون مااعبده ولا اناعابد ماعبدت مده ولاانته عابدون مااعبد و لحمد بینکمد لی دین ولا اناعابد ماعبدت مده و لاانته عابدون که است که دین که است که است که است که است که است که است که عبادت کرتامون تم اس کی عبادت موسی اس کی عبادت کرتامون تم اس کی عبادت کرتامون تم اس کی عبادت کرتامون اورنهی تم اسلات الله مان سکتامون اورنهی تم اسلات الله مان سکتامون اورنهی تم اسلات وین کی تعدید این امنیار کیدر کھو (میں تمه دے دین کی تعدید نبین کرسکتا) میں ابنے دین بیکارب درمون گا۔

نیزدو ولینا اعمالنا ولیکم اعمالکم و نیخن کے مخلصون "کے ہمارے اعمال سم توخالصة "

کاظہ رکر کے بین موقف کی مخالفت کرتا ہے لطف اللہ صافی اوراس جیدے دوسرے افزاد دھدت امت کے اوراس جیدے دوسرے افزاد دھدت امت کے امری امری اسلامید کو دھوکہ نہیں دسے سکتے ۔ الصورة الکافرون کے سورة یوسون آئیت ۱۰۸

المدينان كى الوميت كومان والعيس-

نبيز قلهذه سبيلي ادعوالى الله على بصيرة اناوه من اتبعني وسبحان

انلّٰه وماانا من المشكين ' ئے

اسينبافر ماديج كسيراراستدسيس اورميرس ببروكاراس كاطرف على دجرا لبصيرت وعوت دينة مين يك ب الله كى ذات مي اس كما تعاشرك کرنے والول ہی<u>ں سے نہیں ہوں</u> -

نيز بحصايستوى الاعمى والبصيرولا الظلمات ولاالنويولا الظل ولا الحدورومايستوى الاحياء ولاالاموات ك

یعنیٌ ناچنیا ورجنیا ۳ اریکی اورروشی *، سایدا ورگرمی کیمپیشس برامبرسی* موسکتے ا در نەبى زىرە ا ورىردە برابر بوسىكتے ہيں'؛

اسلام جومي اتمادكا تعورد يماسي وه يرسه كدوب على اختلاف موكماب ومنت ك طرف رجوع كيا جائے ، چنا بنحه مروه فرقة جوكاب وسنت كى طرف رحو ع مني كرتا وه اتحاد کی دعوت می مخلص نبین موسکتار

ارشاد بارى تعالى سے،

ياا يهاالذين آحنوا اظيعواا لله واطيعوالوسول وأولى لاحونكم خان تنازعتمنى شى خرد ويوالى الله والرسول ان كنتع تومنون باالله واليوم الأخوس

ك سورة المقره آيت ١٣٩ -

ا سورة ف طرتيات ١٩٠٢، ٢١، ٢٠-

م. سورة النشأتيت ٥٩ -

"سے ایمان والو! الله، رسول اولیاب حل وعقد کی اطاعت کرواور اگرتمار الله اور اگرتمار درمیان اختلاف موجائے توقر آن وحدیث کی طرف رقب کے کرواگر تمارا الله اور ایم افرت یہ ایمان ہے "

رب بی بیان ہے۔ بینا بخد وحدت امرت کے دہ تمام تعودات غیراسلای ہی بین بین تعجیم عقائد اور رجوع الی الکتاب والسند کو اہمیت نہیں دی جاتی ۔ اختلاف ختم کرنے کا واحد مل ہی ہے کہ ایسے عقائد وافکار کوکٹا ب اللہ اورسنت رسول اللہ کے مطابق ڈھا لا حل کی۔

موالسابقون الاولون من المهاجرين والانصابط لذين أتبعوهم باحسان منى الله عنهم ورضواعت عواعد لهم حبنات تجدى تحتها الانهار بخالدين فيها ابداذ المث الفوف العظيمة ك

وہ مہاجری والفارجنوں نے اسلام قبول کرنے میں سبقت کی ،اگن براور ال کا بچھ طریقے سے اتباع کرنے والوں برالٹررائنی ہوگئے ا کی اچھ طریقے سے اتباع کرنے والوں برالٹررائنی ہوگیا اور وہ ال سے راضی ہوگئے ا اللہ نے ال کے لیے جنت بنائی ہے جس کے درختوں تلے سے نہری ہتی ہیں وہ اس کی تا ابدر ہس گئے ، یعنی ایر بہت بڑی کامیابی ہے "۔

نيزم لقدرض الله عن المؤمنين اذيبا يعونك تحت الشجرة "

 یعی ؓ اللہ نےمومن دصحابہ کرام) کواپنی رضا مسندی سے نواز اجب وہ (اسے بنی) در نوت کے نیچے آپ کی بعیت کر سبے ستھے ''۔

اسی طرح ارشا دنبوی سے ،

لاتمسّ النارمسلمُّال في اورأى من راني "ك

یعنی کسی ایسے سلمان کوس نے رایمان کی حالت میں) مجھے دیمیا امیرے صحابہ کو دیمیا کی آگ شہر صحابہ کو دیمیا جمع کے گئے۔

الى طرح رسول الدُوسل الله عليه وسلم كاارشادسه :

ان آیات واحادیث کے مطالعہ کے با دیجہ دیمی اگر کوئی شخص صحابہ کوام مِنی لنڈ عنم کے نیلاٹ اچنے سیسنے ہیں تنجن وعنا در کھے تو اس سے اتحاد کرناخلاف مٹر ہویت سے ۔

کے رواہ التریذی وحوصن طعمت میں المان التریذی المان التریذی

اس طرح اگریگرده دافعی اتحادین السلین کا دائی ہے تواس گرده کو تحریف قرآن کے عقید سے سے تا شب ہونا ہوگا اور بیعقیده رکھنا ہوگا کی موجودہ قرآن مجید سرلحا طسسے مکسل ہے اور برشم کی تحریف سے معفوظ ہے اور اس کی ترتیب میں اللی تحے مطابق ہے مسل ہے اور برشم کی تحریف سے مطابق ہے مسل ہے اور برشم کی تحریف سے اظہار براُت کرنا ہوگا ہو اس قیم کا عقیدہ رکھتے ہیں خواہ ان کے محدیدی ومفسری اور قدیم فتہا عومور خیں ہی کیوں نم موں کیون محدید قرآل مجید کا عقیدہ اتحاد امرت کے لیے زمروائل ہے ۔

اسی طرح شیده گرده کوتفید و کرکه کذب دنعات کادوسرانام سے سے بھی اظمار براُت کرنا بوگا ورکذب دنفاق کوتفدس کا درجہ دسینے کی بجا مے کلیت اس سے اجتناب کرنا ہوگا۔

. ان بیودی ادرمجرسی عقائد سے توب کیے بغیر شیعترشی اتحاد کا نعرہ بحض فریب اور لانعنى ين تنيين بمكرامت اسلاميد كي خلاف ايك گفنا و في سازش سے اسى نعر ہے کی وجه سے اس گروہ کوابل اسلام کے خلاف سازشیں کرنے اور معلمانوں کی وحد كوباره بإره كرنے كاموتعد الله يدنعره أدراصل اسلام كونعقعان بينجانے كے ليے راه بموار كرتا ب اس نعرے كى دىجەرىيىتى بىردايول اور يولىيون اوردومىرى عداع اسلام كو مسلمانوں کی مفوں ہیں گھس کر انعیس نقصان بہنچانے اور اسلامی عقا نُدُکومسخ کرنے کامواقہ طباب -آب اربخ اسلام كامطالعه كري توآب كواس مين اكي سنيعدا سفا ابن لقمي نظر آئے گاجس نے سقوط بغد ادمیں کلیدی کردار اواکیا استے آپ کوفاطمی کہلانے والے شیعہ نظراً يُس كي خبهول نے بار إكبت الله كى حرست كو يا مال كيا اور اكابرين اسلام كو ترتيع كيا، آب كوستيدة باش فاندان نظرة سئ كاجس في مندوو سع ل كرستوط مشرقي إكتان میں بنیادی کر داراداکیا-بیرسارا کچھ اسی نعرے کی وجہ سے ہوا -بدنعرہ اتحاد کے سالے مسلمانوں میں انتظاروا فتراق بیداکر نے کے لیے نگایا جاتا ہے۔ اتحادِ امت کاراز

صرف اورصرف اتباع کتاب وسنت میں بنهاں ہے متبعین کتاب وسنت کا اتحادی مون اورصرف اتباع کتاب وسنت کا اتحادی موانی در اتحادی الله میں الله میں الله میں الله میں کہ الله میں کا مقصد شریعیت اسلامیہ کو مسلے یہودی دمجوسی عقائد کو اختیار کر کے اتحاد کے نعرے کا مقصد شریعیت اسلامیہ کو مسلخ کرنا اور امت میں تفریق بیب اکرنا تو ہوسکت ہے۔ ایسے نعرے سے کسی خیر کی توقع منہیں کی جاسکتی ۔

یرکن کراس تیم کا اتحا دُسلانوں کی فوت کا باحث بن سکت سیے یااس تیم کے اتحاد سے ہم اعداء اسلام کا مقا بلرکر سکتے ہیں۔ بالکل عبیش ہے اس لیے کہ انتدورسول کے نزدیک صرف اس اسحاد کی اہمیت ہے جو النّدورسول کی اتباع کرنے والول دُفالص اسلامی مقائد کواختیار کرنے والوں کے درمیان مو ، اورصرف ایلے لوگ ہی عندا لنّدومنیں ہیں اورانہی کے تعلق ادش وہاری تعالیٰ ہے۔

« وكانحقاعلينانصر المؤمنين"ك

یعی صحاب ایمان کی مدوکرنام ادمی ذمر داری سے ''

نير: وانتم الاعلون ال كنتممؤمنين"ك

مناگرتم کا مل موس بن جا دُتوساری کائنات بینتهاری بالادستی قائم موجائے گئے۔ حب بساسلامی عقائد میں بعنی افکار کی آمیزش غیس ہوئی تھی اللہ کی طرت سے نصرت و تائید کاسلسلہ جاری رہا ہیں وجہ ہے کہ صدیق و فاروق اور ذو النورین رشی اللہ عنم کا دور فی دِحات اورسلمانول کے تسلط کا دور تھا مگر جب سمنرت ملی منی اللہ عذہ کے زمانے میں ہیددیت کو اسلامی حقائد سے ایسنے افکار کو ہی ندکر نے کاموقعہ مل تو کید م

اے سورۃ الروم آیت عمر۔

ا سورة آل عمران آیت ۱۳۹-

فوحات كاسلدرك كيادر حالات مسلمانوں كے ليے ناماز كار مو كئے لے

بکت استنهادی سب که جب بک طت اسلامیه صرف کتاب دسنت بینی بیرا دمی ادراس نے کسی دو مرسے است با نظریے کی طرف رقع عنیں کیا وہ متحد و تنقی رہ ، ادرالٹد کی نصرت و تا میرانھیں حاصل رہی اور جو ل ہی اس نے دو مرسے افکار کو ا بنا لیا وہ انتثار کا شکار ہوگئی ۔ چنا نچہ اتحاد بین السلیس کی اساس صرف اتباع کتاب و سنت ہے۔ اس سے سرموانح اف اتحاد امت کے لیے نہر قاتل سے فیمی افکار خالع تا ہوگ ونج سی افکار ہیں۔ ان افکار کو قبول کر لینا انتثار وافتر اق کا در وازہ کھو لئے کے متراد ن

خلاصهٔ مبحث پرہواکہ سلمانوں کوسمجے اسلامی عقائد کی طرف دعوت دیناہی وحدت ا اتحاد کی دعوت سبے اوراگرشیعہ با بی بہائی، قادیا نی، اسماعیلی اوردگر باطل نسیقے اتحاد کا نام سیستے ہیں تووہ محفن دحوکہ اور فرسیب سبے اسلمانوں کو اس دعوکہ ہیں بنتال ہوکر انعیلی عقائم اسلام پہ کوسنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

اس کا بی تابیت کا محرک می بی جید اس کت بی باید اس کت بی تابیت کونجروادکیا جائے کہ شیعہ دی ہے کہ اہل منت کونجروادکیا جائے کہ شیعہ دی ہے کہ اسلام کے سب سے بھرے دخمی اور الله کے اسلام کے سب سے بھرے دخمی اور الله کے اسلام اور اہل اسلام سے استان کے اسلام اور اہل اسلام سے استان کے اسلام اور اہل اسلام سے استان کی مؤض سے اس دین کو ایجا دکیا دل اس ایس ایس ایس ایس ایس کی موسے اس دین کو ایجا دکیا دل اس ایس ایس ایس کا بی کوئیش کی تاکہ دہ مسلافول کھنون کی کس کر اینے افکار کی تروی کا کسی اس کی سام ہے اسے وضاحت اس کتاب میں بھرنے شیعہ دی ہے اسے وضاحت

ے اس جگر مصنف رحمة الشعلير في حضرت على محي جندا قدال نقل كيے ہيں جو كر مشيعد كى مندست ميں ميں اور جو بحد مدہ تا ان اللہ مندست ميں اور جو بحد مدہ تا ان اللہ مندست ميں اور جو بحد مدہ تا ان اللہ مندست ميں اس اللہ اللہ مندست ميں اس اللہ مندست ميں اس اللہ مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست مندست ميں مندست مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست ميں مندست مندست ميں مندست

کے۔ انظربیان کی ہے، اور ایسے ایسے شوا بدوم تندولاً لی کا ذکر کیا ہے کہ اللہ کے فضل کوم ۔ سراس کی ب کے علاوہ کسی اور کہ آب ہیں ان کا ذکر نہیں سلے گا۔

اسی طرح اس کتاب ہیں ہم نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ گذب و لفاق جے وہ تقید کا آم دیتے ہیں پوری شیعہ قوم کا شعار ہے ، اوروہ اُسے اللہ کے نزدیک تقرب کا سب سے بڑا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ان مباحث کے خمن ہیں شیعہ کے دوسرے عقا نُدمشلاً ، عقیدہ بلاء ' سب معابد دازواج مطہرات ، تفغیل انمہ اصول دین شید داہلِ سنت کے ماہیں فتلا کے اساب کا ذکر بھی آپ کو اس کتاب ہیں ہے گا۔

ہم مجھتے ہیں کہ یہ خصری کتاب دیں تبعد کی تفیقت سے آگاہ کرنے کے لیکا نی سے ۔ اس سے اہل سنت بھی استفادہ کرسکتے ہیں اور وہ سادہ لوح شیعہ بھی ہیں اور وہ صرف حب اہل بہت کے دھوکے کی وجسسے اس دین کو اختیا دیکے ہوئے ہیں ہی م نے کوشش کی ہے کہ ان سادہ لوح شیعہ افراد کوشیعہ دین کی اصلیت سے آگاہ کی جا گا کہ ان سا وہ لوح شیعہ افراد کوشیعہ دین کی اصلیت سے آگاہ کی جا ان کہ ان کے و عاظ وعلماء کا تعلق ہے وہ اس دین کی ابنی عاقبت سنوار سکیں جہ ان ہمان کے وعاظ وعلماء کا تعلق ہے وہ اس دین کی اصلیت لوگوں کو اس لیے نیس بتلاتے کہ انھیں پنے دین کو جھیا نے اور اصب نے کہ انھیں پنے دین کو جھیا نے اور اصب کا مہرز کرنے کا حکم دیا گیا ہے ۔ جب نیج مفرت جو فرصاد تی کی طرف منسوب ایک شیعہ روایت ہے ۔

مُ اذکھ علی دمین صن کہ تھ اعظ اللّٰہ وصن اذاعہ اذلہ اللّہ کے بعنی صفرت جعفر صادق نے اپنے شیعہ کونجا طب کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا وین ایک ایسا دین ہے کہ تول سے جھیائے گا اللّٰہ اسے عزت دسے گا اور حواس کی اُشاعت

ليه اصول كافي الكليني - اس كا ذكر باب " الشيعة والكذب " مين مفصلًا آسكًا -

كمه سے كا الله اسے ذ ايل كرسے كار

ہم نے اپنی اس کت ب ہیں اس امرکا شدت سے النزام کیا ہے کہ کوئی غیر ستندیں نفس فررز کی جائے اور سرنص اور عبارت کا حوالہ دیاجائے۔ اس سلسلہ ہیں اس امرکا بھی ، خیال دکھا گیا ہے کہ وہ نفس شیعد کی مشہور ومعتبر کتا ہے ہیں موجود ہو۔ اے ہمارا ادادہ ہے کہ اس کتاب کے بعدا یک اور تصنیف کا اضافہ کیا جائے تا کہ جن موضوعات کا احاطہ نہیں ہوسکا ال کا احاطہ کیا جائے۔ لاے

احسان الهی ظهمیسر به لاجور ۱۹۷۳منی ۱۹۷۳ء ۱۸ربیع الثانی ۱۳۹۳ مد

ا الطالق ما فی نے السه موالمصیب فی المرّد علی الخطیب، محکوریگان کوایا تھاکہ بونی کی الدی الدیں الخطیب دنیا میں نیں دہے اس لیے شاید اس کتا ہے کا بوا ب کسی کی طرف سے ندویا جائے اور یوں وہ لوگو کو دھو کہ دینے میں کا میاب ہوجائے گرا سے علوم ہونا چا اسے کہ اللہ کے ففل سے تن کا دفاع کرنے والے اسے جی موجود ہیں یہ میں صافی کے اس دسائے کا تقوری دیر سیلے ہی علم ہوا ہو ب ہم نے گوزشتہ برس جج کے بیاس و دید کا مفرکیا ۔ اگر اس سے قبل بہیں اس کا علم ہوجا تا توہم کب کے یہ قرض بچا ہے کے ہوئے۔ اس لیے جواب بیس تا خیر کی وجہ سے کوئی دھو کے ہیں ندر ہے۔

اس لیے جواب بیس تا خیر کی وجہ سے کوئی دھو کے ہیں ندر ہے۔

اس لیے جواب بیس تا خیر کی وجہ سے کوئی دھو کے ہیں ندر ہے۔

اس لیے جواب بیس تا خیر کی وجہ سے کوئی دھو کے ہیں ندر ہے۔

اس لیے جواب بیس تا خیر کی وجہ سے کوئی دھو کے ہیں اس تھا نیون کے بعد جوار مرزیہ کے دور القرآن (س) کہ تنہ ہو جگی ہیں (۱) الشیع واصل المبیت (۲) الشیع والقرآن (س)

الشيعة والتثيع (م) بين الشيعة وإهل السنة -

باب اوّل

شبعيت كالغاز

بحنائج تربیرهٔ عرب بین میودی لابی ایران بین مجسی عناصر اور برصعفری بندوابل اسلام کے خلاف سرگرم عمل مو گئے ۔ارخاد باری تعالی ہے۔

یوبیک و کونکو الکاف و فوا الله ما و الله می موا داند می می الله می می الکاف و فون (۱) می می الله می ا

اسلامی عقائد کی دیواد میں سب سے بسلے جس شخص سنے نقب لگا سنے کی کوشش کی وہ منافق مع جداللہ بن سا الیہ و دی ہے نام سے معروف سپ دوہ البینی مسلمان ظاہر کر کے مسلمانوں کی صفوں میں داخل ہو اا ور کفریے عقائد کی تروی کے سنے اپنی کوششنیں شروع کر دیں ۔ یہ نا پاک اور بدطین مشخص ا بنے سینے میں اسلام کے خلاف لغض و مقد حجی پائے ہو آہل بہت کالبادہ اور معروہ جبر سے براسلام کا مارک دگائے۔

اُن سادہ درح افرادکو کرود علی کے جال میں عینسا کرمیجے اسلامی عقائد سیسے تخرف کرنے لگا جواللہ تعالیے کے دیدہ کے مطابق روم وفارس کی ملنتوں کے فتح ہونے کے بعد دین اسلام پر اُخل یہ گئتہ تقہ

"وَعَدَا لِلْهُ الَّهِ فِي آمَنُوا مِنْكُورُ عَبِلُوالصَّالِحَاتِ لِيَسْتَخُلِفَنَهُمْ فِي الْاَيْضِ وَ لَيُمُكِّنَنَّ لَهُ مُونِيْنَهُ مُولِّلًا فِي امُرَتَعَلَى لَهُ مُ وَلِيُبَرِّلَنَّهُ مُمِنِى بَعْنُ وِعَوْمُ أَمْنَا لِلسَّامَةُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللّهُ مَا أَمْنَا لِللّهُ اللّهُ الللّ

اللّٰہ تعالیے کا شریعت اسلام یہ سے مطابق عمل کمسنے اللّٰہ ایمان سے وعدہ ہے کہ وہ انہیں اقتداد عطا فرمائے گا اور دین اسلام کومفبوط اور غالب فرملئے گا اور سے گا ور دین اسلام کومفبوط اور غالب فرملئے گا اور سے گا۔ میں تبدیل کردسے گا۔

کے نون فر بڑگرنا شرع کر یا اسے دورد داز کے علاقی کے لوگوں کو گراہ کونے کیلیے حضرت عمان خوا کے خلاف سے بنیا دالزا مات ما مدکئے ، مبت سے بہو دکا پھوسی اس کے معاون بن گئے اور بیں انہوں نے اسلامی سلطنت میں ایک خیشہ ظیم قاتم کمرلی اور حضرت علی رضی اللہ تعالیے عند کی مجت کا بیا دہ اوڑھو کر بوری سلطنت میں ایٹ نمائندوں کا جال بھیلادیا۔

اس گردہ سنے والات علی "کو بنیا دبنا یا اور ا بنے بیرد کاروں میں ایسے عقائد کی نشر اثا شروع کردی جن کا دین اسلام کے بنیادی ارکان سے کوئی تعلق ندتھا یہ لوگ خودکو ' مشیعان سل" کمنے لئے حب کر مصرب علی ان سے اور ان کے عقائر سے بری الذمہ تھے '۔

اس طرح سے عبداللہ بن مبا اپنے ہیودی اور تج سی معاونین کے تعاون سے اترت اسلامیہ میں ایک ایسا فرقہ بیٹ راکرنے کی کوشش میں کا میاب ہوگیا ہے اسلام اور اہلِ اسلام کے لئے آگے جیل کر ناندور کی حیثیت انعتیار کر گیا۔ اس فرنے نے اسلامی عقائد کو شدید نقصان بہنجایا اور مسلمانوں کے اسلاف کے خلاف انتقامی موقف اختیار کیا۔

عبدالله بسائلی معائد کا بانی ہے۔ اس کا اعتراف خود شیعہ کے بعن مؤرخین نے کھی کیا ہے بنانچہ شیعہ مور خود الکشی ہوکدان کے متعدم علمائے رجال میں سے ہے اور جس کے بور الکشی کے بادی میں اس کی ک ب علم رجال کے موضوع پر انتہائی اہم ' تب یم اور نبیادی مرجع کی حیثیت رکھتی ہے ، کتاب کا بورا نام ہے موضوع پر انتہائی اہم ' تب یم اور نبیادی مرجع کی حیثیت رکھتی ہے ، کتاب کا بورا نام ہے معروف ہے گئی میٹیت رکھتی ہے ، کتاب کا بورا نام ہے معروف ہے گئی میٹیت رکھتی ہے ، کتاب کا بورا نام ہے معروف ہے گئی میٹیت رکھی ہے ، کتاب کا بورا نام ہے موسونے تاب میں وقی مطران ہے۔

کے :۔ مقدمہ رجال انکشی حالات معنف ۔ کہ اس کا پورا نام ہے اوع زبن عبدالعزیز اِنجتی بیختی صدی کے شیعہ علیمیں سے تھا، شیعی روایات کے عابق اس کا گھراس وقت کے سشیعہ کام کوزتھا۔ وصی پوشع بن فون کے بارسے میں تھا بعینہ دہی عقیدہ اس نے حضرت علی کے متعلق اختیار کیا وہ سب سے بہلائیف ہے جس نے حضرت علی کے عمالین کی کھنے کی ساسی بنا پرشیعہ کے نمالین کہتے میں کرتش یع وشیعہ ازم) ہیو دیرت سے ماخو ذہیں کے

يى دوايت شيع عدرت ومورد مامقانى نے الكشى مسے اپنى كتاب موتنقى المقال "يى

نقل کی ہے ہے

اسی طرح شیعت و ختی سب کے بارہ بین شہورشیعہ ماہر علم رجال نجاشی کہتا ہے۔ "الحن بن موسی اُکو محدالنو بختی سبت بڑسے شیعت کل ابینے ہم عصروں پرفوفیت رکھنے والے اور جید عالم تھے، سے

شیعه مرزخ طوسی نوجتی کے متعلق تھا ہے:

موامام ابو محدنو بختی سب سبست کم فرام کلیا ما سر فلسفی اور سیح العقیده شیعه مالم تقدم نورالله تسستری نویجنی کا ذکر کرستے ہوئے کہتا ہے۔

در نوبختی، شیعه فرقه کے اکابرین میں سے ہیں وہ بہت بڑے متم کم اور سفی تھے ہے۔ شروع خودونہ بختی اینزی تر دونی بیران نے یہ میر رکھ ایسے

بیشیعمورٌ خ^{دد} نویخی" اینی کمایس^{دد} فرق الشیعة " میں کھتاہے ۔ دوعبداللّٰہ بن سباا بویجر' عمر' عمّانِ اورد گیمصحا بربطِعن دسشنیع کا آغاز کر نے وا یوں ر

یں سے تھا۔ اس نے نوگوں سے کہا کہ علی علیہ السلام نے اسے ایسا کرنے کا محکم دیا ہے۔ رسے کا محکم دیا ہے۔ رسے کا محکم دیا ہے۔ رسے کرفیار ہے۔ رسے کرفیار کے دیا ہے کہا تھے کہ اسے کرفیار کے دیا ۔ جنانچہ اسے کرفیار کے دیا ۔ جنانچہ اسے کرفیار کے دیا ان مطبوعہ موثر سستہ الاً علی کم بلاء عراق۔

سے ج عص ۱۸ مطبوعظمران ۔

سے الغبرست ارنجاشی ص ۲۷ مطبوع بھارت ری اساتھ ۔

س فنرست العوسى م المعبوعه بجادت معلماء _

هے بحانس المؤمنین ازتستری ص ۱۷ مطبوع ایمان -

کوکے لایاگیا۔اعرّان کرنے برحفرت علی نے اُسے قتل کرنے کا محم دے دیا۔ محمراس کے ماتھی چیخ اسٹھے کہ اسے امیرالمومنین! آب ایسے شخص کو کیول قتل کر وارہے ہیں جواہل بت سے جب بیر حضرت علی نے اسے جلاوطن کر کے ایران شہر مدائن کی طرف بھیج دیا۔

ہ رور سی رسی اسی اسی میں سے دوایت ہے کہ یشخص بیودی تھا بھروہ اسلام قبول کو کے علیہ السلام کا مقتقد ہوگیا۔اسلام قبول کرنے سے قبل وہ حضرت موسی علیہ السلام کا مقتقد ہوگیا۔اسلام قبول کرنے سے قبل وہ حضرت موسی علیہ السلام کو مقت میں کو مقتا کہ کا اظہارا س نے علی علیا اسلام کے بارہ میں کیا۔وہ بیوشخص ہے جس نے علی علیہ السلام کی امت و ولائیت کی فرضیت اور آئی کے بارہ میں کیا۔وہ بیوشخص ہے جس نے علی علیہ السلام کی امت و ولائیت کی فرضیت اور آئی کے دشمنوں سے برآت کے عقیدے کا برچار کیا۔اسی بنا برشیعہ کے خالفین یہ اور آئی کے دشمنوں سے برآت کے عقیدے کا برچار کیا۔اسی بنا برشیعہ کے خالفین یہ

اله معنف رحمة الدّمليه اكب شيعه عالم بطف الأرصافي كومخاطب كرت بوسي فرمات بين ا

لے صانی اس بات بر تورکر و کر صفرت علی صی الله عندی و فاروق اور ذوالنورین رصی الله عنهم کے خلاف زبان کمن دراز کرنے والے عبدالله بن سبا کوفتل کرنے کا حکم دیا ۔
اسی سے حفرت علی رضی الله عندی خلفائے داشدین سے عبت کا اندازہ سوسکت ہے ۔ جب کہ تہا را یہ حال ہے کہ معاب کرام کی بحفر و تفنیدی بھی کرتے ہوا و رجی رہجی کستے ہو کہ بال اید بعض شیعه کا اجتماد سے اور ایجی کستے ہو کہ بال اید بعض شیعه کا اجتماد سے اور ایجی کستے ہو کہ یہ بات شیعہ سنی اتحادیس کا وط بہس بنی حاصة ۔

صافی او دایک جمنواس لیں! شیو سے اس دقیک اتحاد نہیں ہوسکتا جب کک وہ بی ساتھ ہوں کیا ہوں کا سے اس دقیک اللہ علیہ وسے اس دقیک القام بی ساتھ ہوں کے بارہ میں وہی عقیدہ نرکھیں حجر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تھا۔ حضرت علی صحابہ کرام کے خلاف طعن دت نیج کرنے والوں کو واحب القتل سمجھتے تقے اسی سیسے انہوں نیابن بہاء کو قتل کرنے کا محکم دیا تھا۔ یہ الگ بات سے کہ فتلہ وفسا دسے بچنے کی خاطر اورک معلمت کے بیش نظر اوسے جلا و طن کرنے بیم کا تھا کہ ایا ۔

کتے ہیں کوشیعہ مذہب کی نیاد ہودیت پر رکھی گئے ہے۔

نوبختی ییمی که است جب عبد الله بن سبا کوهنرت مل کے انتقال کی خبر می تواس نے کہاکد اگر کوئی شخص ان کے جبم اطہر کے ستر طیح شرے بھی مجھے دکھا دے اور ستر مینی شاہر ان کے قبل کی گواہی دیں میں تب بھی بہی کہوں گاکہ ان کی موت واقع نہیں ہوئی کیونکہ میر ا عقیدہ ہے کہ جب مک وہ بوری دنیا برقب خرا لیستے ان برموت نہیں اسکتی ک ایک شیور کو رخ اینی کتاب و روشتہ الصنا '' میں بھتا ہے :

معبدالله بن سبار کوجب علم ہواکہ معری متان بی عفان کے مخالفین موجود میں تو وہ معرط پاگیا۔ وہاں جاکر اس نے بظاہر تقولی وطہارت کا ببادہ اوط ہولیا اور جب اسے کچھ ہمنوا میسر آ گئے تو اس نے ابیٹ نظر یات مجیلا ناشروع کر دیتے اس نے کہاکہ ہر بنی کا ایک وصی اور نا نبہوتا ہے اور رسول اللہ معلی اللہ علیہ دیکم کے وصی اور نائب حضرت علی ہیں۔

اس نے یہ بھی کہاکدامت نے صفرت علی بیرطم کیا ہے ، ان کا سی عفد کیا ہے وہ خلافت کے حدیث اسے اور جھنے والے ابدیکہ وہ خلافت کے حق وارسے ان کا بہتی مجینا گیا ہے اور جھنے والے ابدیکہ وعمر سقے اور اب عثمان بن عفان نے ان کا حق غفر سب کی بیواہے جنانچہ ان کے خلاف بغادت کرکے تھٹرت علی کی بیویت کرنا ہما را فرض ہے کچھٹر صری اس کی باتوں سے متا نثر موکراس کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے ہوں کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بغاوت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بنا ویت کردیا 'کے ساتھی بن گئے اور عثمان بن عفان کے خلاف اعلان بنا ویت کردیا 'کے ساتھی بنا کہ کہا تھی بنانے کے ساتھی بنانے کے

توریبی خود شیعه مورخین کی گواهیاں اور واضح نفسوس بسی سیسه سنے درج ذیل اشارات اخذ کئے ہیں ۔

کے فرق النیعہ ازنونجی می سام ، مهم مطبوع نبخت ، عراق ویسیار بمطابق موہ وار و اور المار در مطابق موہ وار و المور المران - مطبوعہ البران -

اوللًا یمودلوں کی طرف سے اسلام کے بادہ میں عبداللّہ بن سبامی قیادت میں ایسے اولاً کا ایسا میں ایسے اسلام کا ایسا در کفروار تداد کا کروہ کی ایجاد جو بطا ہر سلمان کسلا سے میکودر میروہ اسلام کا ایسا در کفروار تداد کا

حامی ہو.

فانیگ مسلانوں کے درمیان انتفاد بھبلانے گھری سازش میں بیودی کردہ کے بعد امت اسلامیہ واضح طور پر گروہ بندی کا شکار ہوئی اور فتوحات کا وہ طویل سلسلارک گیا حب کا انفاذ سرور کا مُناسب اللّٰ علیہ وہم اور خلفائے را شدیُن کے عدمیں ہوا تھا اور دنیا کے خطے خطے براسلام کا پرجم لسرانے لگا تھا۔ اور یہ ساری سازش ابن سبار اور اس کی تنظیم کی طرف سے تیار کی گئی اور سوب عل" کے نام سے بیرواں چرچھی کے

سبائیوں کی کاروائیوں کے نیجہ میں حضرت عثمان کی ظلومانہ شہادت واقع ہوئی اور چر
اس کے بعد فلندو وسا دکا ایسا دروازہ کھلاکہ آج کس اسے بند نہیں کیا جا سکار آج بھی تیرہ صدیاں گزرجا نے کئی باد بجد دابس سباکی معنوی اولاد ابن سباکی خوات کے خوات کی تحمیل میں معروف ہے الدیکر وعمد درمنی اللہ عنہا اور دیگر صحابہ کوائم کے خوات بغض و مقد بیم بنی عقائد کی ترویج ۔ یہودیوں کامقصد تھا کہ دؤسلانوں کی تاریخ کو اتنا واغدا رکر دیا قرام اس قدر معیوب بنا کر ہیں گریں کریں کران کا ماں کی سیسے نفرت کا اظہار کریں اور ا بینے اس لاٹ کے نقش قدم میر سیلنے اور ان کے کارناموں بیروشک کرنے کی بجائے ان کی عیب بحری میں مقروف رہیں۔
بجائے ان کی عیب بحری میں مقروف رہیں۔

کے معنّف ؓ نے یہ سارسے مقالَت اور تاریخی شواہد اپنی کت اب مع الشیعہ والنتیع " میں بیان فرملے ہیں اور فرملے ہیں اور فرملے ہیں اور فرملے ہیں اور مستندہ والوں سے یہ نا بت کیا ہے کہ مفرت عثمان کے خلاف طعن و تشنیع اور بنگ مبل وغیرہ کے بیچھے سبائیوں کا خفیہ اور واضح باتھ کار فرما تھا۔ اس کتا ہے کا ترجمہ بھی انشاء الله منظر بعام بچہ لا یا جا رہا ہے۔

يبورى البين أس مقصدمين كامياب موست او رسلمانون مين سعي الساكرده پیپ داکر دیا جورسول الله صلی الله علیه وسلم کے اولیں ہیر و کاروں اور ا پ کے دست و بازوہن كرم سنے والے ،آب كے لاتے ہو لئے دين كوكا ننات كر بنجا نے والے آئ كے پرجم تند بساد كر محاين بانون كاندرا را بيش كرسن واسدا بين ال كوالله كى راه میں الم سنے واسانے، آپ کے اشارة امروبراپنات من نچھاور کرسنے والے، ہاتھوں میں خرآن ا درسینوں میں نورائیان سے اللّٰہ کی زمین میرانٹہ کا نام بلنکرسنے واسے ،اسلام کے پوہے كى است خون سے آبيارى كىسنے والے نى كائنات كے عجب، متبع ، ا طاعت كزار اور د فانتعاد امقدس اور پاکبا زسا تھیوں کے خلاف زبان طعن دراز کرنے لگا۔ ان کی قربانبوں کو ان کے عیوب بنا کمر پشیس کرنے لگا۔ان کے نقتن قدم میر چیلنے کی بجائے ان برطعن وتشینع كے نشر جلانے لكا -اوريوں اس گروہ نے كويا فودرسول الله صلى الله عليه وسلم برتنع تدى كرات اینی مسسل حدوبهد کے با وجود بھی الیسے ساتھی تیار کرنے میں ناکام رہے ہو آپ کے دفاداراورسیے بیرو کارٹابت موتے۔ آپ اپنے ساتھیوں کی ترمیت نکرسکے۔وہ معا ذالله نظا ہر تو آب کے ساتھ رہے مگر حقیقت میں ان کے دلوں میں نفاق تھا اوروہ محض اقتداری خاطر کب سے وابستہ کہے۔

اس عقدمے کے بعد سورۃ النفر کا کیامفہوم باتی رہ جاتا ہے جس میں اللہ تعالی

سنے اسینے سیخمر کودشادت دیستے ہوئے فرمایا ہے۔

يعنى حبب الله كى مددا ورفتح أجات اور ا سے ہمارے بی ائب لوگوں کو دیکھیں کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہورہے ہیں تواکب اینے رب کی تعریف وتسبيح اورامتغفاركريركه وه توبكرنيوالون إذاحاء نفتوا للب والفنة وكأست الشَّاسَ يَدُنْ كُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللَّهِ الْمُواجِدُهُ الْمُسَتِّعِ بِحُمُدِ رُيِّكَ وَاسْتَغُفِرُهُ إِنْسَكُ

كَانَ تَوَابُا ـ

كى تورى قبول كرنے والاسے _

تراگرمعاذاللہ نبی کے ساتھی کفاروم تدین تھے تووہ کون لوگ ہیں ہو ہوق در بوق دین اسلام ہیں داخل ہو سے آ

مرایعاً یودیوں کی طرف سے قرآن وحدیث براعمادخم کرنے کی کوشش انہوں مالیعاً نے مام صحابہ کرام کی کھیں ہے۔ اس سے ان کامقصد یہ تفاکہ جب رسول السّد سے براہ راست نیف یافتہ اور آپ سے قرآن من کرلوگوں تک بینجانے واسے ہی معاذ اللّٰہ کفّار دمنا فقین تھی ہیں گئے توان کے جمع کردہ قرآن برگون اعماد کرسے گا۔ اور یوں قرآن کریم کی صحت شکوک ہوجائے گی ادر مسلمان کتاب ہدایت سے محروم ہوجائیں گئے یاس بیمل کرنا ترک کردیں گئے۔

یہ بی بیات دیں میں میں سے ایک میں ہے اور اس و مجھ اختیار کرلیا کہ نہ سرف سے اور کا ایمان شکوک ہے بلکران کا جمع کر دہ فر آن بھی تخریف و شبریل سے محفوظ نہیں ہے اور یہ کہ اصل فرائن اس بارہویں امام کے پاس سے جو غاربیں جھیا ہوا ہے ۔ اس کا مفصل بران آگے آئے گاگا ۔

بیان اسے اسے ، براز اللّٰه و ران کریم میں خیانت اور تحریف کرنے سے باز نہیں آتے وہ رسول الله صلی اللّٰه علیہ وسمّ کی طرف سے بیان کردہ اس کی تعنیہ و توضیح اور آپ کے اور الله و فرامین میں ردّ و بدل سے کیوں کر بازرہیں گئے ۔ اور اس عقیدے کے بعد قر آن کے علاق صدیت کی صحت بھی تکوک ہوجا ہے گی اور اسلام کی ساری بنیادہی منہدم ہو کررہ جائے گ ۔ مودی اس میں بھی کامیاب ہوستے اور ضیع فرم فاس عقیہ کو بھی ا ہے عقائمیں شامل کر یہ دی اس میں بھی کامیاب ہوستے اور ضیع فرم فاس عقیہ کو بھی ا ہے عقائم میں شامل کر ایا ۔ جنابخدان کے نزدیک نئر توجودہ قرآن اصلی ہے اور نہ ہی مدین کی کتب مت بال احت ادب میں۔

نید قرم کے عنا مدے مطابق اجسلانوں کی ہدائیت درا بنائی کے لئے کوئی کتاب

موجور نهيس السل فران غارمين بنده بينانيحه بارموين امام كحفارس نطف كالنظاركيا حلت بوقبامت تك بي نطے كا ورحديث ويسيسى اس قابل نبيں كه اس براعتما دكيا جائے غامسًا اليودى عقيدة وعائت كى تردى اس عقيد كان قران من ذكر است زهديدي بيودلال نديعتب دهمض اس لي اللهاكم وه صحب بركم الم كل تنوكر مكيس كميونك الريد كها جائے كم حضريت على كورسول السير سلی الد علید اسلم اینا وصی اناسی اور خلیفه مقر وفر ماکر میستند تو آب کی وفات سے بعد حضرت الله كى بعيت فرض على اوريول خلفات المائد كى ملافت اودسلما نول كاطرف س ان كى بعيت باطل تقسر ل سيصاوروه خاصب، هائن اور ظالم قرار بلست بي، اورني أرم سائنديم كامري نفس اوراكب كے واضح محمى خالفت كى وجرسان كا ايمان سلامت نبي رست ينا بخراسي وجست "عقيدة وصائب "كواختياركياكيا -"اكداست بنيا د بناكر صحابكرام كي تحير کی جاستے اور عیراس کے ذریعی سے قرآن وحدیث کی عجت کومش کور قرار دیے کراملائ عقائدكوباطل قرارد يابعاسكي

شبعرقم کے نزدیک اس مقیدے کی اہمیت تمام ارکان اسلام سے زیادہ سے ان کے نزدیک حضرت علی کی وصائت ونیابت کا افرار مین ایمان اور خلفائے الا ندی خلافت كا اقرار مين كفريسي - اوراس عقيد ال بعد الدرام الابعين ، تبع تا بعين المحدثين ومسري

اورا تر وفتهاریں سے کوئی تعی سلمان نہیں رہتا۔

يهودى بهفرست يوشع بن نون كوهنرت موسى عليدالسدام كا وصى وناتئب قرار دسيت بهیں اور شیور تصرت علی کو حضرت محد صلی اللّه علیه وسلم کا وصی و تا سّب قرار وسیق میں۔ توریع قیدہ خالفية يهودي عقيده بسيداسلام سياس كاكوني تعلق نبيس اس عقيده كومسلا نول كو كافرد سي جمادك بجائے أبس ميں دست وكريبان كرنے كے ليے ابن سبان يعيلايا اوربیات شیعمور خین کشی "اورد نومجنی" کی گزشته عبارتون بیر ذرا سا بھی غور کر سنے سے ردزروشن کی طرح عیاں ہوجاتیہے ۔

روسرے بیودی افکار دنظریات کی اشاعت بشلاعیتدهٔ رجعت ،تصرف، بداء سا دسًا اور علم غیب دغیره ان عقائد کا ذکر آگے آئے گا۔

یمام کے تمام بودی عقائد ابن سباً اوراس کے دوسرے بیودی ساتھیوں نے مسلمانوں میں کھیلائے کے تصریت علی صنی اللہ عتہ کا ابن سباکی ان مرکومیوں سے کوئی تعلق نہ تھا جیسا كرنونخى كے تولى سے يحيے كرركيا سے اس كى تائيد و طوق الحامة فى مباحث الامامة المامة یمیٰ بن جمزه زیدی سنے بھی کی سبے ، سوید بن غفلہ سے مروی سے ، انہول نے کہا۔ مر میں نے کچھ لوگوں کو حضرت ابو بحرو ممرضی الله عنبما کے خلات کستاخی کے کلمات کہتے ہوئے سنا میں سیدھا مصرت علی کرم اللہ وہ کی خدمت میں حا صر ہواا ورکہا کہ کچھ لوگ الركم وطراط كوركرا معلا كست مين عبد الله بن سائعي يسال كاكمنا مي كداب كالعبي يي عقیدہ ہے مگر آپ ظا ہزئیں کرتے، تھرت علی مبت زیادہ کیٹیمان ہوئے اور فسسر مایا ومنعُونُ بالله، رَحِينًا الله "التيكيناه، خدام ارس حال بيرم فرات عير أي شديد عقبے دربریت نی کے مالمیں الحص مجھ ساتھ لیااورسیدهامبی میں تشراف سے آت وكوركو جمع كرف كالحكم ديار منبرية حطوس اس قدردوست كرات كي داوهي مبارك السوى سے تر موکنی بھرائب نے خطب کا منازی اور فر مایا۔ وہ کون بد بجت میں جو الو بحر وعمر کی شان يركست في كارتكاب كرسته بي وه تورسول الشملي الله عليدوكم سك يها أي ما تقى ا آپ كيمشيرد دزير قريش كيمرداراورسلانون كي قاتهان كي شان ي كساخى كارتكاب کرنے والوں سے پی براُست کا اظہار کر آم ہول میران سے کوئی تعلق نہیں ابو بجرُ وعر^م سے خلانطعن وتبشعيع كرنے والے شن ليس ميراان كے باره ميں بيعقيده سے كرو و دھرگى بعرنبی اکرم صلی الڈ ملیدوسلم کے باوفا ساتھی بن کررسے، نیکی کاسٹم کرستے اور مرائیوں سے رو كقرر سبعد -ان كي خوشي معبى الله كالتي تقى ان كاغضب مجى الله كيلت تقا، رسول الله ان کی دائے کا احترام کرتے ان سے بے بناہ محبت کرتے ،وہ اللہ اوراس کے رسول ک

خاطر کسی قربانی سے دریع نکرتے رسول اللہ ان سے زندگی معرفوش رہے ، انہوں نے كبھى الله كے يحكم سے تجاوز ندكيا، وہ رسول الله صلى الله عليه وسلم كى سيرت كے تابع بن كمررہے اللهان بيدايني رحتيس نارل فزواسته

غالق ارض وسمار كي قسم! ان سي محبت ركھنے والامومن اور بغف را كھنے والامنانق بيے ان کی محبست بارگاه خدا و ندی میں تقرب کا ذرایعدا و دان سنے بغض بدنھیں کا و دالا کی جمست سے دوری کاسبب ہے۔اللّٰہ اس شخص میرلعنت فرواستے ہوا چینے دل میں ان کے خلا

بغض وعنادر كفتاب ك

سنت خلفا سے اشدین اوردنگرصحابر کرام ضی الاعنهم اجمعین کے نضائل ومنا قب ہیں ال کی کتب حدیث وتفییر میں بے شمار دوایات بی لنج البلاغ میں بھی اس طرح کی بہت سمے نفوص موجودہیں مگر بسال کک شیعہ قوم کے دین کا تعلق سے تروہ میوروں کا ایجاد کردہ ہے اس کی بنیا دان خطوط بیر کھی گئی ہے ہو میرودی النسل ابن سیا ،اوراس کے دیگر میروی ساتھیں نے وضع کیے بیں فنید قرم اپناتعلق اسلام سے حور نے کے لئے میرودیت سے برادت کا اظہار كمنى سے مكر دب تك ده ان عقائر سے دورع نہيں كرتى جو يبوديت سے ابو ذہيں اور ان انكارسى براءت كاظهارنبين كرتى بوخالعية ابن سبادي ايجاد بي اس وقت يك ابن سبار میودی سے ان کا رست نہیں توٹ ایماسک شیعی عقائد میودی عقائد میں ان

سے توبیکے بغیر ہودیت سے براءت کا کوئی فائدہ نہیں۔ ستسيعة قرم كے دين كابنظر فائر مطالعه كياجات توسي ظاہر موتا ہے كرية قوم يمودى منا فقول کے تھینکے موستے لقمے کو جبارہی اور ان کے بھیلائے موستے جال کاشکار بنی موتی

اله طوق الحامة في مباحث الامامة ، منقول المخقر التحفة الاثنى عشرية النسي محرو الاوسى ص ۱۱ مطيوع مفرم ۱۳۸۱ ه ..

عباللبرين سبار

مم گزشت صفحای عبدالله بسبا مح تعلق بترج وبسط کے ساتھ سان کر میکے ہیں کہ یہ شخض پیودنی تقا،اس نے سلانوں کی مغوں میں گھس کراسلام دشمن کاروائیوں کا آغاز کیااور اپینے بهت سيدمعاويمن كى مدرسے اس فيختلف تشرول بي فتندونيا وكاجال بعيلاكر حفرت عثمان بن عفان يفنى الله عنه كسي خلاف مسموم بروبيكيناره جارى وكهاجس كينتجه مي امت اسلاميد أنتشار کاشکار ہوگئی اور سے دیت کے بطن سے حب علی کے بعدہ میں ایک نئے دیں نے جنم لیاجس کے بيروكارول فيضيعان على كالفب اختياركريا -ہم ان تمام امورکی وضاحست ٹنیع*ٹوڈخین* کی اپنی نصو*ص کی دوشنی میں کرچکے ہیں۔* پہاں ہم ان سبا کے تعلیٰ محمل موضوع کے لئے بینداورنصوص ذکر کمتے ہیں بنانچ حضرت ذین العلمین ۔ شیع کے نزد کی بچو تھے معموم امام ___ بیان فراستے ہیں اللہ تعالیٰ معموم امام ___ بیان فراستے ہیں اللہ تعالیٰ ہیں سا كاذكر بوتاب تومير يحيم كدو تحي كحط معلى التيمين -اس في مليدانسلام كى طرف بست غلط المين منسوب كي جب كراك الله تعاسف ك نيك بندسا وردمول الله كے بعالى سقے داينى الديا ومى دنائب رسول ندتھے دائي كوجومقام ومرتب ولاوہ الله اوراس

کے دسول کی اطاعت وفر ماں بردادی سے الا" کے

ا العنى المال الكنى المال الكنى المال

اسی طرح تصری مقدم مادق سے دوائیت ہے۔

عدالله بن سبأن على عليدال الم محد المست بست سے فلط عقام كى اشاعت كى الله

معیدالڈین سباجب شام میں دار دہواتو اس نے حضرت ابو ذرومنی الدُعند کے پاس مباکہ انہیں امیرمعاوید میں اللہ علی خلاف اکسانے کی کوششش کی بھر وہ حضرت ابوالدرداء م

پاس ای اتوانسوں نے اس کی باتیں سن کر فرایا: تم کون مو ؟ اخلناف والله ب حودیا

يىنى بھے قرتم يورى معلوم بوت بو" ك

قنت وفسا و تمام وُرْفِين خواه ان كاتعلق شيع حسة بويا بل سنت سے ان كا آخا ق جى كە ابن سائنے مسلانوں ميں فتن وضا دى آگ بجر كا تى - اپنى

اے رجال انگشتی ص ۱۰۱ ۔

سے تاریخ طبری ج ۵ ص . ۹ مطبوع مصر

بيركوفه كواس سندابني مرگرميوں كامركز بناليا اور اہل بيت سے مجست كى ادمے بيں وصائت و دلائت ملى، تبرا باذى، رجعت اورد كيرعقائدى ترويج جارى ركمى - ميود في كاي ساس كيبت سعمعادنين مي تحدلعنة الله عليهمر

صحابه كرام الشكي خلاف طعن تستنع

فیعمورخ نوخی کی دونس مجھے گزری ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ ابن سباً سنے سبست بسط خلفات داشدين اورد يحرص مابكرام كي خلاف طعن وسننع كا أفازكيا اورمجر اس کے بعداس کے بیردکاروں نے اسے اپنے عقائد میں شامل کمکے مستقبل فور برتبرابازی شروط كمدى اوريعينده شيعةوم كربجان بن كياجنانچه كوئى شيعه ايسانهيں يوخلفائے دامشدين اورد يگرمى ابرام كےخلاف ابنے سينے ميں بغض و مداوت نركمتا اورانہيں فرامجلان كتا ہو۔

شیعه مورّن اور جرح د تعدیل میں شیعه کا امام الکنتی " معسرت الور محرور علی المام الکنتی " معسرت الور محرور الله میں شیعه قوم کا مقیده بیان

كرتے ہوتے حزہ لميار سے دوايت كرتاسے كماس نے كہا:

سایک دن ہم نے امام معبغرصادت کے پاس محدین ابی مجرکا ذکر کیا تووہ فر لمنے سکتے ،اللہ کی دمتیں نازل ہوں محدبی ابی مجربہ انسوں سے ملی ملیدالسسلام کی جیت کرستے وقت کہا تھا کہ میں گواہی دیتا ہوں کرا ہے ابعیٰ علی میرسدا مام میں آپ کی افحا عت فرض ہے اور ارسس بات کمی گواہی دیتا ہوں کرمیراباب او بحرجبنی ہے (معادالله) اس بات کا ذکر کر کے امام بخرصادت فرملے سنگے کو محدین ابی بخرمی بجابت دکرامت باب کی طرف سے نہیں بلکہ ان کی دالدہ اسا و بنت عمیس وہ اللہ طیساک طرف سے تعی سکت

اسی طرح کی روائت شیعہ نے امام باقریشے بھی بیان کی ہے کہ انہوں نے کہا ؛ دمی بن الی بحر فے علی علیہ السلام کی بیعت کرتے وقت اپنے باپ سے براء ت کاظہار کیا تھا "لے

نیز د محرب ابر محرب سے گھرانے کے ایجھے فرد تھے" کے

یہ کام عبارات ہو محدین ابی بحر، اور امام جعفر وامام باقر کی طرف نسوب ہیں بلامشبہ خوسا ہنتہ میں میں ابی بلامشبہ خوسا ہنتہ میں مگر آپ ملاحظ فر مائیں کہ ان سے بیودی فرمینیت کی عماسی اور بیودی فیق فی مقد کس طرح سے مترشع ہور ہا ہے .

ف روق اعظم المعلم المع

دل میں برت زیادہ عداوت رکھتی ہے۔

شیعی روائت ہے ' حضرت سلمان فارسی اسپنے کسی ذاتی کام کے المتے عمرین الخطاب کے پاس آئے ' عمر نے انہیں واپس کر دیا، بعد میں عمر اکواپنے فعل پر شرندگی ہوئی اور انہیں واپس بلایا توسلمان فارسی نے عمر شدے کہا میں توصرف یہ دکھینا چاہتا تھا کہ تساوے ول سے دورجا بلیت کا (اسلام کے خلاف) تعصد بنتم ہوگیا ہے یا تم ویسے کے ویسے ہی ہوسی و سے اس روائت سے شیعہ قوم تا تربید دینا چاہتی ہے کہ معا ذا لڈ امیر المؤمنین جفرت عمر فادق شاہر اسلام قبول کرنے کے با وجود بھی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف دورجا بلیت کا ساتھ ب رکھتے ہے۔

حضرت بعفرهادق سے روائٹ کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا۔ "صہیت شہرا دی مقاکیونکہ وہ عمرکو یاد کر کے رویا کرتا تھا، ھے

ہے رجال الکٹی ص ۱۱ ۔ سے ایغنّاص ۱ ایخت مَرْجَرِجُدین ابی بجرء سے واضط ہو بجاری مُحْم بلب فغائرالعمّاً کے رجال اسکنی ص ۲۰ حالات سلمان الغارسی ہے ایعنّا صسے ۲۰۰۰ – حضرت باقرک طرف منسوب کرتے ہوئے بھتے ہیں کھانسوں نے کہا: "محدین ابی بجرسنے اسینے والد (ابو کچرعدیق) سے براءت کے ملاوہ علی ا کی بیت کرتے وقت عرسے بھی براءت کا اظہارکیا تھا۔

شیعہ محدرث ابن بابویہ تی حضرت فادوق آعظم کی طرف جھوٹ منسوب کرتے ہوئے کہنا ہے۔

سعمرف این وفات کے وقت اظهار ندامت کرتے ہوئے کہا تھا: میں نے اور الحرکر نے در الحرکر کے در الحرکر کے در الحرک کا در کا در کا حق عصب کوکے بہت بڑی خلافت وا مارت کا حق عصب کو بعض پر فوقیت دینا میرا بہت برام محال مقا۔ ابر بجر خلافت عصب کرنے برآ مادہ کرنا اور بعض کو بعض پر فوقیت دینا میرا بہت برام محالی مانگی ابوں۔ میں اللّٰہ تعالیٰ سے اس جرم کی معافی مانگی ابوں۔

خیعه فی مناسطی بن امرامیم العمی این تفنیر می صدیق د فارد ق کے خلاف سینے خبت باطن کاظہاران الفاظ میں کرتا ہے ۔

ئے رجالکششیمس 41 ۔

کے کل بن ابراہیم ٹمی کے متعلق طیعہ کیے تیم تریر مدیث میں نقیم متعدا و درجی العیندہ تعدان کی کتاب فیم ترین تریرپ میں نے ال بیت کی فیدلت ہیں نامل شدگیات ہے وہ اٹھایا ، کسنا ہے جانہ موکا کہ کام باقوالم محادث کی تعنیر ہے ہوت یعنیر الم ممکمی افید مسکی کم رجی مللم کے ذرائے میں تعنیعت کی ہے واقع درکتاب میں ا

ایک دوسری جگهرزه سراسهد

"اه م جعفر صادق نے قران کریم کی آئت" وکن الاے بَعکن الکُونی بَی مَدُونی الله مَعفر صادق نے مُدُونی الله مَعْم الله کا بعث مِن الله مُنوفی الله مُنوفی الله مُنوفی الله مُنوفی الله مُنوفی الله مُنوفی الله معنوث فرما سے الله میں امت میں موسی میں دو شیطان ایسے گزر سے ہیں جو الله کے اس نبی کو تکلیف بہنجا ہے اور اس فبی کے اس نبی کو تکلیف بہنجا ہے اور اس فبی کے انتقال کے بعد توکوں کو گمراہ کو تحقے میں میں میں میں دو شیطان جبر ردینی اور زیق ربعی عمر ، ہیں ہے آئے کو آئے کی ڈندگی میں دکھ ویتے رہے اور آئے کے اور آئی کے بعد مسلمانوں کی گمراہی کا مبد بنے اے اس میں میں میں میں میں انتقال کے بعد مسلمانوں کی گمراہی کا مبد بنے اے

شیعه طعون المعقبول مجبتر" اور زریق "کی تشسر بری کرتے ہوئے تکھتا ہے ۔ وزیات کامعنی ہے نیلی انھوں واللاس سے مراد الویجرہے کیونکہ اس کی انھیں نیلی تعین

اورجبتر لوم طی کو کھتے ہیں عمر کوجبتراس سنے کہا گیا کہ وہ ارمعا داللہ امٹرامکار دعیارتھا "کے میں ممار میں امام حجوزہ ذکر کرتا ہے :

واکی مرتبدر سول الله صلی الله علیدة آله سی انسادی کے پاس تنفرلین لا سے اس نے آل کی خدمت میں گوشت جون کر پہیٹ کیا رسول الله کے دل میں خوا بش پیدا ہوتی کہ علی اس موقعہ بر آجا ئیں مجرعلی کی بجائے دومنافق ریعنی ابو بجروعی) کے تعیم علی علیال الم مجمی تشریف ہے آئے تواللہ نے آئے تاریخ مازی ا

سوماادسسلنامن قبلك من ميسول ولابى ولايحدث (ولايعدث) كالفط معون قوم كابنا الفافري أركن ميدس يالغلام وودنيس) إلا إذا تمنى ألمعلى

ك تفيسرتى ى 1 ص ٢١٣ ت ترجيمتبول الشيطان في أمنيت فينسع الله مايلتي الشيطان"

یعنی ہم سنے آب سے قبل جننے بھی انبیار درسل اور محدثین معوث سکتے ال میں شیطان سندج ب بھی اپنی فواہش کو منسوخ سندج ب بھی این فواہش کو منسوخ کردیائے۔
کردیائے

دوار شاوالبی سبے : علی کی خلافت وا مارت میں عمد شکنی وجسے ہم سندان رصدیق و فارد ق اور دیگرصی ایکرام) پر لعنت کی اور ان کے دل تپوکر دیستے ۔ انہوں نے علی کی امامت کوغصر بے کرلیا اور تو دمسلانوں کے حکران ہی کر بیٹھ گئے "کے

ادخادبارى تعسال ليعملوا أوفاره مكاملة يوم التيامة وحدا وفرار الذين يغسلونه عد بغيوم لم كي تغير كرت بوت يى تى ايحتاب،

مرجن اوگوں نے امیرالموئیس کی خلافت جیتی ان کائتی سلب یہ وہ دو تیا مت لین کا ہوں کا ہو جیتی ان کائتی سلب یہ وہ دو تیا مت لین کا ہوں کا ہو جہ بیر دکاروں کا ہمی جہیں انہوں نے گراہی کے دا ستے بدد الا امام جعفر فرا تے ہیں۔ قیامت بحث قبل دنگا فسا و، زناع رضک جتنے ہی تبراتم سمرز دموں کے ان کا گنا ابو بکروعمی گرون بہ ہوگا۔۔۔۔۔ ابو بحرکی میں نے ارتکاب توام دخصہ بنوافت کا آنا ذکیا اور اپنے بعد آنے والوں کے لئے اس حرام کے ارتکاب کی ماہ بہوا میں اور بنوع باس سمیت قیامت تک آسے واسے تمام بادشا ہوں اور ارباب آفتار کا گنا والے سے اس میں تیا مست تک آسے واسے تمام بادشا ہوں اور ارباب آفتار کا گنا واسے سے کا سینے

اے تغیرتی ع ۲ ص ۸۹

سے ایعنا جاص ۱۹۲۰

سے ایشاج اص سمہ

شیدمورخ کشی شیدرادی درد بن زیدسے بیان کرتا ہے اس بنے ہا؛

ریس امام باقرطیدالسلام کے پاس بھیابواتھا کہ کیست رشید قوم کا سردار) نے

اندر آنے کی اجازت طلب کی ۔ امام باقرطیدالسلام نے اسے اجازت دے دی۔

بخانچہ کمیت نے امام باقر کی خدمت میں حاضر توکر الدیجزد عمرے متعلق دریا فت کیا تو

آب نے فرطیا ؛ آج تک جس قدریعی الیّاس کے دسول اور صفرت علی کے معم کی

مخالفت کی گئی ہے اس کا گناہ ان دونوں کی گردن پر سے توکمیت نے کہا ؛ اللّہ اکبرا اتنا

مخالفت کی گئی ہے اس کا گناہ ان دونوں کی گردن پر سے توکمیت نے کہا ؛ اللّہ اکبرا اتنا

می کافی ہے ،

ایک اورروائت میں ہے

موالم باقرطیدالسلام نے کیت سے کہا؛ آئ کھ جس قدریمی ناحق خون بہایا گیاہے پوری و اکسے اور ڈنا کا اور کیا گیا ہے اس کی سزا ان کا در اکا بر کرنے والوں کے علادہ الجربح کو چی سطے گی ، اور ہم اسیف تمام بڑوں اور جھوٹوں کو ان کے خلافت بعن طعن کرنے اور بٹرا بازی کا محکم دیستے ہیں تلے

غفان بن عقّال م

نیبعد قوم صریت عثمان بن عنان دخی الله عند کے نمالان بھی ہے انتہابغنی رکھتی ہے ہوا کیوبحہ آئیف نے مالی طود پر اسلام کوتفویت بینجائی، مسلمان جیب اقتصادی زبول حالی کانسکا مقے اس وقت آئیٹ سف پنی ساری دولت مسلمانوں کے لئے وقٹ کردی تھی۔ شیعہ

اے رجال انکش ص 1 م

سلے رجال انکشی ص ۱۸۰ احوال کمیت بن زیدالامدی

قم نے صریت عثمان غنی صی اللہ عنہ کے اسی جذبہ ایٹا داور آپ کی سسنہ ہی خدمات بر غیظ وغضب اور منجض عداوت کے اظہار کے لئے پہو دیت سے اخذ کر دہ عقا مُرکے مطابق اپنی کمتب میں موایات ذکر کی ہیں۔

پینابند شیعه مورخ کشی اپنی کتابی خود ساخته مکایت بیان کوستے ہوئے گھا ہے محمد مورخ کشی اپنی کتابی خود ساخته مکار مورف کا میں مورف مورف کا درصفرت عمار سنے کو غنان اور میں المؤمنین دعلی اندام میں المومنین دعلی اندام میں المومنین دعلی اندام میں المومنین دعلی اندام کی اتو انہوں نے عقال کو متوجہ کرتے ہوئے کہا :

د ، شخص جرد کوع سجو دسے مجد کو آباد کرنے والا ہوا وروہ جوابینے آپ کو گردہ خبا سے بچا کر عزور دنخوت سے جیلنے والا ہو برابر نہیں ہوسکتے۔

یی کشی شیعه رادی صالح الحذاء سے بدروائت پوں بیان کرتا ہے: «ملی علیدانسلام اور تھنرت عمار سے دنیوی کی تعیب میں مصروف تھے کہ اُڈھر

الاستوى من بعمر الساجد

يظل منيها راكعًا وساجدا

ومن شرادعاندا معاندا

سے فنمان کاگزر ہوا، توکیھ گردو فباداس کے کپڑوں مربعاً گراجس مرعتمان نے اپنے بیرے
کوکپڑے سے دھانپ کرتگرانداندازسے منددوسری طرف بھیرلیا توعلی علیدالسلام نے
حضرت عمادسے کہا کہ جوہیں کہول تم اسے دہراتے جا ناتوعلی علیدالسلام نے وہی تفر
پڑھے: لایستوی من بعد والمساجد ال

معنرت عادیم ساتھ ساتھ دہرستے جلے گئے ۔ اس برعثمان آگ بگولا ہوگیا اور موضی علی و تو کچھ نہ کہرسکا منکر عارکو کہا او کیسنے خلا ؟ تو ملی علیہ السلام سنے حضرت عماریت کہا ہا کہ نہا ہے ۔ بینا نچہ نہی مسلی اللّٰہ ملیہ والہ سے شکا کت کو کہ آؤکہ عثمان نے مجھے کیسنہ خلام "کہا ہے ۔ بینا نچہ محضرت عاد نبی مسلی اللّٰہ علیہ والہ کی خدمت میں معاصر ہوئے اور ٹرنکا مُت کی تو آپ نے وز ما یا کہ تہما در ایک متما در سے علاوہ کسی اور نے بھی عثمان کو یہ کتے سنا ہے ۔ عمار سنے علی علی السلام کے اور عثمان کو ہی ما الله کہ کہ آؤٹر تا نجہ ملی علیہ السلام کئے اور عثمان کو مخاطب کو سے کہا نہ ہوگے عملام ، تم ہوگے کھینے "کے علیہ السلام کے اور عثمان کو مخاطب کو سے کہا ۔ اللّٰہ ا

شیعه منر فی اپنی تغییری نبی کائنات صلی الدّ طیدوسلم پربستان باند صفت موست

المحتاب ـ

اسے سجال انکشی ص ۳۳

کے ایفنا ص ۳۳

یں کہوں گا، تمہارے جیرے سیاہ ہوں جہنم تمہا اٹھ کا مذہوتم جہنم کی آگ میں جو کے بیا سے معلق رمور۔

ا تىسىرى گردەكى قيادىت اس امت كاسامرى دىعىنى مىضرىت عثمان معاذاللىر كررام ہو كا-اس گردەست بھى يى سوال حجراب ہوگا -

چوتے گروہ کی تیا دت سب سے ببلاخارجی ذوانتلم کرر ا ہوگاس گروہ سے بھی یسی سوال دہجاب ہوگا۔

بانچیں گرمه کی قیادت ا مام اختین وحی رسول رب العالمین ربینی صغرت کی کررہے ہوں گئے میں اس گروہ سے بول گئے میں اس گروہ سے بوجوں گاتم نے میر سے بعد تقلین سے کیا سلوک کیا تو جواب طے خاتقل اکر وقر آن کوئم) بریم نے عمل کیا اور نقل اصغر راہل ہیت کی ہم نے مدد کی تو میں ان سے کموں گا، تمہاد سے جہرے نوم ہول اور تم جنت میں بریکون زندگی بسر کرو۔ اور تجبر سول افر می میں اللہ علیہ و آلہ نے یہ آئٹ تا واس فر ماتی۔

"يره تبين دجوه و تسود وجود فأماالذين اسودت دجوهم الفرت مربعد إيمان كمفذوقوالعذاب بماكنت متكفون - وأما الدين ابيضت وجوهم ففي رحمة الله حمونيها خلاون "-

روزقیامت کچھوٹوگوں کے بیبرسے سفید موں گے اور کچھ کے جبرتسیاہ، ساہ بہرے والوں سے کما جاتے گا، تم ایمان لاکر دوبارہ کا فروم تد ہوگئے متعے ، تم ایسان لاکر دوبارہ کا فروم تد ہوگئے متعے ، تم ایسنے کفر کے سبب عذاب میں مبتل مورت کے ساتے عذاب میں مبتل مورت کے ساتے

تعے رمیں گے کے

تشیعه قوم کی برطینتی الاحظ فر ملستیے کس طرح وہ صحابہ کرام کے خلاف بیودی افکارونیالات کا المہار کررہے اور سے اور خداوندی کامستی تشرائیے ہیں۔

کشی روانت کرتا ہے۔

موایک دن امام جعفرصا دق نے کچھاشعار ٹرسے جس میں پانچ گر دموں ہیں کا بیان سابقہ دوات بیں گزرمز کا سب کا ذکر مقا ، بھر دریافت فرمایا ؛ یہ اشعار کس کے بیں ؟

بواب الله محدالحيري ك، فراف الله ارمدالله اس برالله كي متن اللهوار

دادی کمتا ہے: میں کے عرض کیا؛ وہ تو شرابی آدی تھا ، میں نے نود اکسے شراب بیتے ہوئے ہے۔

امام مجغرصادت نے فرمایا : محسّبِ علی اگرشرائی معبی ہو اللّہ تعالیے استے معاف فرما و سے گالاے شیعہ عمد ش محمد میں ہین توب انگیبنی اپنی کتاب "ادکانی" بیس تضرِت علی صِنی اللّہ عند کی طرفی حجوث منسوب کرتے ہوستے نکھا ہے۔

معلى عليه السلام في فرمايا:

مجھ سے پسلے سکم افول وخلفائے داشدین) نے داشے طور پر دسول اکرم صلی الاّبطیہ واّلہ کی مخالفت کی عمد شکن کے مرکب ہو شنے اور آیے کی سنت کو تبدیل کی ؟، سات

يى كىيى خىرى دائت كراس كانسول نے كہا .

"آتت، إن الذين آمنوا شعركف واشعرآ منوا شعكف واشعرا ز داد و إكف ا

لى تقبل توبتهم-

له تنیرانتی یک اص ۱۰۹

كا رجال كني من ١١٢٢

سے كتاب الروضة من الكانى ص 1 ومطبوع إيران

معینی بلاشبدہ ہوگ جوامیان لاتے بھر کا فرہو گئے بھر امیان لاتے بھر کا فرہو گئے بھر اپنے مغرمیں بنیتہ ہو گئے ان کی قربرکسی صورت بھی قبول نہیں ہوگی۔

قلاں، فلال اور فلال کے بارسے میں نازل ہوئی کہ وہ بسلے تو نبی سالہ والہ پر
ایمان لائے بھر وب ان کے سامنے علی علیہ السلام کی ولائٹ وصائٹ بیش کا گئی توانہوں
نے انکارکیا اور کا فرہو گئے ۔ بچروہ امیرالمومنین کی سجیت پر ایمان لے آسٹے مگر رسول السّر
صلی اللّہ علیہ والہ کے انتقال کے بعد بھر کا فرہو گئے اور نود ہی ایک دوسر سے کی سبیت لے
کو کفر میں بخیة ہوگئے ۔ کلینی اس روائٹ کی تشریح کرتے ہوئے کتا ہے ۔ فلاں، فلاں اور فلال سے مراد الریحر، عمراور عثمان ہیں اے

باقى صحابه كرام اورامهات المؤمنين

شید قریم مداور میوری بغض و صدفه طفط خاصائے دا شدین کاس می محدوذ نہیں بلکہ وہ نی اکرم مسلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان اور اہل وعیال کے خلاف بھی سخب الحن کا اظها کرتے ہیں مذیب میں مور سول علی اللہ علیہ وسلم کے خلقا نے داشدین کے علاوہ باتی اکا برین محابد کارم کو کو بی مدیون قوم رسول علی اللہ علیہ وسلم کے خلقا نے داشدین کے علاوہ باتی اس محابد کارم کو کو ان کی ذات سے کوئی عداوت نہیں ملکہ انہوں نے دین اسلام کی نظر واشاعت میں صعب کہ انہوں نے دین اسلام کی نظر واشاعت میں صعب کی وال لیا۔ بینا نچہ ان کامش ہور مؤر خ کشی ابنی کتاب میں ذکر کرتا ہے ۔

مرهام محد باقر ولیدالسلام نے فرط یا : ایک آدمی میرسے با با (حضرت زین العابدین شیعه قرم کے زدد کیے ہے تھے مصوم امام) کی خدرت میں حا ضربوا اور کما کہ عبدالسّرین عباس کا دعوٰی

بے کہ اسے ہرآت کا شان نرول معلوم ہے تو مرسے بابا رزین العابدین منے فر بایا کہ اس سے حاکم بوعی کا گذاہ میں ہوشخص سے جاکم بوعی کا دہ نوجی کا دہ دوز قیامت ربصارت سے ہی اندھا المنا مات کا ۔
دنیا میں دبھیرت سے اندھا بن کے رہے گا دہ روز قیامت ربصارت سے ہی اندھا المخابا عائے گا۔

اور آئت ولا پیفعکم فصحی اِن أَددت أَن أَنصح لکم بین تم میرالروالی ا نصیت کرنا کچھ فائر فنہیں دے سکتا اگر تپر میں تماری فیر خواہی کی نیت بھی کرلوں۔ ابن عباس سے پوچھوکہ یہ دونوں آیات کس کے بارہ میں نازل ہوتی ہیں 1

بعنا بخداس آدی نے ایساہی کیا اور واپس میرہے بابا (زین العابدین م) کی خدمت
میں حاضر ہوا تو آب نے اس سے یوجھا کدابن جاس نے کیابواب دیا ہے! اس نے
عرض کیا داس کے پاس میرسے موالدں کا کوئی تجراب دیتا تو آب سف فر بایا یہ دونوں آیات اس
کے باب (یعنی رسول النّر سالی النّر علیہ وکم کے جیا حضرت جاس وضی النّدعنہ کے بارہ میں نازل
بوتی ہیں ۔ عیاد اللہ النّد ،

يى كشى حفرت زين العابدين مست ذكركر تاسب كه انهول في عبد التربن عباس كو مخاطب كران كو مخاطب كرياي :

کے رجال کشی ص ۵۳ اُتوال عبد اللّٰہ ہن عباس م مے رجال کمثی ص ۹ م شیعہ عالم ملابا قرکلینی کے توا سے سے اپنی کتاب بیاہ انقلوب میں ذکر کرتا ہے۔
معلی علیم السطام نے فرطایا بحضرت بعضر اور تصنرت جمزہ رسول السُّصلی السُّطیمیة آلم کی زندگ میں ہی انتقال کر گئے اور آپ کے ساتھ دو کھزور اور ذلیل آومی عباس اور عقیل ((رسول السُّر صلی السُّعلیہ وسلم کے بچلی اور جچاز او بھائی) رہ گئے ہے،

يه بين فيعد قوم كے عقائد ونظر بات رسول النّد صلى اللّه عليه وَلَم كے جياب صفرت عباس أوراً پ كے جيازاد بھائى مقرعة ل كے تعلق اسى طرح حقر عباسٌ كے بيٹے اور رسول اللّه على اللّه عليه وسلم كے ججازاد بھائى حضرت عبداللّه بن عباسٌ كے تعلق ان كاعقيده طاحظ فر ماتيں ، شيعة قوم انہيں خيانت و بدديانتي كام رُكب قرار ديتے بوئے اپنے بغض كا اظہار يوں كم تى ہے :

دوعلی علیہ السلام نے عبداللہ بن عباس کو بھرے کا گورنر مقردکیا، تو وہ بھرہ کے بیت المال سے بیس لا کھ دریم کی رقم چرا کرم کے میں جھب گیا سعلی علیہ السلام کوجب خبر ہوئی تو وہ آبدیدہ ہوکر فریانے لیکے ، اگر سول رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ کے چیازا دیجاتی کا یہ حال ہے توباتی مسلمانوں کا اللہ ہی حافظ ہے '' سے

اس نفس سے شیعہ قوم کامسسلانوں اور اکا برین امنت محدیہ کے خلاف بغض اور صفح تقد بصورت تمام واضح ہوجا تا ہے۔

منین روعلی ملیدالسلام نے ابن عباس دغیر و کے تعلق مید بددعا فرماتی بھی ا اسے اللّٰدان میراہنی لعندت ناڈل فرما ان سے ان کی بھیارت چیبین ہے اورانہیں بھیرت و ہدا تت سے محروم فزما" سیے

> ے حیاۃ انقوب از الاباقر مجلس ج مص ۲ کا مطبوعہ مجارت سے رجال کشی ص ۵ کا سے رجال کشی ص ۵ کا

حضرت خالدين وليب رينى الدين

تحضرت خالدین دلیدرضی الشرعند کونو درسول اکرم صلی الشرعلیدوسلم نے سیف الشرافی الله کی تلوام کالقب عطافر مایا۔ آپ تاریخ اسلام کے ہی بہیرونہیں بغیراسلامی اقوام بھی آپ بھی تشریف بہیرسالارلانے سے قاصر بیں۔ فتح ونصرت آپ کا مقدر بن بچی تھی۔ آپ جس محاذبہ بھی تشریف لے گئے اسلام کا بچم بلند کیااور وشمن ان اسلام کونسکست دی، آپ کے کارناموں مے تشریق اور عند سلام کونسکست دی، آپ کے کارناموں مے تشریق اور عند سلام کونسکست دی، آپ کے کارناموں مے تشریق ان فخر اور عند سلام کونسکست دی، آپ کے کارناموں مے تشریق ان فخر اور عند سلام کونسکست دی، آپ کے کارناموں مے تشریق ان فخر ان تقدید مشال اور امت مسلمہ کے لئے ان ان شہر سے مسلم شیدہ تاریخ اسلام کی ایک قابل تقید دِنال اور امت مسلمہ کے لئے مشعل راہ کی حیث تیت رکھتی سبے مسلم شیدہ تھی ہے کہ کروار دیرہی جینے از ان آبی اور ان کا فرسٹن کی دیشیدہ تھی اپنی البنی کا میں میں کہ تا ہے دہ کا میں میں میں کونسٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی اپنی انبی تغید میں ان کا خرار میں کو دا غداد کر نے کی کوشٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی اپنی تغید میں انسکار کے داخلہ کی کوشٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی اپنی اپنی تغیدہ میں انسکار کی سیرت کو دا غداد کر نے کی کوشٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی اپنی تغیدہ تھی۔ ان کی سیرت کو دا غداد کر نے کی کوشٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی اپنی تغیدہ تھی۔ ان کی سیرت کو دا غداد کر نے کی کوشٹن کی۔ جنا پنی شیدہ تھی ہیں کھتا ہے :

ماجب حضرت علی اور ابو بجر کے درمیان مستعد خلافت پر اختلاف ہوا تو ابو بجر نے عمر سے مشورہ طلب کیا کہ سنے عمر سے مشورہ طلب کیا کہ اسٹ ہوتے مشورہ طلب کیا کہ اسٹ کی رکا و طرب سنے ہوتے ہیں توعمر نے کہا کیوں نہم انہیں قبل کروادیں۔ میں توعمر نے کہا کیوں نہم انہیں قبل کروادیں۔

الديمينكما بكريدومدارى س كيسروكي جات !

عمرفي شوره دياكه خالد بن دليدس على كوتس كروايا جاسك بــ

بینا بخرخالدین دلید کو ملاب کیا گیا اور طے ہوا کہ فلاں دن فلاں نماز میں سلام کے فرابد

خالدین دلیدعلی علیدال ام کوتش کردے۔

اس سازش کا علم الویجمه کی بیری حضرت اسام برنت عمیس کوهمی بوگیا-انهوں نے حضرت علی كورپغام بيمياكة آب كوفت كرف كى سازش كى جارى سے على عليدان الم في جواب دياكدالله ان کی سازش کا میاب نہیں ہونے دے گا۔

فيصل كيم طابق خالدين وليدبيل صف مي حرت عي عليد السلام كي ساته بي تعط ابوكي عواراس كي إس تقى نيت يتقى كرون بى الو تحرسلام بعيريك كايس على وقتل كردول كا -ابو كجرنے المدت كى مگرب آخري تشهد دي پنجا تواسى اچنے فيصلے بيز دامست ہوتى اور على عليه السلام كي بريبت اور توت وطاقت سيم عوب موكواسي ابنا فيصله تبديل كرنا بڑا، کافی دیرسویے کے بعد دران نماز میں می خالدین دلید کی طرف مخاطب ہو کر کہنے سكا: ياخالد: لاتفعل ما أمرتك به السسال عليكم ورعية الله اسے خالد اجس کام کامیں نے تعجے محمدیا تھا وہ ندر نا اسلام علیم ورحمتال الدرائين يكم

كم فررًا بى سلام بعرويا سلام كے بعد على عليدالسلام نے نمالدين وليدسے بوجيا : ابو تحرف

كيف لكا : كوسلام كم فرر البدتيس قتل كردول _

على عليدانسلام النيدديا فت فرايا: اگرا بو بحركي طرف سے تجھے ندروكا جا آنا توكيس تم ایساگرتے!

كما: إل إيس ضرور كوكمزرتا

اس برعلی علیہ اسسال م کوغعد آگیا اورخالد بن ولیدکو بچرا کمرزمین برگرا ایا رقر سیب تقاکد آپ است جان سے ارد بینتے کہ اوگوں نے رسول النّد صلی النّدعلیہ و کم کی قرمِ مِباک کی طرف اشارہ کستے ہوتئے کہا اسے علی! اس قبر واسے کا واسطہ خالد بن ولیدکومعان کر دو۔ جین انچہ آپ نے

بعرآب عمرى جانب متوجه موست اورام سے كريان سے بير كرفروان الكے كداكر مجھ

عيدالله بن عمسيد

حضرت عبدالله بن مرضی الله عند سکے تعلق شیعه وَ رَحْ کُشی اپنی کتاب میں انھتا۔ وہ عبداللہ بن عمرابینے عبد کو توٹر نے والاشخص تقالوراسی حالت میں اس کی واقع ہوئی'' شے

حضرت طلحه اور حضرت زبير

تصنرت طلحہ اور حواری رسولگے صحفرت زبیر رضی النّدعِنما ان دس صحابہ ہیں سے رسول خداصلی النّدعلیہ وسلم سنے ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی تھی ہیں ہے

ا تفسیر تمی ص ۱۵۹ سے بخاری دسم سے رجال کشی می ۱۶ معلے رواہ الرّنزی واجمعہ إن كم متعلق شيعم فسرعلى بن ابرابيم فمى كتاب،

سات إن الذين كذبوابايا تناواستكبر الاتفتع لهم ابواب السماء ولايد خدون الجنص ملج الجمل في سمر الحياط"

(یعنی دہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو حبطلا یا اوراظه ارتگرکیا ان کے لیئے آسمان کے دواز سے نہیں ہوسکیں گئے اور وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گئے اوقت یک ادنظ سوئی کے سواخ میں سے نہ گزرجا سے لینی قطعًا جنت میں داخل نہوسکیں گئے)

یہ آئٹ طلح اور زبیر کے شعلی نازل ہوتی کے

محضرت انس بن مالك المصرت بمرأبن عازب

ان دونوں جلیل القدر صحابہ کوام کے متعلق شیعہ قوم کا عقیدہ ہے کہ:
مدعل علیہ السلام نے ان دونوں کے خلاف بدد عالی تھی جس کے نتیجہ میں برآبن عازب
اند صا ہوگیا تھا اور انس بن مالک کو تھل ہیری کی شکا تت ہوگئی تھی " لے
لغد نے اعلیٰ اسکا ذہبین ۔

ازواج مطهرات

فیعدقوم کے اپنی بیودی سوچ اورانقای جذبا کی بن پر بیغیر اسلام تفرق محدرسول السند صلی الشرعلی وسلم کی مقدس ازواج کرنهنیں اللہ تعالیے نے قرآن مجید میں اسمات المؤمنین (مومنوں کی مائیں) قراد دیا ہے ۔ کے خلاف مجمی طعن و تشینع کے نشستر عولا نے میں کوئی شرم محسوس نہیں کی، عفت و حیا کا لبادہ ا بینے جہرے سے آار کی عواد ت اسلام اور تغفی رسول اسلام کا ثبوت

لے تغیرتی ج اص ۱۳۰۰ کے رجال کشی ص ۲۹

ديستة بوستة اس يبودى الفكرقوم كالكسنجنيث سرغيه طبرسي ابنى كتاب الاحتماج ميس ام المونين غصے کے عالم میں فروا نے سکتے اب عائشہ کو طلاق دیتے بغیر گزارہ نہیں۔اس برایک آدی المهااور كينے لگا-ميں سنے ورسول الشمل الشمليدة آله سے سنا ہے كرآ ہے سنے فرایا ۔ ا سے علی! میرے بعدمیری بولوں کامعاملہ تیرے سیرو ہے۔ (لینی جے چاہے کاح من تھے اور جے جا ہے طلاق دسے عادا اللہ اس آدی کی تقدیق سار دوسرے آدمیوں نے بھی کی جن میں دو بدری بھی شامل تھے روب عائشہ نے بیرسینا تودہ روبٹری سے التدتعاك يرالعنتي مول ام المؤمنين حفرت عالمة رضى الترعنها كصفلاف اس ديوشيت كامظابره كمرسف والول اورحفرست على يضى الشرعند برتهمت لنكلسف والى ابن سسبابهودى كيمعنى اولادمراس طرح سے ذمیل، منافقان اورعداوت اسلام بینبی عقا تدر محصنے کے بدیھی ان لوكور كواسلام كىطرف ابنى نسبت كوت بوست يا محسوس نبيس بوتى إ بعے حیا باش وا نجہ خواہی کمنے مشہورشیعہور حکشی روائٹ کرتا ہے۔ ود عائٹ کوشکست سے دو چادگونے کے بعد حضرت علی عبدالسلام نے ابن عباس کو

دد عائث کو تنگست سے دو چاد کوسنے کے بعد صفرت علی علیہ اسلام نے ابن عباس کو اس کی طرف جیجا۔ ابن عباس جمال ما تشریح موئی تقی دیاں گئے اور اس سے اندر آنے گی اجازت طلب کی ، عائشہ نے کوئی جواب نہ دیا ، ابن عباس اجا زت طبے کا انتظار سکئے بغیر ہی اندر داخل ہو گئے ابن عباس کہتے ہیں : میرے بیٹے نے کے لئے کوئی جبکہ نہ تھی میں نے کچا ہے اندر داخل ہو گئے ابن عباس کہتے ہیں : میرے بیٹے سے جھے کہتے تکی : اسے ابن عباس !

ایک توقم میرسے گھرمیں بغیراجازت واخل ہوگئے اور بھرمیری اجازت کے بغیری میرسے گھر کے سامان کو استعال کیا، یہ وونوں کام خلاف سنت ہیں۔ ابن عباس کنے لگے: ہمیں تجوسے زیادہ سنت کا علم ہے ہم نے ہمی تجوید باتیں سکھلائی ہیں، ہم سے نہیں توسے رسول اللہ صلی اللہ ملائی ہیں، ہم سے نہیں توسے رسول اللہ صلی اللہ ملائے کی سنت کی خلاف ورزی کی، اسپنے آپ کو دھوکہ ویا، اپنے نفس بڑھکم کیا اور قبر ضلاو تدی کو دعوت وی سے ایک جیلی وی سنت ہی کیا ہے۔ تو اجم ٹروی (ازواج مطہرات کی طرف اشارہ ہے) میں سے ایک جیلی ہے۔ تبدیل رسول اللہ سنے اپنے بعد جھجوڑا۔ تو ان سے بڑھو کو شہیں نہ نشیرا دنگ ان سے زیادہ سفید ہے اور نہ ہی توصن وجمال اور ترو تازگی میں ان سے بڑھو کر ہے، جا وُ اسپنے گھر ھاکھ آلوام کے وی بی تیرسے سامان کو یا تھو لگا تیں کرد تھر زیم تیرسے سامان کو یا تھو لگا تیں کہ وی سے ایک ہوں کے ایس آ سے اور انہیں سارا ماجہ اکہ سنا یا تو آپ سنے نے میں نے تمہارا انتخاب کیا تھا" لیے سنا یا تو آپ نے نہ نے ایس آ نے اور دانہیں صارا ماجہ اکہ سنا یا تو آپ نے نے نوایا اسی لیئے میں نے تمہارا انتخاب کیا تھا" لیے سنا یا تو آپ نے نوایا اسی لیئے میں نے تمہارا انتخاب کیا تھا" لیے

صحابه كرام كاعموى تغير

شیعہ قرم کے پرسارسے نظر بات ہیودیوں کے وضع کردہ ہیں ہواسلام کے نطاف انتقامی جانبہ دو ہیں ہواسلام کے نطاف انتقامی جانبہ دو اسلام کے خلاف سازش کی اور اپنے چروں پر کے دربردہ اسلام کے خلاف سازش کی اور اپنے چروں پر کوئٹ گا کیسل دکا کوئٹ شیوع کی گئے نام سے قاہر ہوئے اور از واج مطہرات ، خلفا سے داشتہ ہی جا اور عام محابہ کمرام رضی الشرع نہم اجعین کے خلاف بعض وحقہ کا اظہاد کیا اور مان کی تیمینر کی ۔ بینا پنجہ اس قرم کا مشہور تورُرخ کشی امام باقر کی طرف جھوط منسوب کرتے ہوئے تحقیا ہے کہ انہوں نے کہا ۔

" نبی اکرم صلی الله علید واکر کے انتقال کے بعد تمام اوگ رصحار کرام م) مرتد موسکتے تھے ماسواتے مقدادین اسودا ابو درعفاری اورسلمان فارسی کے اوراس است کا یمی مطلب ہے ۔

ومامحده الارسول قد خلت من قبله الرسل افأن مات ادقتل

انقلبتم على اعقابكم

مویعنی محدد صلی التُدعدید وسلم ، التُرکے رسول ہیں ۔ ان سے بیسے بھی کئی رسول گزر حکے ہی اگرات بموت طاری موجاتے یا آب کوقتل کردیا جاتے توکیا تم مرتد معرجا دُسگ اللہ ا نیز اد تین کے سواتمام مہاجرین والفاراسلام سے خارج ہو گئے سے "کے

سینے ساتوی امام حضرت موسی کاظم سے دوائت کر تے ہیں ، انہوں سے کہا:

" قبامت کے دن اعلان کیا جائے گا: محدرسول الله کے وہ سابقی کماں میں جنبوں نے

آب کی و فات سے بدرعد شکنی نہیں کی توسلان مقداد اور ابوذر کے سوا کوئی نہیں کھڑا ہو

العمرت سے اس شیعدروائت کے مطابق تو عضرت علی اصلی است عمارة ، حذيفية اورغمروبن الحمق كالشماريجي كفادوم تدين اوردسول الدصلي التُرعليدوسلم سيسكيرُ كن عدكونون في والون مين بوكا؟

اس میودی الفنکوروائبت کااصل مقد دھی ہی ہے معابد کرام فی کی تحیر شیعہ قوم کا نظریہ ہے مگر حفرت علی رضی اللہ عند کرمن کی محبت کا سمارا سے کریہ باتی صحابہ کوام کی تحفیر کرتے ہیں ان کا عقیدہ مجی شیعد کی کتا ہے معنج البلاغہ"کی دوشتی میں ملاسط فر ماسئیے سے صفرت علی خلعالمے

ا مال کشی س

سے ایضاص ۱۳

سے مجالکشیص ۱۵

راشدین تودرکنار جنگ صفین میں امیرمعا دیرفی الشرعند کا ساتھ دسینے والوں سے بھی عدادت کا اظہار جائز نہیں سمجھتے تقعے سیمنا پنجہ شیعہ مالم محدرضی اپنی کتاب شیج البلاغ، میں مصرت عسی ط سے روائت کم تا ہے کہ آ ہے سنے فرمایا :

رمارا اور اہل شام رمین امیر معادیگر کے ساتھیوں) کاعقیدہ آیک ہی ہے، ہمارا معود
ایک ہے، ہمارای دعوت ایک ہے، نہمارا ایمان ان سے زیادہ ہے نہاں کا ایمان ہم ہے۔
ہمار سے مقاصد مشتر کر ہیں اختلاف صرف حضر مت عثمان رضی الشرع نہی شمادت اور انتقام کا
ہے، اور ہم آپ کے قتل کی سازش سے برئی الذمر ہیں گلے

نیور دویه بهت بری بات ہے کہ تم معا وید روضی النّدعنہ) اوران کے ساتھیوں کو مُراِ بھلاکہو . . ، انہیں بر انعبلا کھنے کی بجائے کہا کروکہ لیے النّدیما رسے فرنیتین کے) گذاہوں سے درگزد فر طاور ہما رسے درمیان اتحاد واتفاق بیب دافروا " سلے

توکھاں صرت علی اور کہاں میوریوں کی یہ نا پاک اولادیوا کا برین صحابہ کی تھیر کرتی، ان سے نغض رکھتی اور ان کے خلاف دریدہ دہنی کرتی ہے۔

صحابہ کرام اللہ سنت کے نزدیک

صحاب کمرام رضی النونهم اجعین سرود کا تناسی مسلی النویلیدوسم کے جانثار ساتھی ستھے۔ جنہوں نے دہن اسلام کی منشروا شاعت کے سئے اسپنے مال وجان کو النوتھا لئے کی راہ میں قسسربان کیا ۔

اسلامی تاریخ کی عظرت کا سهرا کا سنات کی ان عظیم شخصیات کے سربہ ہے، جو اپنے گھر بار

کے نیج البلاندس ۲۸ممطبوعہ بروت

ب ایفا ص سوس

ا در مال ومتاع كوخير با دكهه كمرالله كى داه ميں نتكلے اور بني براسلام فخر كونين إ دى تعتين حضرت محدرسول الله صلى المعيدولم كے اشارة ابروبرابنى جانوں كوقر بان كرديا ،جن كے دن الله اوراس كے رسول کے باغیوں کے جہادوقبال اور راتیں اللہ کے صورقیام اور رکوع و مجد سے میں گزرتیں جنوں نے اس دقت اسلام کے لئے اپنے آپ کودقت کی جب کا تنات کے لوگ آپ صلی المتراليدوسلم كوابن ديارس بجبرت بيجبوركر رسيعاوراب كقل كفنعوب بنارس متع جنهول فے اس وقت اپنا مال الله كى راه ميں صرف كيا جب كاتنات كے باسى عيش وعشرت ميں ابنی دولت نظار سے تقے حبنهول فے اس وقت اللّٰد کی توحید رکانحرہ بلند کیا جب بوری دنیا عيرا لله كے سامنے بحدہ رہیر بھی سے ہوں نے اس وقت اسلام کا پرچم باند كيا جب طاعوت كى طاقيت ا پینع وج بیقیں، نبی کا ننات کے معدس ساتھی جب مل کرالٹ کی توجید کا نعرونگاتے تو کفرو سترك كے ایوانوں میں زلزلد اتجا آ ونیا بحران وسست در تھى كرعزيت وافلاس كے بيسے ہوسے نیف دناتواں اصحراؤں میں رہ کر گزارہ کرنے والے اسمیر بھریاں بال کر اپنا ہیٹ یا سف والے بنگ کے اصوبوں سے ناواقت ،فن حرب سے نا آسٹ نایدلوگ کون بن جوروم وفارس کی طاقتوں کوہلکارد ہے اوران سلطنتوں ہا پنا پرجم بلند کھرسنے کی دھلی وسے رسیے ہیں، اور پھر جتم كائنات سندريكاكدان دهمكيور كود مجذوب كي بر" كين واست ان كي تعلامي كالموق ايين محلّے میں ڈال عکے تھے۔

ان ہتیوں سے دہی شخص عنا در کھ سکتا ہے جواسلام کا دشمن اور التّداوراس کے رسول کا ورالتّداوراس کے رسول کا فرمال بروار کوئی رسول کا باغی ہو، اسلام سے مجبت کرنے والاا در التّداوراس کے رسول کا فرمال بروار کوئی شخص بان سے عدا ورت کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔

ذیل میں شیعہ قوم کے برعکس اہل سنت کی کتب میں موجو دچند اصادیث نبویہ ذکر کی جاتی ہیں جن میں فضائل صمابہ کا بیان ہے ؛

خرمان نبوی ہے ،

"میرے محارکو بُرَامجلامت ہو،اگر معدمیں آنے والاکوئی شخص احدبیا اڑکے برابرسونا النہ کی راہ میں صرف کم دسے توان کے خرج کئے ہوتے ایک مدانقریبًا اَ دوسی کے برابر بھی نہیں بنچ سکتا" ہے

منیونسیس طرح سستاسے اسمان کی امن وسلامتی کانشان ہیں،اسی طرح میرے صحابہ میری امت کے لیے عذاب الہی سے امن کا باعث ہیں ، کے

منین المرمعابی قیامت کے روز ایک قائدولا ہمای حیثیت سے اٹھا یا جائے گا "سے

" حبتہیں ایسے وگ نظر ہمیں جمیر سے صحابہ کو برا مجلا کستے ہوں قرقم کہو لعنہ تا اللہ علی شدی کے اللہ اللہ اللہ ا

نیز امیری امت میں سے میرے اوپر مدب سے زیادہ اصانات ابو کر الکے ایس کے ایس کی است کی اللہ کا اللہ کا اللہ کا ال ایس اللہ ہے۔

سے بخاری دسلم سے رواہ سلم سے بخاری دسلم سے بخاری دسلم سے دواہ التر بذی ہے بخاری دسلم سے رواہ التر بذی وابن ماجد سے رواہ التر بذی وابن ماجد سے رواہ التر بذی وابن ماجد سے رواہ التر بذی

بلاشبه جا کامرتبہ اب کے برابرہے "ک

میزار اسے الله عباس اوران کے بیٹوں کے ظاہری وباطن گناہ معاف فرمااور

الى مفاظت نسسرا" كي

بنى عليه العسلة والسلام سے دريا فت كيا گيام آب كوسب سے زياده عزیزکون ہے؟

نسدمايان ماكشه

يوحياً يا : مردون مي سے !

فرمایا ماکٹ کے باب ابر بجر" سے

نیز معالدین دایلانگی موارمین " سے

نيزام اسدالله إمعاد يكوبهائب يافية ادرسهانوس كمصيع بادى ورابهما ثبا

حفرت براءبن مازب رضى الترعند كمصعلق فزمايي

برامين مازب التُدتعاسك كيان نيك اورماده بندور مي سعيب ا الرالله كا و المركور و المالان كالسم كولوراكرد، ك حضرت عبدالله بن عرصی الدعنه کے نیک موسفے کی گوا سی دسیتے بو فرایا،

مع عبدالله بن عمر نیک أو دی میں ، عند

يبي رسول الرسلى الدعليه ومسلم كه إلحاز ساعتى جن كم تعلق شيعه قرم ك فظر البيت بعى آب نے الاحظ فر ماسے اور رسول اكرم عليه العسادة والسلام

> کے رواہ الرّمذی سے روا ہ التر مذی سے بخاری وسسلم ی دواه احمد مے دواہ التریذی کے مے بخاری وسلم

کے ارسف دات مجی ۔

یہ و دمیس نے ان کے خلاف بغض دعنا داور کینہ وصدیکے اظہار تھے لے عبدالڈبن سیا ہے وی وائد بنا یا اور "سنیعان علی"کے ہم سے ظاہر ہو کر ہے بیاد کی بنیاد رکھ کورصا بہ کرام رضی الشعنہم اجھین کے خلاف برزبانی اور فی گئی کہ کے ان سے اس بات کا انتقام لینا چا ہا کہ انہوں کے خلاف برزبانی اور فی گئی کی کے ان سے اس بات کا انتقام لینا چا ہا کہ انہوں نے ہیودیوں کے اسلاف بنو قیدنقاع ، بنو نفیر اور بنو فرنظ کو مدینہ مؤدہ سے نکا لا تھا اور ان کی سرکوبی کی تھی ۔ اور مجو کسیوں کے جا دیت خالوں کی اس آگ کو بھیا متعا جسے پو جے کے لیے انہوں نے صدیوں سے جلاد کھا تھا۔ ان کے نز دیک صحابہ کرام کا یہ برت بڑا جرم تھا کہ انہوں نے قید دکھری کے تا ج کو یا وُں سے معا بہ کرام کی اور سی پرا سلام کا بچرا ہم اور یا تھا ۔

امران می شیعه مذہب کی تردیج کاسب

مفرت سین بنی الدُّعنک عقد میں آگئی کیونکہ صفرت عمرفاروق رضی الدُّعنہ نے فتح ایران کے بعد ایرانی فتی ساتھ آنے والی بنر دحبرد کی بیٹی صفرت میں المُّعنہ کو بہد کردی تقی اور صفرت میں در الما بدین شہرانون سے جب دیکھا کہ صفرت میں در اسا عقبار سے اللہ کی طرف سے ان کی در اسا میں کردش کر دی العابدین شہرانون میں ایرانی تون کردش کر دی الما در حفرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ کے خلاف انتقامی جذبا میں در اسا مجھی تا کس در کیاا در حفرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ کے خلاف انتقامی جذبا کو تسکیل در اسا مجھی تا کس در کیاا در حفرت عمرفاروق رضی اللہ عنہ کے خلاف انتقامی جذبا کو تسکیل در اسا می تا کس ایران کی تقالیس کے لیے فور البن سبا یہودی کے ہمی فاری کی تقالیس کے لیے فور البن سبا یہودی کے ہمی فاری کی تقالیس کے لیے فور البن سبا یہودی کے ہمی فاری کی تقالیس کے لیے فور البن سبا یہودی کے ہمی فاری کی تقالیس کے لیے فور البن سبا یہودی کے ہمی فور ایس کستے۔

ابن سبا نے ایمانی متہرکوفہ کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز سب کرمجوسیوں کے تعاون سے خلفار داشدین اور دگیرصحا بہ کرام رضی الڈعنہم کے خلاف محاذ بنالیا اور بہودی ومجوسی عقائد کی ترویج متروع کردی ۔

بر لا نومی تشرق حس منے ایر ان میں طوبل عرص گزار کرو ہال کی ثقا نت د تاریج کا گھرامطالعہ کیا اپنی تصنیف میں انتقا ہے۔

" ایرانیول کی طرف سے مسلمانوں کے دوسر سے منیفہ عمر بن خطاب کی مخالفت ومعا ندت کا سبب اس کے سوا مجھ نہ تھا۔ کہ انہوں نے فارس کو فتح کیا اوران کی قوت وشو کت کو کم ورکم کے دیاں اسلام کا پرجم بلند کیا تھا۔ البتہ ایرانی کھل کرعمر بن خطاب کی مخالفت نہ کمر سکے اور انہوں نے اسے مذہبی زنگ دسے کمران سے بنفی وعدا ورت کا اظہار کیا ورسے کو اور کیے فتو درساختہ عقائد کا مہار اسے کمدان سے بنفی وعدا ورت کا اظہار کیا

ا تاریخ ادبیات ایران مصنفه و کرم اون ج اص ۱۱ ۱۱ اردونزیم مطبوعه عبارت س

ایک دوسری دیگه رقسطراز سهے ۔ ا

روا بل ایران کی طرف سے عمر ان خطاب می نما لفت کا سبب یدن تھا کہ انہوں نے علی اور فاطمہ سے حقوق خصب سجے متھے ملکہ اصل وجہ یہ تقی کہ عمر بن خطاب نے ایران کو فتاح کر کے ساسانی خاند اس کا خاند کیا تھا ۔۔۔ برطانوی مصنف ڈاکٹر براؤن نے میاں ایک ایرانی شاعر کے فارسی اشعار بھی نعل کیے ہیں ۔

رکے مادی مادین کی ہیں۔ بٹکست عمر لیشت ہزیر ان اجم ما برباد فنا دا درگ ور لیشتہ عم ما

این عریده برعفسی خلافت زعلی بیت

بأل عمر كينه حت ميم است عجم دا

بعی عمر نے ایرانیوں کی مرتوط دی اور آل جینید (کشب منشاہ فارس کا نام)
کی بیخ کئی کے علی سے خلافت کا خصب کرنا تو ایک بہانہ ہے عمر کی مخالفت کا اصل سبب توان عجمیوں کا وہ کینہ وحب رہے جزر مانۂ مت رہم سے جلا آرہا ہے " اے

عبیب وال جیوں اور پیدو سر میں براہ سیدی کے اس بی ایرانی شون کی بینے ہیں۔ سے نی ایرانی شون کی بینے بینی ایسانی شون کی ایم بینی کی بینی کی بینی کی ملوکیت اسی خاندان اسی میزش ہے تو یہ بات ان کے اس عید ہے کی بینی کی کا باعث بنی کہ ملوکیت اسی خاندان

کائ ہے " کے

اے تاریخ اوبیات ایران ج س مس وسر۔ کے ایفا کا ص ۱۵۔

و لائت ووصايت

ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ عبداللہ بن سنیا "اسلام" کے بیادہ میں ایک ایسادین ایک ایسادین ایک ایسادین ایک ایسادین ایک کوئی تعلق نہیں اس دین کے عقائم ہی سے ایک عقیدہ در وصایت وولایت "جی جو فالعتا یہودی عقیدہ ہے اور سب سے پیلا اس کا الما منا فق عبداللہ بن سبائے کیا 'یعقیدہ شیعہ مذہب کے بنیادی عقائم ہیں سے سب بنا بخواں عقید کا ذکر کرتے ہوئے شیعہ محدّث محمر بن بعقرب کی بنی ابنی اس کتاب میں جے شیعہ عقائم کے مطابق بارمویں (موہوم ومزعوم) امام پریٹ یں کیا گیا اور اس میں موجود در دایات کی تقدیق کی 'امام باقر سے دوایت کرتا ہے کہ انہ وں نے کہا۔

اسنلام کے بانچ ارکان ہیں: نماز از کوہ وروہ ہے اور لابت اور حتی امریت عقیدہ ولابت اور حتی امریت عقیدہ ولابت کی ہے اتنی کسی رکن کی نہیٹ یہیں ہے ہے اور لابت کی ہیں اور اختیاد کی ادر بہلار کن توجیدہ اختلاف کا آغاز ہوجا تا ہے مسلمانوں کے نزدیک اسلام کا بنیادی اور بہلار کن توجیدہ رسالت بہایان ہے مگر شبیعہ قوم کے نزدیک اس رکن کی کوئی حیثیت بنیں اور عقیدہ وصابت وولا بہت تمام ادکان سے افعنل واہم ہے۔ شبیعہ قوم کے نزدیک وصابت ولا استر علی نہ کہ حضرت علی رسول الشر صلی در آب کی اولاد کے وصی اور آب کے مقرر کر دہ خلیفہ و نائب سے اخلاف ت آئے کا اور آب کی اولاد کے وصی اور آب کے مقرر کر دہ خلیفہ و نائب سے اخلاف سے ایمی عقیب کرایا اور تو دخلیفہ کا در آب کی اولاد

الصاصول كانى باب دعائم الاسلام ج ٢ ص ٢٠ مطبوم ايران -

بن گئے۔ شیعہ کے نزد کی اس عقید سے بدایان لانا تمام ارکان اسلام سے اہم

ورام جعفرها وق عليه السلام في فرايا: اسلام كي الكان ين بي : نمارٌ

زكوة اورولائت " اے

اور دلائت " ئے گویا جج اور روزہ کی بھی کوئی حیثیت نہ رہی - ایک روایت ہیں ہے : سہماری ولائت (خلافت ووصایت) التدکی ولائت ہے تمام انہیائے کرام نے ہاری ولایت کی طرف دعوت دی " کے

اسی پیس نہیں مفرت علی رصی اللّٰہ عنہ کی طرف شوب کرتے ہوئے لکھتے ہیں

كهانهول في فرمايات

میری والایت ابل ارض وسماء پرپیشیس کی گئی ایان لانے وا لیے ایسان ہے تہے اورانکار کرنے والول نے انکار کردیا۔ پونس (الٹر کے نی) نے میری ولائت كالكاركيا توالشرتعالي في منزا كيطوريرانيي محيلي كيريث بي اس وقت نک قیدر کھاجب کے وہ میری ولائت پر ایان نہ لے آئے" سے نیز مرحفرت علی ولائت تام صحف انبیاء میں ممتوب ہے اور سرنی کو محصلی الشه علید دستم کی نبوت ا ورحلی علید السلام کی وصابیت و سے کرم جوٹ کیا

ك اصول كافي ج ٢ص ١٨مطبوعدايران -

ك بصائرالدرجات للصفارج ٢ باب ٩ مطبوعه ايران ١٢٨٥ ه ١ الضّاكتاب المجدّمن الكافئ ج اص ١٠٥٨ - سے بصائر الدرجات ج٢ص١٠ -المح كتاب البحة من الكاني ج اص ١٨٣٨ مطبوعه ايران -

ایک روایت میں ہے:

سالندتعالیٰ نے مس طرح انبیائے کرام سے صفرت محص الندعلیہ والہ کی نبوت درات پرایکان لانے کا عہدلیا اسی طرح علی علیہ انسلام کی ولایت کے اقرار کا بھی عہد رو میثاتی لیا ہے۔

شیخه مرقی آیت" و او آخد ادلات مید ای اللین کے تحت انکا ہے:

در امام جعفر صادق علیدا سلام نے فرطا : حفرت آدم سے لے کرجتے نبی

بھی مبعوث ہوئے مب کے سب دنیا میں واپس آئیں گے اور امیرالمؤمنین (علیٰ)
کی مدد کمیں گے اور یہ مطلب ہے "ولتنصویت" کا اُلتومن به یعی سول اللہ واللہ واللہ واللہ مینی اللہ نے تمام انبیاء ورسل سے عہد لیا کہ وہ رسول اللہ صلی مدد کریں کے ولتنظر نہ یعنی امیرالمؤنین علی علیدا سلام کی مدد کریں کے ملی اللہ علیدا سلام کی مدد کریں کے ملی اللہ علیدا سلام کی مدد کریں کے مرفین نوبخی اور کسی کا قول گرری کا ہے کہ اس عقیدے کی ترویج کے لیے سب مورضین نوبخی اورکشی کا قول گرری کا ہے کہ اس عقیدے کی ترویج کے لیے سب مورضین نوبخی اورکشی کا قول گرری کیا ہے کہ اس عقیدے کی ترویج کے لیے سب مورضین نوبخی اورکشی کا قول گرری کیا ہے کہ اس عقیدے کی ترویج کے لیے سب سے پہلے عبداللہ میں سباء نے آواز ای محمالی ۔

تعطيل شريعيت

عقیدهٔ وصائت کے متعلق بیش کردہ نصوص کے بعدائس بات ہیں کسی شک دشبہ کی کہنجائش باتی نہیں رہتی کہ شیعہ مذہب ہیود کا ایجاد کردہ دیروردہ ہے،

ے بھاٹرالدرجات ج ۲ بایب ۹ مطبوعہ ایران۔ کے تفییرالعمی ج اص ۱۰۲ مطبوعہ ایران۔ یہودیوں نے بیعقا گداسلامی شرایت کونقفان بہنیا نے کی غرض سے وضع کیے اور انہیں اسلامی رنگ دے کرسلمانوں کو تھتی اسلام سے دور کرنے کی کوشش کی اسیعہ قوم لاکھوائس تعقیقت انکار کر سے مگرجب تک وہ ان مقا ترسے برأت کا اظہار نہیں کرتی اور وصائت و تبرا بازی جیسے ذریوم اور بہودی نظریات واعتقادات سے تائب نہیں ہوتی اس وقت تک اس نوم سے والب تدا فراد کو اسلام سے بناتعلق قائم کمر نے کا کوئی تی نہیں ۔

ا شیعی مقائد کے مطابق نجات کا دارو دار عمل مینییں بلکہ جس طرع بیو دلیال کا مقیدہ تقاکہ '' نخی ابنا و التدوات او ہ'' ہم الشرکے بیٹے (معاذالشہ) اور اس کے محبوب ہیں بینا نچہ روز قیامت ہم عذاب سے معنوظ رس کے اسی طرح شیعہ قوم کا عقیدہ ہیں جن نی ہرولت ہجاری ہیں کہذا ان کی محبت کی بدولت ہجاری ہین نوٹ شریعی ہے اصل میت کے لعد عذاب اللی کا ہمیں کوئی خوف وطرشین '

شید مسرقی ابنی تفییر میں بھتا ہے:

رو مما جھن ما وق ملید السلام نے فرمایا: قیامت کے دن امیر المؤنین علی علیہ

السلام کو آواز دی جائیگی، وہ لیک کہیں گے . . . بھیر باقی نمام آئمہ کرام کو آواز

دی جائے گی . . . بھیر شیعان ملی کو اور وہ اپنے امامول کے ساتھ بغیر صاب وکتاب
کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ اے

ایک روایت بو مجھے بھی گررم کی ہے اس میں جی اس عقید سے اتعظیل شراعیت

کی وضاحت کی گئی ہے کہ: دوا مام جعفرصا دق علیہ السلام کے پاس کسی شرابی آدمی کا ذکر کیا گیا جس نے

اے تقبیرالقبی ج اص ۱۲۸۔

عثمان بن عفال کے خلاف اور علی علیہ السساؤم کی مجست ہیں اشعا *یکھے تنف*ے توا مام جعف ر علیہ السسال مے ضرمایا:

وماذالك على الله أن يعفد لعب على.

مسر اگریده ایک شرابی شخص تھا مسر ملی سے توجیت کرتا تھا؛ اور محبّ ملی اگریشرا بی مجی ہوتو السّرا ہے۔ مجی ہوتو السّرا سے معان فرما دیے گا " لے

امام بعفرصادق سے کی ایک اور روایت سے کہ انہول نے ایک سٹیعہ شاعر (مرتیرخوال) سے چنداشعار سے جن میں اہل بیت بڑھم کا ذکر مقا اشعادس کر ان کی انھول میں انسیوا گئے ، چھروٹرا نے لیگے :

و استعظر بن عفان المرتبر توال کانام) فرشتول نے جی تمهار سے شعر سے اور ان کی آنکھوں کے اور شعر سے اور ان کی آنکھوں کے اور نیر سے ان اشعاد کی بدولت ابھی اللہ لِدالی سے تیرے تام گناہ معاف فرماکر تجھ میر جنت واجب کردی ہے۔

" بھرفر فایا بہوستی سے میں استھیں بیان کرکے نوریمی روسے اور دوسرول کوبھی رلائے اس کے تمام گذاہ معاف کردیئے جانے ہی اور اس کے لیے

سرنت واجب مرجاتی ہے اور اللہ میں اللہ م مرت واجب مرجاتی ہے اللہ میں ا

ریعنی مخل عزاع کا اہتمام کروا ور فودسانمہ وا تعات بھیوے بہاؤاور ساتر کا استحام کروا ور فودسانمہ وا تعات بھیوے کا اہتمام کروا درت نہیں نما زروزے اور دوسرے واجبات دین پرعمل کرنے کی ۔ پرعمل کرنے کی ۔

یمی وجہ ہے کوشیعہ مزمب میں جمعہ حماعت کی کوئی حیثیت نہیں ندان کے

اے رجال کمشی ص ۱۳۳ ۔ کے رجال کشی ص ۲۳۷۔ نزدیک جعدفرش ہے اور منہی نما زباجا عت کی اوائیگی، آج بھی ایران وغیرویں ان کے امام باڑوں ہیں جعم جاعت کا کوئی اسما منہیں ہوتا۔ سال بعد انہیں بحرم ہیں کھولاجا تا ہے اور باطل روایات دیکا یات کے ذریعے لوگوں کورلا یا جاتا محا پرلم کی تھینر کی جاتی ان کے خلاف ہرزہ سرائی ودربیدہ دہنی کی جاتی ہے اور جبنت کی بشارت سنا دی جاتی ہے مترجم)

اس طرح کی روایات سے تنگیعه کتب مجری بوئی ہیں، شیعہ مذہب کی ایجاد کامقصد ہی بی تشیعہ مذہب کی ایجاد کامقصد ہی بی تقالم اسلامی تعلیمات کو مسنح اور شریعیت اسلامی مکو عظال کیا جائے، اسی باعث اس قیم کی روایات کو عام کیا گیا اور اس قسم کے اعتقادات کی ترویج کی گئی ۔

مستلهبداء

شیعه مذمهب کاید عقیده بھی ابن سائیسودی کی ایجاد واختراع سے اس عقید کے کم معا ذالتٰد التٰد تعالیٰ کو بھن واقعات کے ہونے کاعلم نہیں ہوتا تا وقت یکدونہ ہوجائیں۔ تا وقت یکدوہ وقوع پذیر نہ ہوجائیں۔

شیعہ محدث کمینی نے اپنی کتا ب میں ' البداء' کے عنوان سے بہت سی روابات ذکر کی ہیں ۔ اٹھ تا ہے۔

ك اصول كافي كتاب التوحيد باب البداء ي ص ٨٥٨ المعبوع ايران -

اس عقیدے کی دهناحت کرتے ہوئے نو بختی انکھا ہے:

مقصدیہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بھی ہی ارا دہ تھا کہ اسماعیل بن بفرہی ا مام بعضرصا دق کے بعد امام بنیس ا وراللہ تعالیہ دو ان کی امامت کا علال کردیں لیکن اللہ تعالیٰ کومعاذ اللہ اسماعیل کی دفات کے بعد رہتے جلاکہ یہ دفید لمنظ تھا۔

جب کشید انناعشرید نے ان کے موقف کی مخالفت کرتے ہوئے موسی کالم کوامام مان لیا اوران کی امامت کے لیے عقیدہ بداء کا سہارالیا کہ فلطی امام جفرصات کی نہیں بلکہ معاذالتہ ۔۔۔ الٹ کی تقی یمتر حم بطرح كي صورت حال مع موسى كالمرتبي وعيار بونا بداني كلين المقاب:

روا بو باشم جھزی کتے ہیں کہ بن امام وسی کاظم علیہ السلام کے باس بیٹھا ہوا تھاکہ میرے دل بیں خیال گزراکہ امام وسی علیہ السلام کے بڑے بیٹے الو تعفر کا بونکہ انتقال ہوگیا ہے لہٰذااب امامت آپ کے دوسرے بیٹے ابو محمد کوسے گئی ب طرح کہ اسماعیل کے انتقال کے بعدامامت آپ کومل گئی تھی ہجوں ہی میرے دل میں پنجیال گزرا' آپ فرانے لگے:

ہے'' کے گویا شیعد قوم کا اللہ تعالیے کے بارے میں یہ عقیدہ سے کہ اللہ تعالیا ہے۔

ببض واقعات ولوع پدر سونے سے بہدم فق سوتے ہیں۔

کلینی ہی کی روایت ہے:

روبدالمطلب روز محتراكيك مى امت كى د بت سے الليس كے -ان پر بادثا ہوں كا ساملال اورانبيائے كمام كا سامليد ہوگا -كيونكہ وہ سب سے بيلے شخص بي جنول نے عقيدة بدام كا اظهاركيا" كے

اے اصول کائی ج ا ص ۲۲۷ - سے اس ۲۲۸ -

عقيدة رجعت

یہ بھی ایک بیودی عقیدہ ہے شیعہ نربہب میں اس عقیدے کے مطابق ہارہ امام دنیا میں دوبارہ ظاہر بول گے۔

شيعه قوم اورباره امام

شیعہ قرم اپنے امامول کے بارہ میں بہت سے خلاف اسلام عقائد کمتی سے حال نے اسلام عقائد کمتی ہے۔ ان کے مطابق بارہ امام انبیاء ورسل سے افضل بیں بہی نہیں بلکہ وہ خدا کی اختیارات وتصرفات کے ماک ادھ خات اللہ سے متعمد ہیں۔ مغلوق کے

عاجت روا ادر شکل کشاہی ساری دنیا ان کے تابع ہے ، فرنستے اور انبیساء درسل ان کے مطبع ہیں کوئی چینران سے مخفی نہیں -

ائمه اور سلم فيب

کینی اپنی کتاب" الکانی" بیں روایت کرتا ہے:" امام کو ہر تیزیر کا علم ہو آہے ا جب کسی بھی واقعہ کے متعلق جاننا چاہیں آئیس فوڑ اس کا علم ہوجا تاہے "اے نیٹر: "ہرامام اپنی موت سے آگاہ اور اس سیسلے میں باخیبار ہوتا ہے جب یک وہ فودنہ چاہے اس برموت واقع نہیں ہوسکتی ہے حضرت جعفر سے روایت کرنے ہیں ۔

ربواماً م غیب کاعلم نیال رکھتاتا اور اینے انجام سے باخبر بیاں ہوتا دہ اوگوں کے لیے حبت نہیں کا سات

ا اصول کانی کتاب البحة ج اص ۲۵۸ الے اصول کانی ج اص ۲۸۵ الے اس واضح نص کے بعد لطف النّرصانی کا پیکمنا کرتنیعہ اپنے المول کے مالم الذیب بونے کا عقیدہ نہیں رکھتے کذب ویدویانتی کا مظہریے الطف النّدصائی کت ہے کہ محیب الدین الخطیب نے تنیعہ پر بہتا ان تکایا ہے کہ دہ اپنے الموں کو عالم الذب مجمعة بین الطف النّدص فی بتلائے کہ کون سے گذاب ومفتری آ کم یا محیب الدین الخطیب ؟

سے اصول کافی ج اص ۲۸۵۔

غلوومبالغراراتي

شیعة قوم کے نزدیک ان کے اماموں کارتبدانبیا کے کرام سے زیادہ ہے، انبیاء ومرسلین ان کے عقیدہ کے مطابق اماموں سے معاذاللہ سمجمتر ہیں البعثہ بى اخرالزمان حفرت محدرسول التدهلي التدعلية وسلم كے باره يس ان كاكمنا ب كم باره امام آب سے افضل و اعلی تونہیں مگر ان کا مقام ومرتبرائ سے اونی بھی نہیں گویا موسی کاظم اورعلی رضا دینیرہ امتی ہونے کے باوجود رتبے کے محاظ سے رسول لنگر صلى الله عليه وسلم كي برابربي جب كه صفرت على رضى الله عنه تواس قوم كي مزويك رسول اكرم صلى السّرعليه وسلم سع عي افضل بي جنا بخرسيعي روابيت مع: سامیرا لمؤمنین علی علیدال الم اکترفر ما یا کسرتے تھے کہ قیا مت کے دل جنت اوردوزخ كي تقت يم ميرب بيرد بوكي رجي عاً بهول جنت بين داخل كرول ادرجي چا بول چهنمین داخل کرون بحفرت جبر بی علیه انسلام عمام فرستون اور متسام رسولوں نے میرے لیے معبی ان نضأ ل ومناقب كا اقرار كىي سېسے جوم الشرعليه والدك ساته خاص بين ... البته مجع بيندالسي صفات عطا كى كى بى تومچھ سىقىل كى كوعطانهين كى كىئى ۔ مجھے اموات مھائب و تكاليف ا در حسب ونسب كاعلم معاكي كبار ف فرج قرت خطابت سع في نوازاكي ر اسىطرح مجه كزشنة اوركمتقبل كيتمام واقعات عالم كابهى علم ب مجور كائنات کی کونی بیمیز دیشیده نهین ک

اے اصول کانی ج اص ١٩٦ مطبوعد ایر ال -

یدہ کئی ہوں ہے اللہ معام اللہ کے بقول حضرت علی سے قبل کسی کوحی کر رسول اللہ کو کھی عطانہ میں کے گئیں۔ البتہ حضرت علی کے بعد آنے والے باقی امام ال صفات سے متصف ہیں۔

مستف ہیں۔ بیتا بچر کلین علی رضا فیصلے آٹھویں امام سے روایت کرتا سے کہ انہوں نے کہ ا

رہم اللہ کے این ہیں بین ہارہے پاس اللہ تعلیا کی امانیس ہیں ہمیں ہوگوں
یہ نازل ہونے والی مصائب وشکلات ان کی موت کے وقت اور ان کے حسب ولنب
کا علم ہے۔ ہم شکل دیچو کرہی کے ہومن یا منافق ہونے کا اندازہ لکا بیتے ہیں' کے
اماموں کے لیے علم عنب کا پیمقیدہ قرآئی آیات سے واضح طور میرمتھا دم ہے کور شاد
باری تعالیٰ ہے:

« قبل کے بعدمون نی السعوات والاُنض الغیب اِلااللّٰ اللّٰ کا اللّٰہ کا علم اللّٰہ تعالیٰ کے موکسی کو نہیں۔

الترتعاب في في حضرت محرك الترعيب وسلم كوحكم دياكة آب اعلان مزودين:

ے کتاب الجحة من الكانی ج اص ٢٢٣ -كے سورة النمل آئت ١٥ -كے سورة الانعام آئت ٥٩ -

"فرادیگین مسینیس که تاکه میرسی پاس الله کے خزانے بین اور ندی مجھے غیب کا علم سے اور ندتم سے بیں یہ کہ تا ہول کہ بین فسے رشتہ ہوں'

نيز تن لا الملاث لنفسى لفعا و لاضرا إله استاء الله ولوكنت لاستكثريت من الخيريها مستى السوء إن أنا (لان ذيرو بشير لقوم يومنون "

"فرا ویجئیں اپنی ذات کے بیے نفع ونقصان کا ختیار نہیں رکھتاجی قدرا للہ چاہے۔ اور اگر مجھے غیب کا علم ہو تا تو ہی ریادہ سے زیادہ منا فع حاصل کرتا اور مجھے کو گا گزندنہ پنچی میں توابل ایمان کے لیے لینٹر (ٹوشخبری دیستے دالا) اور ندریر (ڈرانے دالا) کے سوائی چھنہیں "

ارشادباری تعلیے ہے:

اے سورۃ الاعراف اُئت ۱۸۰ - کے سورۃ لقمان آئت مم م

(اے بی ا) آپ انہیں نہیں جانتے ہم ہی جانتے ہیں'

اب ہر قاری فودہی قرآنی آیات اور شعبی عقائد کے درمیان مواز نہ کرسکتا ہے قرآن کے مطابق غیبی امور کا علم اللہ تعالیے کے سواکسی کو نہیں مگر شیدہ قوم کے مطابق ان کے اماموں بیرآسمان درمین کی کوئی جیز مخفی نہیں۔

اسی طرح الله لقا لی نے امام الانبیاء کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ وہ اپنی ذات کے لیے جھی نفع و نقصال کا اختیار نہیں رکھتے مگر نندید قوم کا عقیدہ ہے کہ حضرت علی جنت میں داخل کر دیں اور جسے علی جنت میں داخل کر دیں اور جسے ماہیں جہنے میں جہنے میں داخل کر دیں اور جسے ماہیں جہنے میں دہ

ہدیں ، م ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کے مطابق موت کے دقت اور مقام کا تعین قیامت کالم بارش کے نزول کا عمصرف اللہ تعالیٰ ہی سے خاص ہے مگر شیعہ قوم کے نزدیک ان ...

تمام امور کاعلم ان کے امامول کو بھی ہے۔

اسی طرح قرآن مجید کے مطابق امام الانبیاء علی السُّطید وسلم کو مدیندیں موجور منافق کا علم ندتھا مگرشیعہ قوم کا عقیدہ ہے کہ ان کے امام مُسکل دیجھ کمرہی کسی کے منافق یامومن ہونے کا اندازہ کو لینے شخے۔

قارئین الانظر فرائیس ایک طرف الله کا دین ہے ہو تھنرت محصلی الله علیہ وسلم پرنازل ہواا ورد دسری طرف شیعہ قوم کا دین ہے جو بہو دیت اور مجوسیت سے اخذ کیا گیاہے۔

شیعہ قوم اپنے امامول کے فضائل بیان کرنے دقت انبیائے کرام کی توھین میں بھی کسی قتم کا ترد دمحس نہیں کرتی جنانچہ ان کامحدث کلبنی بوسف التمار سے روائت کرتا ہے۔ اس نے کہا:

مدسم ایک روزامام عضرصا دق علیه السلام کے پاس بیٹے ہوئے تھے۔

(بین بات کی تردیر باب فقی آگئے) اور فرایا : رب کعبد کی قتم ! اگریس موٹی اور فقر علیه ما اسلام کے ساتھ موجو دہو تا توہیں امنیں بتا تا کہ ہیں ان دولوں سے زیادہ علم رکھنا ہوں۔ اس لیے کہ ان دونوں کے پاس مامنی کا علم تقا مگر وقال اور ستقبل کے بارہ میں کچھ نہ جانتے تقدیم جسے قیامت کا کے تمام واقعات کا علم ہے ؟ اے

ایک اور روایت میں ہے۔

"امام جعزصادق نے فربایا جو کچھ اسمانوں اور زمینوں بیں ہے مجھے سب
اشیا کا علم ہے اور کو کچھ جنت اور دوزخ بیں ہے مجھے اس کا بھی علم ہے اسی
طرح مجھے گزشت واقعات کا بھی علم ہے " کا بے
طرح مجھے گزشت واقعات کا بھی علم ہے " کا بے
شیعہ قوم بھائی تھی کہ اگر انہوں نے مبراہ راست انبیاء ورسل کی تو مین کی
تو ہے گزیک عوام میں بھیل نہیں سکے گی اس لیے انہوں نے حب ابل بیت ک
اڑمیں انبیائے کرام کو تنفیص کا نشا نہ بنا یا اور خودا مام الانبیاء والمرسلی جفرت
محدرسول الندھی اللہ علیہ وسلم کی تقیص سے بھی بازنہ رہے۔ ا بہنے اماموں کے
مغدرسول الندھی اللہ علیہ وسلم کی تقیص سے بھی بازنہ رہے۔ ا بہنے اماموں کے
مغدائل بیان کر نے وقت ان کا مقام ومرتبہ نبی محترص کی الشرعلیہ وسلم سے بھی طبحا

اے اصول کائی ج اص ۲۱۱مطبوعمرایران

عداصل كانى باب موارى كوتام وانقات كاعلم ب اوران بركو لى جير تحى نبير ، عاص ١٢٧ ـ

ان کے اما موں کے مقابلے میں مها ذاللہ میں اور کمنراً نے ملی -بيتا نيد بصائر الدرجات كامصنف اور كليني كااستا ذر دابت بيال كراسيد رون م حجفرصادق فرما یکرتے تھے: ہمارے پاس ایک ایسا فرت تدا آہے بو برائل اورمیکائیل سے بھی ٹراہے" کے ينى حفرت محدرسول الشصلي الشرطيبه والم اور ووسرت البيائ كرام مرتفرت جبرائيل عليه السلام نازل مبواكست تقي كخرشيعه كحامامول يرحفرت جبرائيل مسيحيى انضل واعلى كوئي اورعظيم فرشته نازل ببوتا تصا-بحفرت على ضى التُدعن كم فضأ لَ ومناقب ببان كرنے ہوئے ايک شيع اوی --روجب آپ کو فتح خیبر کے لیے بھیجا گیا توا پ کھو دیر الگ ہوکر کھٹرے سے آتے کے ساتھیوں نے دکھا تو انہول کہ کہ صرت علی علیدال الم الله تعالی سے م ما میں -واتب ی بیکی نے رسول الترصلی الترطیہ وسلم سے ذکر کیا تواٹ نے فرطایا: ان اس سے بیلے بھی الترتعالی حضرت علی سے مم کلام موجیکا ہے ہوم طالف کے وقعہ

معرف بعر الول سے كماكيس عنها ري طرف ايك اليشخض كوروانه كرول كا بوميرى مانند ہے بھراك نے تفرق على كوطا كف بجيجا اور توورسول الله يجى الله تعالى

ئے بصائرالدہات الصفارج ۵ باب عظیوصالیران۔ کے ابضًا باب ۱۷ ج ۸ –

كيحكم كصمطابق مضرن على كيريجيج روانه موكير حبب وبإل بينيج توتفرت على بهالمركى بحرثى يركفر سے تھے ولكول في وجهاد بارسول الله الحفرت على ديا لكول كفرے میں ا توآج نے فرایا:

مسحفرت علی اینے رب سے مناجات کو رہے ہیں ' کے

كس قدر مقام افنوس ب كشيعه قوم تفشطلي رضى الشرعندا ورد وسرا امول کی ففیلت کی آر میں عقیدہ ختم نبوت کا ایکار کر رہی سے کیا یہ عقیدہ مکھنا کہ جارات کا سے سطرافرشترمسرورکا کناست صلی الشرعلیہ وسلم کے بعدا مامول بیران ل ہوتا تھا انکار

ختم بوت نیس ہے ؟

رست بن منها که النارتها لی مراه را سبت حفرت علی اسپ می کلام بوتا تصابیه ۱ وربیعقید بره رکفنا که النارتها لی مراه را سبت حفرت علی اسپ می کلام بوتا تصابیه نبوت ورسالت کی توهین نعیس ہے ؟ مگر شیعه مذہر ہے کا تو بدوت ہی یہی سے ال کے نزدیک البیائے کرام کارتبراماموں سے کمتر سے ۔

شيعه محدث تعمت التدالجزاري اين كتاب يس اهما به:

دميمان ليجيه إس بات بين كوئى تتكف نهين كدرسول التدعلي الشيعليه وكسلم تمام أبساع سے افضل ہیں۔ ال ہما رے علماع کے درمیان اس بات بی

اختلاف به كمركما بحارسا مام مطلقاً تمام أبيا مسانفل بي إ ولوالعزم رولول كامرتبهما وى بيكن اكثرسيت كاعقيده بداوريى درست بكرائمه مطلقًا

تمام انبیا بنے کرام سے افعنل میں ماسوائے محدرسول السکے سے بهال تك الم ماسوائ محدرسول الله "كاتعلق بي توريهي محض بكلفًا كما

> ك ايضًا لے ایفاً

گیاہے ورنزشیعہ نرب کے مطابق بارہ امام معاذالترسول اکرم مل التّدهیدوسلم سے بھی نصل واعلی ہیں جسیاکہ بچھے گزرج بکا ہے۔ مشیق طلب قرمجلسی ابنی کت ب (بحارالانوار) میں انھماہے:

دورسول الله في حضرت على سي كها:

اسے علی اتم کچھ السی فینیلتوں کے مالکتہ وجن سے میں محروم ہول بھٹلا فالمہ مہری ہوں اسی طرح تمہالے مہری ہوں اسی طرح تمہالے فرو بیٹے حس اور سی میں ہیں جب کہ میں اس مقام ومر ہے والی اولا دسے محروم ہوں ۔ فریح بہری اس مقام ومر ہے والی اولا دسے محروم ہوں ۔ فریح بہری اس طرح کی کوئی ساس نہیں ۔ میں بہا را سے سر ہوں انتہا رے سسری طرح کا میراکوئی سسمی تیں ۔ جعفر تمہارا بھائی ہے ۔ میرااس طرح کا کوئی بھائی شین ۔ فالممہ ما شہری تمہاری والدہ میں جب کرمیری مال کا مقام ان کی شل نہیں ''نے فالممہ ما شہری تھاری والدہ میں جب کرمیری مال کا مقام ان کی شل نہیں ''نے شید مورخ مفید تحضرت حذیف کی طرف منسوب کرتے ہوئے مکھتا ہے کہ نی

صلیالدملیہ وہم نےان سے بوجھا نہ مرابھی ابھی وشخص مجھے الاتھاکیا تونے اسے دیکھا ؟

ساری ای بی بوشل مجلے فاطفا یک دیسے استوری میں استراب استراب استراب التدا

اسب نے فرا ؛ بہ فرشتہ تھا اس سے پہلے یکھی تھی مجھ بہ نانرل نہیں ہوا۔ اس نے اللہ تعالیٰے سے ورخواست کی کہ اسے اللہ ! میں مضرت علی کوسلام کر نا چاہتا ہول ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی ورخواست کو قبول فرما یا ورعلیٰ کوسلام کرنے کی اجازت دے دی جنائجہ وہ صرف علی کوسلام کرنے آیا تھا " عے

ك بحار الانواركتاب الشهادة ج 2ص ١١ ٥مطبوصايران -ك الأمالي للمفيد المجدر الثالث ص ٢١ طبعة مانيد مخف العراق - یہیں شیعہ قوم کی روایات جن کے بی بردہ سے ملی کی آٹھیں وہ انبیائے کم م کی توھین اور سرور کا گنا سے صلی اللّہ علیہ دسلم کی شقیص کر کے بہودی افسکار و نظریا یت کی تر دیج کمرنا چا ہے اور انہیں اسلامی مشربیت کا صفّد بناکر اسلام کی حقیقی شکل کو مسح کرتا چا ہے ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے:

جس نے آدم کو ابنی خلقت میں اور کو اپنی حکمت میں در ابراہیم کو اپنے

علم میں دیجینا ہوتووہ علی بن ابی طالب کو دیکھ ہے۔ کے نشریہ قرمہ دیرہ تا میں سال میں کہ تاریب سے العد

شید مقدم در مقیقت این امامول کوبتدریج الوبریت کے مقام برفائزکر تا چا بتی میں جو این کا کر تا ہے۔ چا بتی ہے جو این کا ب الکانی " میل عنوان با ندھا ہے :

ور زمین امام کی ملیت ہے"

اس عنوان کے تحت وہ حفرت میعنرصادق کی طرف منسوب ایک دوائت ذکر کرتے ہوئے کہ ایسوں نے کہا:

مونیا اور اُخرت ا مام کے قبضہ اختیار میں ہے جسے چاہیے اور جو جاہمے عطا کر دیے'' کے

حفرت بعفرسے بی روایت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا:

اے الامالی للمفیالمحلس الٹائی صعفرہ المطبوعہ بجف ۔ کے اصول کا فی ج اص ۹ میم طبوعہ ایر ان ررم علومت الليدك تكبان بي عمارے ياس الشرفعالے كے علوم ادردى علاقدندى كاخزان سے اس

حفرت با قر کاطرف نسوب سے کمانہوں نے کہا:

وائم علوم الليد كے خارن بن مم دى خدا وندى كے ترجان بن اوج المان نيجاد زمن كے اومر ليف والوں كے ليے واضح حجت بي "سى

یے درزی ہے اوم بھے دوروں سے بیات ہیں۔ شیعہ قرم نے اپنے امامول کو مافرق البشر فابت کرنے اور انہیں تعلائی صفات سے تصف کو نے کے لیے حجوثی حکایات اور باطل روایات کاسہا

لیا ہے اور ایسی ایسی کہا دہیں وضع کی ہیں جنہیں سن کرشیعہ قوم کی عقل کا ماتم کر زکرجی واستا ہے۔ جنانے شعد محدث نعبت اللہ الحزائری واقعہ خیبر یس

کرنے کوجی چاہتا ہے۔ چنانچ شیعہ محدّت نعم*ت اللہ الجزائری وا* قدخیبر پیس حضرت علی کی شجا عث کا *ذکر کرتے ہوئے مکھتا ہے* :

رومرص کے قتل کے بعد قبرائیل علیہ اسلام بنارت دینے کے یا رسول کی خدمت میں حاضر ہوئے ۔ آپ نے اس بنارت کی نسبت دریا نت

رموں کی محرف یا میں معرور میں ایک میں ا فرمایا توجید ایک نے دیا میں ایک ایک ایک ایک ایک میں کا کیا کہ میں کا بازو میں کا کیا کہ میں کا بازو میں کا کیا ہا تھے:

ہوا میں روک او تاکہ بوری قوت سے نہ ماریں میکرعلی کی اوار کی صرب اتنی شدیدتھی کہ اس کے باد جو دوہ مرحب اوراس کے گھوٹے کودو کیکڑ سے کمرتی ہوئی طبقات نین میں پہنچ گئی میصورت حال دیکھ کرالٹر تعالے لئے مجھے حکم دیا

ہوئ جھا ک مین یں بن کی نے بنے بینے اور علی کی ملوار کو اس سبل کسند پہنے

کے ایضًا ص ۱۹۲ کے اسکانی فی الاصول جے اص ۱۹۲۔ دسے ص نے زبن کو اپنے سینگوں براٹھا ہے وہ ہے گہیں ایسا نہو کہ زمین زمیرہ و رہائے المنائیں گیاا ور تلوار کوروکا۔ وہ تلوار میرے بازور توم کو ط کے شہروں سے بھاری تھی ہوکہ سات شہر ستھے جن کو ہیں نے ساتویں زبین سے اکھیڑ کرا پنے بازو براسان کے قرب کک اٹھایا اور سمجے کے دقت تک جگم کا نشظر رہا ہماں تک کوالڈ تھا لئے نے مجھے ان شہروں کے اللہ تفالے کے اوجھ سے بھی نشہروں کے اللہ نے کا حکم دیا ۔ علی کی تلوار کا بوجھ ان سات شہروں کے بوجھ سے بھی زیادہ تھا۔ رسالتمائی صلی الشرطید وسلم نے جبرائیل سے دریا فت فرایا کہ تو نے ان شہوں کواٹھاتے ہی کیول ندالے دیا ؟

جبراً بیل نے عرض کی: بارسول! ان بیں ایک بوط ما کافر پیٹیم کے بل سور ہاتھا اوراس کے سفید بال اسمان کی طوف تھے ۔ اللہ سبحانہ نے ان سفید بالول کی حیا کرتے ہوئے انہیں عذاب دینے کا اس وقت نک م مددیا جب کے کہ اس بوٹھے نے کروٹ نہ لے لی۔ بھراللہ نے مجھے عذا ب کا بیکم دیا ۔

اسى دن جب تعلیہ فتح به وا اوران کی عور یمی اسیر بڑو گئیں ان میں شا و قلعہ کی بیٹی صفیہ بھی تھی۔ وہ رسالتم آب می الشرطیہ واکے کی خدمت میں عاضر ہوئی اس سے منہ برصر سے کا نشان کھا۔ آس صفر سے می الشرطیہ واکے ایک الشرطیہ واکے اس کا سبب دریا وت کیا۔ وہ کہنے لگی کرج ب علی قلعہ کی طرف آئے تو انہیں اسے فتح کرنے میں دشواری ہوئی علی عقد میں آگئے اور قلعے کے ایک برج کو زور سے بال یا توسا رسے قلع میں نواز اراکی اور جتنے لوگ اور تھے گر بڑے ۔ میں اپنے تحت پر باتھی بولی تھی رہے گئی تھی۔ میں اس برسے گر بڑی اور میرسے چر ہے برصر سے بالگی۔

تحنوداکرم صلی الٹرعلیہ والدنے فرمایا: اسے صفیہ ابجب ملی غفنب ہیں آیا اور قلے کو ہلایا توعلی کے خفنب سے خدا غضب ہیں آیا اور تام آسمانوں ہیں زنزلہ انگیا بہاں تک کہ فرشتے ڈر گئے اور اپنے منہ کے بل گر گئے۔

رادرہ نیم توجالیس آدی مل کراس کورات کے وقت بندکیا کہ تے تھے جب
ملی علیہ السلام ملوییں داخل ہوئے تو کٹرت صرب سے آب کی ڈھال پارہ
پارہ ہو کر گریڑی۔ آپ نے اس دروا زے کو اکبلے ہی اکھیڑی (جیے جالیں
آدمی مل کربند کرتے ہتے) اور اسے بطور ڈھال استعمال کر نے لگے۔ امیرا کمؤنین ملی علیہ السلام جنگ کرتے رہے اور وہ وروازہ آپ کے باتھ ہیں تھا یہاں تک
کمالٹرتنا کئے نے آپ کو فتح عطا فرما دی۔ اے

یہ ہے وہ خود ساختہ حکایت جب میں صفرت علی کوخدائی اوصاف سے متصف کی گیا ہے۔ اس نقط کا اللہ میں کغروامن قبل قاتلهم الله الله فی میوف کون یوک لیے سیسے گزئے ہو گار کی سی باتیں کرتے ہیں۔ ابت اللہ النیں غادت کرے یوکس سے میں ۔ ابت اللہ النیں غادت کرے یوکس مشک رہے ہیں۔

نعلاصریک شیعددین بی باره امام نصرف تمام انبیائے کرام سے افضل بی بلکدوه خدائی صعات کے حامل مجمی بیں۔

عيدة محراف

الم سنت اورشیعہ کے درمیان بنیا دی اختلاف یہ ہے کہ اہل سنت کے زدیک قرآن مجید کمل کتاب ہے۔ اس میں سی تھی کوئی تبدیلی نبیں ہوئی ۔ نہ اس میں کی آئیت کا اضا فہ ہے اور نہی کمی ۔ هرف بی نبی بلکہ قیا مت بھٹ قرآن مجید کے کمی ایک حرف کوجی تبدیل نہیں کیا جا اسکے گا۔ یہ قادس کتاب اسی حالت میں ہے جس حالت میں نبیجے ہوالز مان حضرت محرصلی الٹر علیہ وسلم اپنی امت کے لیے چھوٹ کر کئے تھے۔ بخلاف وسری اسمانی کتاب اور صحا اُئٹ کے کہ انہیں تبدیلی سے محفوظ نہ رکی اجا اسکا بلکہ ابعد میں آئے والول نے اپنی منشا کے مطابق ان میں تبدیلی کے دی جب کر آن مجید کر آن ہیں تبدیلی کردی جب کر آن مجید کر آن ہیں تبدیلی کردی جب کر آن ہیں۔ اب رہائی ہے۔

سانانی نزلناالدکر وانالہ لمانظوں" لے ہمنے ہی دکر وقران مجید) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی مفاطت کے

ومرداريس-

دوسری أیت سے:

"العليناجمعه وقرآنه، فاذاقرأناه فاتبع قرآنه تم

ك سورة الجحره آيت و

ك سويقالقيامة أتت عاتا ١٩

یعی قرآن مجید کو جمع کرنے اور اس کی قرآت کی ذمہ داری ہماری ہے بجب ہماس کی تلاوت کریں (تو اسے نبی ا) آب بھی دہراتے جائیں۔ بھر قرآن مجید کی تغییر میں اری خصے ۔ تغییر بھی ہماری ذمہ داری ہے ۔

من مین الیات السائل من بین یدیه ولامن خلفه تنزیل من میک مید " لایات السائل من میک مید باطل اشرانداز نهی مو من میک میدایی کتاب سے بس پر باطل اشرانداز نهی مو سکتا نرسا من آگرند بیج چیپ کریاس ذات کا نازل کرده سے جود آنا اور تعریفوں کے لائق ہے۔

سو ، اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید ہیں نہ تغیرو تبدل کیا گیا ہے۔
اڈرنہ قیا مت کمک کیا جا سکتا ہے یہ ہر لیا طریح کا مل واکمل ہے، اس میں کمی
یازیا دتی کا کوئی احتمال ہیں کیؤ کہ اگر یہ اعتماد رکھا جائے کہ قرآن کریم ہی بہی اسحانی
کمتب کی طرف تبد ملی سے محفوظ نہیں رہ سکا تو شریعیت اسلامیہ کا ابطال لازم
ا تا ہے ، اور تمام اسلامی عقائد تشکیک کی نذر ہوجاتے ہیں اس لیے کہ اگر کسسی
قرآئی آئٹ کی نسبت یہ بھیں ندر ہے کہ وہ منزل من المثر ہے تواس سے کوئی
عقیدہ تا بت نہیں کیا جا سکتا کیو کہ وہ عنزل من المثر ہے تواس سے کوئی
ہے۔ نظیبات و مخلات سے ایمانیا ہے کا اثبات مکن نہیں ۔

ہے۔ یہ و اہل سنت کا عقیدہ ہے جہال کک شید قوم کا تعلق ہے توان کے نزد کہ قوان مجیداصلی شکل میں محفوظ شیں بلکہ ان کے عقیدے کے مطابق اس کی مہت سی آیات میں تب بلی کردی گئی ہے اور قرآن مجید کا ایک بہت بڑا حقد ہذف کردیا گیا ہے۔ ان کے نزدیک موجودہ قرآن اصلی قرآن نہیں۔ یہ ہے وہ بنیا دی ورهقی اختلاف جوال منت اور شیعہ ملکھ مجے تعبیر کے مطابق مسائل اور شیعہ ملکھ مجے تعبیر کے مطابق مسائل اور شیعہ کے درمیان پایا جاتا ہے اے اس لیے اگر کوئی شخص قرآن مجید میں کی یازیادتی کا محیدہ ورکھے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہوجا تا ہے۔ قرآن مجید کا انکار در رحقیقت الشداور اس کے رسول کا انکار ہے توشیعہ اس شیلے میں نصر ف بید کہ اہل سبنت کے مخالف ہیں بلکہ در تھیقت وہ قرآن وحدیث اور عقل ومشاہدہ کی مخالفت کر رہے ہیں اور سی کو جھوڈ کر باطل کا دامن محقا مے ہوئے ہیں ،

ے شیخ نحب الدین خطیب نے بنی کتاب موالخطوط العربضة "بیں درست کہا ہے کہ مہارے درمیان اور شیعہ معنی کی کی کی کہا کہ کا رہے کہ مہارا اور ان کا ان اور شیعہ معنی کر کے درمیان اس اور کی کوئی گنجا کہ اسٹی میں رہنے دی گئی۔ کیؤ کم ممارا اور ان کا ان وقر آن مجد بر مہوسکتا تھا مکر ان کے نزدیک قرآن مجدیکھی اسلی نہیں ربعد از می من محتودہ مشیخ خطیب نے وہ مثالیس ذکر کی ہیں جن سے میڈا بہت ہوتا ہے کہ شیعہ فرم ہب میں موجودہ فرائن محدوث اور ناقص ہے۔

اولاً : تدوها لم لطف التدها في شخ محب الدین الخطیب کی ال تصوص کا انکار نہیں کرسکا جن سے شیع خیدہ دو تقراک کا تبوت مل ہے اسی طرح ما فی کونوری طبرسی کی کتاب دفضل الحطاب جس بین شیعی عقیدہ تحریف قرآن کی وضاحت کا کئی ہے) کے انکار کی مجمع رائت نہیں ہوسکی بلکر اس نے نوری طبرسی کی فطمت اور علی فیات کا اعتراف کیا ہے۔ مجمع رائت نہیں ہوسکی بلکر اس نے نوری طبرسی کی فطمت اور علی فیات کا اعتراف کیا ہے۔ خانی کا اب میں ایسی عباریں ذکر کی ہیں جن سے عقیدہ تحریف میں میں میں میں میں میں میں میں میں ایسی عباریں ذکر کی ہیں جن سے عقیدہ تحریف

أب ده نفوص كاملاحظه فرمائين جواس شيعة عقيده كى دضاحت كرتى بين كلينى كمينى كمينى كامتون كمن كامل حظر فرمائين جام م كامتون كامتون كامتون كالمتحد المام بخارى رحمته الشدعليد كاسب وه ابنى كتاب الكافى فى الاصول " بين حضرت جعفر صا دق كى طرف بنسوب كرتے ہوئے تكمة اسب كه انهوں في كها:

قرآن کا اثبات ہوتاہے۔

تالتاً : آخری پرشده عالم ا پنے جرم پرده ڈالنے کے لیے یہ کئے بیمجبور ہوا ہے کہ اس طرح کے مسائل کوزیر بجت لانا مناسب بنیں کیونکہ اس سے غیر نداہب کویہ کئے کاموقعہ لتا ہے کہ قرآن مجدیکی تقدیم تب کی طرف فحرف کتاب ہے اور یہ کہ قرآن مجدکا کا اصل اور محفوظ میں النّد ہونا مسلما نول کے نزدیک اتفاقی مسئلہ ہے البتہ آل (خلط امسلما نول میں قرآن مجدکا کمل اور محفوظ میں النّد ہونا اتفاقی مسئلہ ہے البتہ آل سے اختلاف کرنے والول کی وی حیث بیت ہے جو ہیو دور نفساری کی ہے ال کا اسلام سے کوئی واسط منہیں ک

رابعا: صانی این دمصوم" الموں سے ایک روایت بھی الین نیں لاسکا بس سے اس عقیدے کی نزدید ہوتی ہوجب کہ شیخ عب الدین نے دوالیں روایات ذکر کی ہیں جن سے اس غقیدے کی وضاحت ہوتی ہے ۔ ہم اس بات ہیں ہمت کی الی شیعہ روایات ذکر کریں گئے بن سے نابت ہوتا ہے کہ شیعہ مذہب کے مطابق قرآن نجید شیعہ روایات ذکر کریں گئے بن سے نابت ہوتا ہے کہ شیعہ مذہب کے مطابق قرآن نہیں ہے اور چوشیعہ رسوائی سے میں تحریف و تبدیلی ہو جی سے اور یہ اصلی قرآن نہیں ہے اور چوشیعہ رسوائی سے بھی کی خاطراس عقیدے سے انگار کرتا ہے اس کا انکار تقیدا ورسلمانوں کو دھوکہ وین برمینی ہے کو فی کے کہ عیسائیت تو ہجادیں ہے مگر صفرت عدی نہیں یہ باکھل الیے ہی سے جیسے کو فی کے کہ عیسائیت تو ہجادیں ہے مگر صفرت عدی نہیں یہ باکھل الیے ہی سے جیسے کو فی کے کہ عیسائیت تو ہجادیں ہے مگر صفرت عدی ک

در و، قرآن جو مفرت جبرائيل عليه السلام مفرت محرصلى الدعليدوسلم يد ك كرنازل موك تقاس كى دار مزاد آيات تعين كا

جب كموجوده قرآن مجيد كاليات جهو مزارسه بجوا ويربي ص طرحكه ی و شیع در شیع در الوعلی الطبرسی نے اپنی تفتیر اس بات کا یول اقرار کیا ہے کہ

معقراک کی آیات کی تعداد ۲۲۳۷ ہے" مع

اس کا مطلب بیم واکه شدید قوم کے نزدیک قرآن مجید کا ایک تهائی تو جا ک پاس موجود ہے جب کہ دو تہائی قران ضائع ہو چکا ہے۔

ایلات یعی روایت جی اس نظریے کی تصدیق مہوتی ہے۔اصول کانی یں ابوبھیرسے مروی ہے وہ کہتا ہے کہ:

" يس جعزصاً وق عليه السلام كيه باس كيه مي في كما: آب بر قرابان جا وُل بي اي سے ايك مدريا فت كرنا جا بتا مول ا مام نے فرا يا: يمال کوئی ہے تونہیں جومیری بات سنے ؟

داوی کہتاہے کہ امام جعفر صارق نے وہ بردہ اٹھا کردیکھا جوان کے اور دوسرے گھر کے درمیان تھا بھر فر مایا: توبہار سے دل بی سے بلاجبک بوجھو۔ بیس نے عرض کی: بیں آپ پر قربان جا وُں آپ کے شیعہ آپس بیں گفتگو

متفريسى عليه السلام كےصلبب برٹد كائے جانے كاعقيدہ ودمست نہيں ۔ توجس طرح صليب بدال ایمانا عیدائین کابنیادی عقیدہ ہے اس طرح قرآن مجید کا محرف وتبدیل شرہ ہوناشیدیت کا بنیادی عقیدہ ہے)

ال الكانى فى الاصول - كماب ففنل الفرآن اباب النواورج عص ٢٣ ٢ مطبوعه تران ۱۸ مااهو- کے تقیر مجمع البیان للطبرسی ج، اص ۲ بهر

كرتے ہيں كرسول الشوسلى الشدعليہ وآلم سف صربت على كوايك دروازے كى تعليم دى كرس سے ہزاد در وازے آپ يكھنتے تنفے ؟

امام نے فرمایا : دسول السّد نے حضرت علی کوایک ہزار دروازے کی تعلیم دی جن میں سے ہرایک سے دوہزار دروازے آپ پر کھانے نے ۔

دی جن میں سے ہمرا ایس سے دوہنرار در وار سے ا یک نے کہا: اللہ کی تسم اِسبت بڑاعلم ہے۔

امام صاحب نے ایک لمحرکے لیے مالتھ سے زمین کو کریدا بھر فرمایا: بیشک برملم ہے اوروہ اس قدر نہیں حبّنا تونے خیال کیا ۔ بھر آپ نے فرمایا: ہمارے

یہ مہے اور رہ ان فرری اللہ است میں ہے۔ بہراب سے رہا ہارے پاس جامعہ ہے۔ اور خالفین کو کی علم کہ جا معہ کیا علم ہے ۔ میں نے عرض کیا:

نَبُنُ آپ بِرِقر بِان جاؤں: بن معدکیا ہے؟

آب نے فرمایا: وہ ایک صحیفہ ہے جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔ وہ حضرت علی علیہ انسان ستر ہاتھ ہے۔ وہ حضرت علی علیہ السلام کا تکھا ہواہے۔ اس جامعہ ہیں ہر طلال وحرام کی وضاحت کم دی گئی ہے۔ اس میں ہر وہ چیز ہے جس کی توگوں کو ضرورت ہوتی ہے حتی کہ خراش بدن کی دبیت بھی اس میں ہے۔ ح

بھرآپ نے ابنا کا تھ مجھ پہ مارا اور فربایا: کی توجھے اجازت دیتا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں آپ بر قربان جا وُل میں تو آپ کے بیے ہوں۔ آپ کریں جو چاہیں ۔ بھرامام نے اپنے ناتھ سے مجھے شولاا ور فرمایا: بیال تک کہ اس کی دیت گویا آپ خفیدناک ہیں۔

یس نے عرض کی اللہ کی قتم بیعلم ہے تو آپ نے فرمایا: مے نشک بیعلم ہے اور اس قدر نہیں جتنا تو نے اللہ کیا رہے اور اس قدر نہیں جتنا تو نے اللہ کیا رہے اور درمایا:

ہمارے پاس جغربے اور مخالفین کوکیا خبرکہ جغرکیا ہے۔

جفراکیے چیڑے کا صند دق ہے جس بی بنیوں اور دھیوں اور بنی اسرائیل کے علما دکا علم ہے ۔

ا ، بھر فرمایا: ہمارے پاس معحف فالحمہ علیها انسلام ہے اور مخالفین کوکیا خبر کرمصحف فاطر کیا ہے۔

ور مایا: ده ایک معصف ہے جس میں تہارے اس قران کی شل تین گئے ہے۔

الشركي فيم! اس مين متهارے قرآن كالك حرف هي تنين الے

قطع نظر باقی خرافات اور لا یعنی امور کے اس روایت بیل بیصرا حت کی گئی ہے کہ فرآن محد کا بین سے تقائی محتد مائٹ کردیا گیا ہے۔ مرجودہ فرآن اصلی قرائن کا پور تقائی

روایات سے بعد سی نے سینے یہ جائس یاں دی کہ وہ سے نسیعہ وم فران نجید ہو مکمل کتا ب مانتی ہے اور اگر کو کی شیعہ اپنے مذہب کو برتی بھی سمحقا ہے اور یہ بھی کہتا ہے کہ وہ کتر دینے قرآن کا قائل نہیں تو وہ یقینًا تقید کرر یا اور سلمانوں کو دموکہ

دے رہاہے۔ کیونکر بیر دونوں روایات سنیوں کی اس کی گابیں درج ہیں جس کمتعلق ان کاعقدہ اس کے بارھویں مرعوم فائر، مام

پر پیش کی گئی تھی اوراس امام نے اس کتاب کی تصدیق کی تھی اور شیعوں کے لیے کا فی دہکمل کتاب قرار دیا تھا۔

اس كتاب كي معنف كا نام محدبن ميقوب كليني ہے. اس كي تعلق شيوں

اے اصول کانی کتاب الجد باب ذکرالعیفته والجفروالجامعة ومعصف فالحدة ج ا

كاكمنا ب كراس كے ال مفيروں كے ساتھ روالط تھے وسيع، حوام اور غارميں جھيے

ہوئے بارموی امام کے درمیان واسطے کا کام دیتے تھے۔ اے کتاب کا نام سال کا ہوں کتاب کا نام سال کا کام دیتے تھے۔ ا کتاب کا نام سرائل "ہے رتو وہ کتاب جوان کے اضافوی امام کی معدقہ ہو اس کتاب کی یہ روایات ہی شیعہ مذہب کے اس عقیدے کی وضاحت کے لیے

ا بل انصاف ٹورکریں اور تبلائیں کم مجرم کون ہے ؟

جركارتكاب كرف والأ

یار نگاب جرم کی نشاند ہی کرنے والا!

ہم توصرت مسلما نوں کو آگاہ کرتے ہیں کہوہ ایسے مذہب کو اختیار نہ کریں س مدرب میں قرآن مجیدایک تبدیل شده کتاب ہو۔ اور جس مذرب کے نزدیک اصلی قرآن دنیا میں می وجودنہ وبلکہ وہ غاری مجھیے ہو ئے یا رهویں امام کے پاس

مجرمهم نين كميم توصرف جرائم كى نشا ندى كرتے ہيں تاكداست اسلاميدكوال

اے تبیوں کا مقیدہ ہے کہ بارصوال امام بین ہی میں دشمنوں کے خوف سے ایک خارب جیب گی الله المرس كس وه اليفسفيرول كي ذرييشيد عوام كيمسالل مل كراريا ورعير كي عرصے کے لیے ایسا فائب ہو اکرشیعہ قوم آج کے اس کے نکلنے کا انتظار کرری ہے بجب كر حقيقت يد سے كداس كى ولا دت بى مرسے سے فابت نبيں ـ بيرسب ا ف ن م بولوگوں کو دھوکہ دینے اور باطل افکار دنظریات کورواج دینے کے لیے چیند گمراہ ادر بہردی الفکرلوگوں نے د ثاقب)

کے تفصیل آگے آئے گی۔

جرائم سے محفوظ دکھ جاسکے۔

مجرم دہ ہیں جوشیوں نی اتحاد کا نام لے کرید دیجھتے ہوئے بھی کہ جرائم کا ارتکاب ہور السبے -اس سے پیٹم پوشی کر تے اور امریت اسلامید کی گراہی کا باعث بنتے ہیں۔ تحریف قرآن پر دلالت کرنے والی روایات ایک یاد ونیس بلکہ ہزار دس کی تعداد میں ہیں جوشیعہ قرم کی تفنیر عدیث اور فقہ وتاریخ کی کمت ہیں بھیلی مہدئی ہیں۔

شیع محدث صفا در تو که کلینی کا استاد ہے) کی کتاب بھائرالدرجات میں حزت باقرسے روائت ہے :

دسول الشدائي مين صحابه سے مناطب موكرفر ما يا تعاكد: اسے اوگر إمين تمها سے باس تين سيزين جھوڑ كرجار الم مول ـ

ا- تسدان بحيد

۱۰ اہل بیت ۲- اہل بیت

سر کھنے

یه التدتعالی کی طرف سے مقدس شعائر ہیں تم ان کی مفاظت کرنا۔ مضرت باقر فرالتے ہیں:

مگرافنوس! انہوں نے قرآن مجید میں تبدیل کردی ر کمبدکو منہدم کردیا۔اورا ہل بیت کو مثل کرڈالا۔ لے

مبیرتر ہوئی رزید اور ان بیت ترس سرات کے استفادی است کر ان سرات کر تا ہے: اس سے بھی زبادہ وضا حت کے ساتھ کینی اپنی کا فی میں روایت کر تا ہے: ور حضرت ابوالحن موسی علیہ السلام نے علی بن سوید کوخیط انکھا حیں میں

اسے تفیوت کرتے ہوئے کہا:

ردبو تبیع بہیں اس کے دین سے محبت ندر کھ کیونکہ وہ خائن ہیں۔ انہوں نے اللدا در اس کے رسول سے خیانت کی ہے اور کیا تھے معلوم سے کہ انہوں نے امانتون میں خیانت کیے کا ؟

أسمنواعلى كتاب الله فعرفود دير المود

وانيين قرآن مجيدا مانتاكبيروكي كيا انهول فياس ليرتحرلف كردى اودا سےبدل ڈالا کے

کلینی ہی کی روایت ہے:

ود الوبعير كتي بي في صفرت تجفرصا وق عليه السلام كي ساهف به أيت الاوت كي هذ اكتاب الله ينطق عليكم بالحق "يراللد كي كتاب ہے تہارے خلاف ٹھیک کہتی (گواہی دیتی) ہے۔

امام عليداك لام في فروايا : كتاب كي بول سنى ب ؟

ياصل مي صيغر مجهول كي ساتھ ب و مينطق "بيني اس سے تھيك تھيك

میں نے عرض کیا : میں آپ بر قربان جا وُل ہم تواسے مین طِق پڑھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا : جبر ملی میں نے تورسول خدا پر اسی طرح نا زل کیا تھا مگر سے ان تھا م مد میں سے ہے جن میں تحریف کردی گئی ہے" کے

له الكافي كماب الروضةج من ١٦٥ مطبوعطهدوان وص ١٦ مطبوعه مندوات ن ر

کے کت بالروفیة من الکانی ع مص ۵۰ مطبوعه طهران وص ۲۵ مطبو*عهندوس*تال _

شیعہ عالم ابن بابویقی جیے شیعہ توم حدوق کے لقب سے موسوم کرتی ہے اپنی کتاب "الحفال" میں رسول الشر صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حجوث منسوب کھنے ہوئے تھا ہے: ہوئے تھا ہے:

" قیامت کے دن قرآن مجید مسجداور عشرت رابل بیت) اللہ کے معنورا پنی . شکایات سے کرآئیں گے ؛

قرآن کے گا: اسے اللہ! انہوں نے مجھے بدل ڈوا لا اور میرے مگڑے کردیے ہم شیعة مفسر میں الکاشی جس کاشماران کے بڑے فسرین ہیں ہوتا ہے اپنی تغییر سیدہ میں میں الکاشی جس کاشماران کے بڑے فسرین ہیں ہوتا ہے اپنی تغییر

یس صرت باقری طرف بنسوب کرتے ہوسٹے بحقاہے:

رواگر قرائ مجید میں کی اور زیادتی ندہوئی ہوتی توہمار سے قوق کی بیخنی ندمہتے۔

اور جب ہمارا قائم (بار هوال امام) نمو دار ہوتا تو قرآن اس کی تقدیق کرتا ہے کے

یعن ہونکہ قرآن مجید میں کی بیشی کردگ کئی ہے اور ان آیات کو نکال دواگیا ہے

جن میں ہمار سے تقوق اور فضائل ومناقب کا بیان تقااور بار هویں امام کے نمائب

ہوستے اور اس کے نمو دار ہونے کا ذکر تقالید اعوام ہمار سے حقق ت سے نا واقت

ہیں اور قرآن مجید ہیں آخری (اف اوی) امام کا ذکر تھی نہیں ہے۔ بھورت دیگر قرآن مجید

ہیں اور قرآن مجید ہیں ہوتا تو ان تمام اسٹ یا وکا ذکر قرآن مجید ہیں ہوتا۔

اگراپنی اصلی ھا است میں ہوتا تو ان تمام اسٹ یا وکا ذکر قرآن مجید ہیں ہوتا۔

اے کتاب الحضال لاہن بابویہ الفمی ص ۸ مطبوعہ ایران ۔
تفییر العمانی للحن الکاشی ۔ المقدمہ السادستم ، المطبوعہ ایران ۔

قران مجیدیں تبدیلی کس نے کی ؟

شيعه قوم كے نزديك قرآن مجيد مي حضرت الوسكروعمرضي الله عفمان عمادالله اینے مذموم مقاصد کی ممیل اورا پنے اقدار کودوام بختے کے لیے دیکر صحابہ کرام کے ساتھ سازش کر کے اصلی قرآن مجید کو غائب کر دادیا ادراس کی جگداین مونی کا ایک قرآن تالیف کروایاص میں سے وہ تمام آیات نکال دی گئیں جن میں ال کے عیو ب مطاعن ادرابل بيت كے مناقب وفضاً ل كا ذكر نفا-بعنانچ شیعه محدّت طبرسی اینی کتاب الاحتجاج" میں جو کام شیعہ کے نزدیک معتمد ب صحابر كرام كے خلاف اپنے بنف واقتر كا اظهار كرتے ہوئے لكھتا ہے ز رسول الله صلى الله عليه وآله كى وفات كے فورًا بعد صلى الله على في قرآل جيد جع كمك سي مهاجرين وانصار ميرشيس كيا يميونكه رسول النوسلي الشرعليه وأله ا کے اکی وصیت فرمائی تھی۔ جب ابوبجر نے مضرت علی کاجمع کر دہ قرآن مجد کھول کر دیکھا تو پہلے سخہ میر ہی ان بوگول (مهاجرین والضار) کے عیوب ونقائص برمنی آبات درج تقیل ۔ ال

بب اربرے موسے موسی می بین کونوارس بیابی میں میں اس بیاب اس کول (مهاجری والفعار) کے عیوب و نقائص بیر منی آیات درج تقیس ۔ ان آیات کود بیچک کر عمرین خطاب آھیل بیٹرا اور علی علیہ السلام سے کنے دکا ہ علی است واپس لیے جا اُن جمیں اس کی کوئی ضرورت منیں ۔ بینا بیخہ علی علیہ السلام نے وہ قرآن مجید کمیٹرا اور واپس گھر تشریف سے کئے ۔ بیمرزیدین ٹابت کو طلب کیا گیا ہو کہ قرآن کا قاری تھا۔

عرف اس سے کما: علی ممارے پاس ایک قرآن نے کرآئے تھے جرمیں مماج نے دانصار کی برائیوں اور نقائص وغیوب کا ذکر تھا۔ سمار اخیال سے کہم ایک ایسا قرآن ترییب دیں جس سے یہ ساری آیات سندے کردیں۔

زیربن نابت کینے لگا: مجھے اس بی کوئی اعتراض نیں لیکن اگر علی سنے اپنا جمع کردہ (اصلی) قرآن عوام برنظا ہر کردیا توکیا ہماری ساری محنت اکارت نہیں تعلی جائے گئی ؟

عمر کنے لگا: محمر کیا صورت مونی جا ہے؟ زیدنے کہا: آب زیادہ جائے ہیں یہ

ریدے ہا: اب ریادہ جائے ہیں۔ عمر کھنے لگا: میرے خیال میں علی کوقبل کیے بغیر کوئی چارہ نہیں۔

بینانی عمرف خالدین ولید کے ذریعے علی علیہ السلام کوقتل کروا نے کی سازش تیاری مکراس میں ناکا می ہوئی۔

پھرجب عمر نے خلافت سنبھالی تریلی علیہ اسلام سے مطالبہ کیا گیا کہ دہ اپنا جمع کرد قراک ال کے سپر دکر دیں۔ اس سے ان کی عزض پیٹھی کہ وہ اس میں بھی تندیل کردیں۔ پتنا پخہ عمر کھنے گئے : آے الوالحسن! (محضرت علی کی کنییت) ہو قراک تم الوم کرکے بیال نے کرآئے تھے وہ ہمارے پاس بھی نے آڈ تاکہ ہم سب اس بر اتفاق کرلیں۔ علی علیہ السلام فرمانے لیگے:

ناممکن! ناممکن! ابکوئی سبیل باقی نیں دمی میں توابو بجر کے یاس دہ قرآن صرف اس لیے لے کرآیا تھاکہ تم پر حجست قائم ہو سکے اور قیامت کے دن تم یہ نہ کہ سکو 'واف اکناعن حد ف اغافلین 'کہ ہیں اس کی خرز تھی ورزم اس پر ایمان ہے آتے۔

میرے جع کردہ قرآن کوصرف ائمہی اعدامًا سکیں گے جومیری سل میں

سے موں گے۔ عمركة لكا: حل وقت لإظهارة معلوم ؟ وه قرآن كب طاهر موكا ؟ على عليه السلام نعفرمايا: افراقام القائم من ولدى -مبعب قائم ربارهوال امام عارسے باہر نکلے گا وہ قرآن اسی کے باس ہوگا اور دہ اوگوں کو اس پرعمل کرنے کی ٹرینیس دے گا' کے اس مبارت كاخلاصه يه ب كراضلى قرآن مفرست على كفيري جع كيا تھا۔ بيونكهاس قرآن میں مهاجرین وانصار کی مبدائیاں بیان کی منتقیں ۔ لهندا الريجروع رضى التدعني في السيمستروكر ديا تقا العدازي في رابر بجروع رفي الشرقا) نے زیدبن ٹابت مے ذریعے ایک نیا قرآن ٹایف کروایاس بس سب سی آیات کو مذف كردياكيا. اصلى قرآن كے ظاہر كيے جانے كے توف سے الو مجروعرفے صرت خالد ، بن وليدُّك إلى وصرت على في الترعند كوقتل كرف كانتصوير بنايا-ر سخرت علی نے وہ قر آئ صیعة انتفاء میں رکھا اور دوبارہ طلب كرنے بر بھی لوكول كوندوكاي وماإلى ذلك من الخدافات _ كال پس انعاف بستد 1 کماں ہیں عدل کرنے والے ہے کہاں ہیں تق دصدافت کی بات کرنے والے ؟ اكرمعاذاللد الريحرُ وعرائبر القهم ك الزامات عالد كي جائب توباتى

کون ہے جس کی دیانت کی گواہی دی جاسکے ؟ ادر کون ہے جسے قرآن کا محافظ قرار دیاجا سکے ؟

ا درکون ہے جے اسلام کا بطل علیل کماجا سکے ؟

اگر ابو بحروعمر کے متعلق ہی بدرائے قائم کرلی جائے کہ انہوں قرآن مجیر میں تبدیلی کی اورکئ آیات کو قرآن مجیدسے نکال دما تو ہاتی صحابہ کرام منی النہ خم کے خلاف کیت کچھنے ہل کہا جاسکتا۔

اس فضی نفر اور الویکر فروع مرکے خلاف اس نیچ اور میودی دمنیت کے اظہار کے بعد روش خیال ' طبقے کا کیامو قف ہے !

كياب هي وه شيعه قوم كي ساته اتحاد واتفاق كي معين كري مكي اوركيا اب هي ده "شيعيك تي بهائي جهائي" والامكر و فريب يدني نعره لگا كميشيعه قوم كو

اب بھی دہ مر شیعد سی تھا ہی تھا گا ، والاسترو دیب بہ بی تعرف کا مرضیعہ ، صحابہ کرام کے خلاف طعن وسینع اور دریدہ دیہ بی گی اجازت دیں گے!

كياكو كى مسلمان حفرت عمرضى الله عندا ورد مكر صحابه كوام وضى الله عنهم كم خطاف السرده مرائى كرنے والے سے اتحاد واتفاق كاتصور كرسكتا ہے !

کی کوئی مسلمان ال سبتیوں کے خلاف زہر انگلے کی اجازت دسے سکتا ہے جہوں نے اسلام کا پرجم امرایا اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور اعلائے کلمترالی کی

خاطرابنی جانون کا ندوا ند پیشیس کییا ؟ کیا اہل سنست ہیں۔سے کوئی شخص صفرت علی رصنی الشرعنہ اوراک کی اولا و

کیا ہی سدت بی سے تری عص صرت می رسی المدعت اور اب می اولاد کے متعلق اس قتم کی کستا خی کاسو چ سکتا ہے ؟

سو وحدت اسلامی 'اور انتحاد است 'کے نغروں کا کیا مقصد ہے ؟ کیا اس قسم کے شعار کو بلند کر نے والوں کا یہی طبع نظر سے کہ ہم ا بنے تھا کہ سے رستبردار ہو جائیں 'اپنے اسلاف کی بے جرمتی پر اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اپنے شیعہ بھائیوں کو دریدہ دہی کرنے زمراگلے اور اتھا دامت کے نام پر حضرت محرضی الدعندی ناموس میں جینے اڑا الے کھاچھٹی دے دیں ! حضرت مرضی الدعندی ناموس میں جینے اڑا الے کھاچھٹی دے دیں! کیااتھا دامت کے درس کا بی مفہوم ہے کہ ہم توان کی عزت کریں اور وہ ہمارے اسلاف کو گالیاں دیں!

> مم ان کاانشرام کری اور ده مهاری تحقیر کریں! هم انهیں اینا بھائی کہیں اور وہ ممارے اکا برکی توحین کریں! در تلك اذن قسمة ضياني"

ہمیں اتحاد وا تفاق کی آیسی طیر می تقسیم کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تحریف قرآن کے تعلق شیعر محدث کلینی اپنی کتاب الکافی میں احمد بن الی نصر سے دوائت کرتا ہے:

مخرت ابوالحن بضاعلیہ السلام (آٹھویں امام) نے مجھے ایک معمی (قرآن)
دیا اور جاپ سکی کہ میں اسے کھول کرنہ وکھیوں مگرجب ہیں نے اسے کھولاتو
میری نظر سورہ "کر حدیکی المدن میں کعند و ا" پر بڑی مجھے اس سورس ہیں تر کے قریب ایسے ام نظر آئے جن کا تعلق قریش سے تھا۔ میں نے قرآن مجی بندکر دیا۔ متوڑی دیر بعد مضرت دھا علیہ السلام نے مجھے ببغام جیجا کہ وہ معمی واپس

یعی اگرچ شیعسکے امام ابوالحن دضانے اسٹخف کو وہ صحف کھولے سے منع کیا تھا مگراس نے ان کے حکم کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اسے کھول کر دیکھ ہیا ۔ اور اسے کفار کی فہرست ڈیل ۔ ایسے نام نظر آئے جوکہ مؤتود قرآن مجید ہیں نہیں ہی

المانى فى الاصول كارنفل القرّال ج يوم ١٣١، مطبوع ايراك وص ١١ الطبوع مندر

اور فاہرہے کہ دیقول شیعہ)خلعائے داشدین نے ان نامول کوسا قط کر دیا کیونکہ معاذالله ال كے نام بھى اس فررست بس شامل تھے۔

كمال الدين ميم البحرائي نبج البلاغه كى شرح مين حفرت عثمان بن عفان ضي المدعة برالزامات واتهامات عائد كرت بوث مطاعن على عمال الكي عنوان سے ذكر كمة نا بسے اسعمان کا ایک جرم بیھی تفاکراس نے اوگول کوزیربن تابت کی قرائت برجمع كيا اوربقي نسخول كوحلاديا -اسى طرح عثمان بن عفان نے مبست سى الىيى آیات خم کردیں جو بلاشک وشب قرآن مجید کا معد تھیں" اے

ايك اورشيع محدث نعت التراكج وارسى الني مشهودكتاب والانوار النعانية

«قَدُّاستَفَاضَ فِي الْخُفِارِأُن الْعَرِّآن كَاانْزَل لَعَدِيقِ لَّفَ الْوَامُيرِ المؤمنين سي

یعنی بهت ساری الیسی (نبیعه) اما دیث بیری میں وار دہو لہے کہ قرآن مجیر کو اصلی شکل میں بعنی حس طرح الند تعالے کی طرف سے نازل ہو احضرت علی کے سواکسی نے جع شیں کیا۔

ساستفاض کامفہوم ہے کہ تحرایت قرآن مرد لالت کرنے والی احادیث اتنی زیادہ ہیں کہ وہ حد تواتر سے ذراسی ہی کم ہیں۔ کلینی وطناحت کرتے ہوئے جابر جعنی سے روائت کرتا ہے 'اس نے کہا: معین نے امام باقرطیدالسلام کوکتے سنا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ دیجی کہ ہے۔

ك شرح نيج البلاف لميسم البحراني العن المطبوع طهران - ك مشرح نيج البلاف لميسم البحراني العن المنافية النفا المنافية النفا أقاللنسانية از بغمت الشدالجزائري ـ

کراس نے اللہ تعالے کی طرف سے نازل کردہ کمل قرآن جع کیا ہے تودہ کر آب ہے دو میں اللہ علی ہے تو دہ کر آب ہے دو ک دو مها جمعه وحفظه کما اخذل الاعلی بن الجی طالب والائم آ ہے بعد کا ایس کے معاور حفظ نہیں بعثی کمل قرآن حضرت علی اور دو سرے امامول کے سواکسی نے جع اور حفظ نہیں کیا '' کے اسلامی کے معاور حفظ نہیں کیا'' کے اسلامی کے سواکسی نے جع اور حفظ نہیں کیا'' کے اسلامی کے سواکسی نے جع اور حفظ نہیں کیا'' کے اسلامی کے سواکسی نے جع اور حفظ نہیں کیا'' کے اسلامی کے سواکسی کی اسلامی کے سواکسی کے سواکسی کے سوائی کی اسلامی کے سواکسی کے سوائی کی سوائی کی اسلامی کے سوائی کی سوائی کی سوائی کی اسلامی کی سوائی کے سوائی کی کر سوائی کی کر سوائی کی کر سوائی کر سوائی کی کر سوائی کر سوائ

اللي قرآن سے ياس ہے؟

ابسوال بداہوتا ہے کہ اکر موجودہ قرآن مجید ناقص اور نامکمل ہے تو آخسہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ اصلی اور کمل قرآن جسے تعفرت علیٰ شنے مدقون کیا وہ کمال سے بازل کردہ اصلی اور کمل قرآن جسے تعفرت علیٰ شنے مدقون کیا وہ کہ اللہ سر ج

اس کاجواب دیتے ہوئے کلین اپنی کتاب ہیں انحقاہے = روسالم بن سلمہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے امام جھے صادق علیہ لاکا کی موجودگی ہیں کچھ الیسی آیات الاوت کیس جوموجودہ قرآن ہیں نہھیں تو آب فرمانے سکے :

ك اصول كافى كما بالحجة . باب أند لم يجع القرآن كاللهالائمة ج اص ٧٢٨مطبوع طهران

ورا قداً که ایقداً کناس حتی یقوم القائم 'جس طرح ما کوگ قرآن پر صفح بی تم می اسی طرح ما کوگ قرآن پر صفح بی تم می اسی طرح پر صاکروتا و قتیکه قائم راینی خاز می جیب بوش اسان کا طهور بوگا تو وه علی علیه السلام کا تکا بواقرآن نکالیس کے۔

بھرآب نے فرایا: علی علیہ السلام جب ا بینے قرآن کی تدوین سے فارغ موٹے تو وہ الرجروعروغیرہ کے باس آئے اور فرایا: صف اکتاب الله جذو جل کھا اُنذل الله علی محمد صلی الله عیلیه والله قد جمعته من الوحین یعنی یہ اللہ کی کتاب ہے۔ ابنی اصل شکل میں جب طرح کر اللہ تعالیٰے نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والدیر نازل فرمائی میں نے اسے تعنیتوں سے فتل کر کے مدون کیا ہے۔ ملی علیہ السلام کی یہ بات من کر الو بحر و عراور ان کے ساتھی کئے ایک المارے میں میں ایس ابنا قرآن موجود ہے ، جمیس تھا رے قرآن کی ضرورت نہیں جبی علیا اسلام فی خرمانا:

ورتم آج کے باس قرآن کونہ دیجے سکو گے میری فقط اتنی ذمتہ داری تھی کہ تہیں۔ آگر خبردوں کہ ہیں نے مکمل قرآن جمع کر لیا ہے'' کے

اسی بنا پرشیعہ قوم کا یہ عقیدہ ہے کہ اصلی قران اس امام تھے پاس موجود ہے ہو غار میں جھب گیا تھا اور ابھی تک وہیں جھبا ہو اسے۔

چنا پخەمشە درىتىيە ئەھىنى احمدىن الى لمالب طبرسى متو فى شەھىرھ اپنى كتاب "الاحتجاج على احل اللجاج الكوس كەتتىلىق مصنىف كتاب كے مقدم مىس كەتلەپ: مۇم مىلىنى اس تقىنىف ئىس صرف احادىث كىمىتن برىسى اكتفاكرىس كىے اور

لے اصول کا فی ج ۲ص ۲۳۳ مطبوعدا بران۔

نسندبان نهیس كرير گري كراس تصنيف ين وجود تمام دوايات بالاتفاق سيح عقل كي مطابق يا مخالفين و موافقين كران شهور ومتداول بي ك

اپنیاس کتاب پی طبرسی ذکر کرتاہے:

موسوب امام مهدى ظاهر بول كے ان كے پاس رسول الدكا اسلى اور آپ كى الموار ذوالفقار بوكى (نامعلوم ان كے امام مهدى ميز اللول اور بمول كے دور ميں اس اسلى سے كيا كام ليں كے ؟) اور ان كے باس ايك رض شرور كا حس ميں قيامت نك كے شيعوں كے

نام درج ہول گے۔

اسی طرح امام مهدی کے پاس الحامد" بھی ہوگا ہوکہ ایک تصبیر ہے جس کی مبدا کی ستر جائے ہوگا ہوکہ ایک تصبیر ہے جس کی المبدا کی ستر واقع ہے اس میں انسانی ضروت کی ہرجیز کا ذکر ہے نیزان کے پاس سخوائش کی بھی ہوگا ہوکہ جیڑے کا ایک درت ہے جس میں تمام علوم مجر سے ہوئے ہیں حتی کہ خواش کی دریا تا ذیا نوں کا بھی اس میں ذکر دوجو دہے۔

نینزان کے باس معتف فاطر لعنی حضرت فاطر علیماالسلام والاقرار ن هی موگا کیے

الكافى مير كليني روايت بيان كرتاس،

کسی نے امام الوالحن رضاعلیہ السلام شیعہ کے آٹھویں امام سے دریافت کیا کہم ایسی آبات بنی اور آب کے کہم ایسی آبات سنتے بیتی اف آبات کی طرح نہیں ہو کھی اور آب کے واسطہ سے بنی ہیں، توکیا ہم ان (مینی محرف آبات) کی بلاوت سے گذرگار تونہیں ہو لیے ؟ واسطہ سے بنی ہیں، توکیا ہم ان (مینی محرف آبات) کی بلاوت سے گذرگار تونہیں ہو لیے ؟ امام علیہ انسان می فروایا ہوں میں میں ان آبات کو اکسی طرح بیل محود (میں طرح عام اوک بیٹر مصنف ایسے لیکھ میں کے الاحت میں کے الاحت میں کا محال نے والاحت میں معمل نے والاحت میں مام لوگ بیٹر مصنف ایسے لیکھ میں کے الاحت میں کے الاحت میں کا میں میں کے الاحت کے الا

کلے

ك الانتخاج للطبري مقدمه

انفالات

نعت الله الحينى الجرائري توكمشهورشيع معسقسيرصا في كمصنف من الكابنى كانتاكرد من الله الله المعانية في ميان عرفة النتاكة الانمانية الكريس كم تعلق مقد عين نعا مع :

ومہم نے اپنی اس تصنیف میں بالانتزام صرف ایسی روایات ذکر کی ہی ہوائم مصوبین سے روایات ذکر کی ہی ہوائم مصوبین سے روایت کردہ ہیں۔ اور سن کی صحبت میں کوئی فلک نہیں ، تاریخی روایات جو نکومت ند منیں ہوئیں اس لیے ہم نے ان کے ذکر سے اجتناب کیا ہے " سے

يرشيعه عدت الني اس كتاب من الحقاب:

تحریف قرآن کے اس عقیدے برگنتی کے بیندا فراد کے ماسواکیمن کی کوئی بیٹیت مہیں سیعی قوم کے تمام اسلاف کا ایجاع ہے۔ ان جندا فراد نے بی کیم صلحتوں کے بسیٹ سنظر تحریف قرآن کا کائی بیتن کا ذکر سم انگلے صفحات میں کریں گئے۔ بسیٹ سنظر تحریف قرآن کا کائی بیتن کا ذکر سم انگلے صفحات میں کریں گئے۔ علادہ ازیں ان کے انکار کی کوئی بنیاد بھی نہیں ہے کیون کھران کا انکارکسی دلیل و

جست میزی مندن جب کر عقبیه مخرف قران کا بعوت بے شمارشیعی امادیث دوایا

ے صول کا نی باب اُن القرآن برخ کما اُنرل ج ۲ص ۱۹مطبوعظمران وص ۱۹۲ مطبوعات

لے ایضا

سے ہوتا ہے۔ ہمارے اس نظریے کی تعدیق مشہور کشید می کا سر میں الخطاب فی اثبات
کی اس عبارت سے بھی ہوتی ہے جو اس نے اپنی کتاب دونفس الخطاب فی اثبات
تربیف کتاب رب الاُرباب میں نعمت اللہ المجزائری سے نقل کی ہے ' لکھتا ہے:
تربیف قرآن بردلات کرنے والی روایات دوہ نرار سے بھی را نہ ہیں مشید می می نیان و مفسرین کی ایک بڑی تعداد نے ان اعادیت کے تعیف را نیاسی و فیروسر ذرا کم) ہونے کا دعوی کیا ہے۔ ان میں شیخ مفید محقق وا مادا و رعلام تم سی و فیروسر فیروسر فیرست میں ' بے۔

ایک اور عبد محقاہے:

دوتنیمه ملها عرکا آنفاق میم که وه تمام احادیث بن سے تحریف قرآن کا اثبات ہوتا ہے وہ ندصر فصیحے اور مستفیق للکم متوا تر ہی اور صراحتاً قرآن کی تحریف و تبدیلی بدلالت کرتی ہیں ''کے

على ئے دریت کے نزدیک متوا تراس حدیث کو کہا جاتا ہے بھے ہرز انے ہیں اور یول کی آئی بڑی تعداد نے روائت کیا ہو کہ جن کا کذب برجع ہونا محال اور یمکن ہو یعنی اس حدیث کی تعداد نے روائت کیا ہو کہ جن کا کذب برجع ہونا محال اور یمکن ہو۔
یعنی اس حدیث کے بیجے البنوت ہونے میں ذراسے بھی نشک وشید کی بخائش نہ ہو۔
توگویا تحریف قرآن برد لا ایت کرنے والی احادیث متوا تر ہیں جن کے بی ہونے میں شیعہ محدیث نفر دی طبیعی کے مطابق شک وشید میں شیعہ محدیث نفر دی طبیعی کے مطابق شک وشید کا کوئی احتمال نہیں اور ان کے میچے ہونے بر پوری شیعہ المست کا اجماع والفاق ہے۔
مضہ ورشیعہ معرف الکاشی اپنی تفیہ و العمانی "میں بیان کرتا ہے:

له نصل الخطاب للنورى الطبرى ص ٢٤م طبوعد ايران ٩٨ ١١ هـ ك اليفنسًا ص ٣٠

والحريف قرآن برولالت كرف والى تمام اهاديث ابل بيت (ماره امامول) سے منقول ہیں ۔ان تمام روایات سے واضح موتا ہے کہ موجودہ قرآن ممل نہیں ہے صراح كر محرصلى الله عليه والدلير نازل بواتها بلكه آب برنانل مون والسي قرآن مي تبديلي کردی کمی سے اس قرآن کا بجھ مصداصلی قرآن کے مخالف ہے کچھ تبدیل شدہ ہے اوربهست سي آيان ويسيم كال دى كئ بي نيزموج ده قرآن كي آيات كي ترتیب بھی صلی قرآن کے مطابق نہیں ہے' کے

شيعه فسرعي بن ابرابيم القري كركيت يوكا قديم ترين فسربها ورهب كى تعسر اي

کرتے ہوئے شیعہ ماہر علم رجال بنجائشی تکھتا ہے: ' در علی بن ابراہیم القمی عدیث میں نقد معتمد اور سیجے المذہب تنھے۔ اس کی تفییر کے شہل کہاجاتا ہے کہ وہ تقیقت میں امام باقراورامام عفرصادق کی تفییسر ہے بعنی ال کے ا قوال وافكاربهبن سے"

بنانجديننيومفسراني تقيير كيمقدميس كهنام،

مدقرة ن مين اسخ منسوخ عبى بها ورمحكم ومتشابهي اورقران كالمجر مصلها سے جرکہ اصلی قران کے مطابق نہیں ہے دیعنی اس میں تبدیلی کردی گئے ہے) کے تفيسرتى كے حاليب ميں ايك شيعه عالم تحريف قرأن كى بحث ميں كھتا ہے: مومت قدمین و متاحرین علماء اور کو زمین قراس میں کمی اور تبدیلی کھے قائل ہیں شلاً

كليني' مر نی عیاشی نعمانی فراست الكوفی احمدین ابوطالب طبرسی طل باقرمیسی الحرالعاملي علام فبتونى اورسيد يحراني وغيرتهم -

ك تفيرالصافى -المقدمة الساوسة -

ے تغیرالقمی مقدمہ جاص کی طبوع رمجف ۱۳۷۱ھ۔

ان سب کاعقیدہ تھاکہ کو جو دو آن اسی قرآن سے کم ہے اور قرآن کا بہت سارا سعتہ خائب کردیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے اس مقید ہے کو تا بت کر سے کے لیے بہت سی آیا تا اور احادیث کا سہارا لیا ہے جنہیں نظا فعاز کر ناہم ن بیں ہے گاے وریعنی نظا فعاز کر ناہم ن بیں ہے گاے مصوم "امامول کی قدیمیں شیور میں امامول کی طرف منسوب کیا ہے۔ تنبیعہ فرمیس کے مطابق یہ تمام احادیث بھے ادر محمد میں موالیات اور کی کہتب تغییر حدیث افعات مرحال اور کمت تاریخ میں نظول میں ۔ان تمام روایات اور شیعہ اکا برین کے اقوال سے تا بت ہوتا ہے کہ شیعہ قوم قرآن مجید کو ناقص نامم ل اور محروم تبدیل شدہ کتا ہے ان کا محبدہ ہے کہ اس میں سے بہت سادی آیات کو معاذ اللہ خلفائے را شدین نے اپنے مقاصد کی کھیل اور اہل بیت کو اقترار سے محروم معاذ اللہ خلفائے را شدین نے اپنے مقاصد کی کھیل اور اہل بیت کو اقترار سے محروم معاذ اللہ خلفائے را شدین نے اپنے مقاصد کی کھیل اور اہل بیت کو اقترار سے محروم معاذ اللہ خلفائے را شدین نے اپنے مقاصد کی کھیل اور اہل بیت کو اقترار سے محروم معاذ اللہ خلفائے دا شدین نے اپنے مقاصد کی کھیل اور اہل بیت کو اقترار سے محروم میک کھیل کے لیے نکال دیا تھا۔

نسیوند که اصلی قرآن اس دقت کره ارضی برموم دنیس بلکه ده اس امام کے باس ہے جومواق میں موجود ایک غارمیں جیپا ہو اسے۔ اور شیعہ عقیدے کے مطابق منصر ف مسلمانان اہلِ منت بلکہ خود شیعہ مجھی کمسل قرآن مجید سے محروم ہیں۔ شیعوں کے اس باطل عقیدے کی تردید کے لیے ہم ذیل میں جیند قرآنی آیات نقل کرتے ہیں۔ ارشا دباری تعالی ہے و

"ذلك الكتاب لاربيب فيها على

قرآن بجيرايك ايسى كتاب يحصبي شك وضيدى كونى كنجائش سيس

"لایالت الباطل می بین یدیه ولامن خلفه تنزیل من

عكيم حميث سي

الصمقدم نغير القي اليدطيب الموسوي ص ٢١٠-

کے سرہ البغرۃ اُئت ا ۔ سے سورہ حم السبحلۃ اُئت ۲۲ ر

" قرآن مجیدر باطل اثرانداز نہیں ہوسکتا۔ نداس کے ماحنے سے نہ بھیجے سے یہ اس فات کی طرف سے نازل کردہ ہے جوصا حب حکمت اور قابل تعربی ہے " مدانا بخن نذلنا الذکر واپنالے کی فطون "کے

قرآن باک کونازل بھی ہم نے کیا ہے اور اس کی تفاظت بھی ہمارے ذھے ہے۔ وران علیت احمد معدد وقت آن تھے

قرآن مجید کو جمع کرناا وراسی کی قرأت کا انتام کرنا ہماری ذمہ واری ہے۔ در اُحکمت آیا بیف شعرف ملکت میں لدی حکیم خبب "سے م قران مجید کی آیات کومکم رہینی معنبوط اور واضح) کیا گیا بھیراس کی الشکی طرف سے ، تغییس کی گئی تو کہ محکم وخیر سے ۔

روماهوعلىالغيربضنين" كا

ده المحدرسول التدصلي التدييب وسلم) غييب ديني وح كالتبيغ مي محل سن كام لين والني نهيس بيس -

بعض تیعہ ملماء کا عقیدہ ہے کہ فراک مجیدے کچھ جھے کا علم صرف صفرت علی خ ہی کو مقالیون کو لعض او قات نزول وی کے وقت آپ کے پاس صرف صفرت علی خ ہی موجود موتے متھے بیٹا پنچ رسول اللہ معلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعدوہ آیا ت بوکر صرف علی خابی کی موجود گی میں نازل ہو تی تقیس۔ آپ نے جمع کیس، باقی محالیہ کوال آیات کا علم نتھا تھے

ك سورة الحجر آنت ٩ - ك سورة القيام آئت ١٠ - الله سورة القيام آئت ١٠ - الله سورة القيام آئت ١٢ الله الله المرائل م ٢ هي طورة القران - هي طورة المرائل المرائل

اسی طرح سنید قوم رسول الله صلی الله علیه وسلم بیریدالنام الگاتی ہے کہ آپ نے کمل قرآن مجیتمام محابہ کرام کمس بینیا نے میں نجل سے کام لیا ہے رجب کر شدامیت اس نظریے کی نفی کرتی ہے۔

نيزارشادبارى تعالى سب

"ياأيهاالسول بلغماأنزل إليك من سيك" له

اے رسول رصلی اللہ علیہ وسلم اجو کچھی آپ کی طرف آپ کے بروودگار کی طرف سے نازل کیا جا آب آپ اسے لوگول تک بہنچائیے۔

سوبی عقیده رکھنا کی کھی کیات کاعلم صرف تصرت علی ہی کوتھا اس بات کی نشاندی کرتا ہے کہ در اس کی نشاندی کرتا ہے کہ رسول الدُصلی الله علیہ وسلم نے تبلیغ وحی کے فریضے میں تفاعل برتا ہے اور میر عقیده بلا شبہ کفروار تدا دبیا بی ہے۔ اُعاذا ملّف المسلمین صنعا ۔ الله تعالی اس قسم کے عقائد سے تمام مسلمانوں کو بنا ہ بیس رکھے۔

۱ ارشا دباری تعالی ہے:

"افلامیت بدون القدآن أم علی قلوب انفالها" کے کی بیایہ لوگ قرآن مجید میں فورنیس کرتے باان کے دلوں بہ نا لے لیکے ہوئے ہیں ۔ نابت ہواکہ موجودہ قرآن مجیدی ہدایت کے لیے کافی ہے ۔ ورنداس برخورو فکر کا حکم ہمعنی ہوکر دہ جا نا ہے کیونکہ اگر بیعقیدہ رکھا جائے کہ بیقرآن محرف ہے تواس برفکر و تدبر کرنا اور نکر نابر ابر ہے ۔ نیز الشد تعالیٰ الے کا یہ فرمان محرف کے قرار با تا ہے : برفکر و تدبر کرنا اور نکر نابر ابر ہے ۔ نیز الشد تعالیٰ الے کا یہ فرمان محرف کے قرار باتا ہے : برفکر و تدبر کرنا القد آن بیدن ی للتی حی اُفتوم " سے درات کے دالقد آن بیدن ی للتی حی اُفتوم " سے ا

لے سورۃ المائدہ آئت ۲۷ ۔ کے سورۃ محدائت ۲۳ سے سورۃ محدائت ۲۳ سے سورۃ بنی اسرائیل آئت ۹

یعنی ید قرآن با مکل سید هے راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے قومعا ذالتراگر یدکہا جائے کہ موجودہ قرآئی مجید میں بنیادی عقائد وارکا ن اسلام برببنی سبت سی آیات موجود منیں تواس کا معنی بیر ہوگا کہ یہ قرآن کریم ہدایت وارائحا ٹی کے لیے کا فی منیں ، بلکھی تفی اسلام کو بہجا نے کے بیے ۔عیا ذا باالتہ اس مام کے نکلنے کا انتظار کر نایٹر ہے گا ہوشیعہ قرم کے مطابق اصلی قرآئی سیست فاریس جھی کر بوری امت کو ہدایت دراہنمائی سے محدوم کے بیٹے اے۔

تحريف قرأن كى جيب مثاليس

گزشتہ صفی تیں ہم نے شیعہ قوم کی معتبر کتا بول کی رفتنی ہیں ثابت کیا ہے کہ شیعہ مذہب کے مطابق مؤودہ قرآن مجید دوسری آسما نی کتا بول کی طرح اپنی آس شکل ہیں جس طرح کہ رسول الشعلی اللہ علیہ وسلم برنا زل ہوا تفاضخوظ سنیں ریا بلکہ اس میں ہمت سی تبدیلیاں کردی گئی ہیں اور بہت سی آیات کو نکال دیا گیا ہے۔

میں ہمت سی تبدیلیاں کردی گئی ہیں اور بہت سی آیات کو نکال دیا گیا ہے۔

ذیل ہیں ہم شیعہ قوم کی معتبر کتا بوں میں سے تحریف کی چند متالیس ذکر کرتے ہیں بینا بچہ شیعہ مصوم اور واجب اللها عت امام ابوالحن موسی الرصا کے تعلق نقالی الہے کہ وہ آئت الکرسی کو لیوں بیڑھا کرتے تھے۔

و المر أنتك لا إلى إلا هوالمى القيوم ولا تاغذه سنة ولا نوم وله ما فى السموات وما فى الارض وما بن معاوه التحت المثرى عالما لغيب والشهادة ، الرحم الرحيم و له

ك تفير العتى جاص م محت تية الكرسى م

توشید قوم کے مطابق ان کے اٹھویں امام ابو الجن رضا آئٹ اہکرسی وجودہ قرآئی کے مطابق نہیں بڑھتے تھے بلکہ ایسے الفاظ اس میں شامل کردیتے سے جو آئی الکڑی کا حصہ نہیں ہیں جانجہ ہمنری سطر موجودہ قرآئ مجید کے مطابق آئٹ انکرسی میں شامل نہیں جب کہ شیعوں کے مطابق رسطر آئٹ انکرسی کا حصہ ہے۔

مِي قَمَى آئت "له معقبات من بين يديد الخ" كي تفيركرت

، *موسے تکھ*یا ہے :

مرکسی نے امام جعز صادق علیہ السلام کی موجودگی میں یہ آئٹ تلاوت کی
سراے صعقبات میں بین یہ دیاہ وصی خلف می خفطون میں اس امراطله "
الیفی ال میں سے ہرایک کے لیے ہمرے دارہیں اس کے سامنے اوراس کے
سیجھے جواس کی نگر افرائ کرتے ہیں اللہ کے عکم سے) یہ آئٹ سن کرا مام علیہ السلام فرطنے
گے : کیا تم عرب نہیں ہو؟

كيف تكون المعقبات من بين يديه ?

یعنی معقبات کر بیمی رہنے والے) ساسنے کس طرح ہوسکتے ہیں معقب " تو سیمیے رہنے والے کو کہ جا تا ہے۔ اس اُدی نے بوجھا:

یس آب برقربان ما وُل! توبیرآیت مسطرح سے ؟

ا نفیراهی ج اص ۱۰ ۱۱ داس کے اس کے استیرالدیامتی اور تفیرالصانی میں بھی ہے۔

صى بين يديده ومن خلف " پررهن والے كوعر بى قواعد سے نا واقف قرار دا ہے ماں حالان نيم غوركيا جائے تو خود الم مجر صادق بقول شيد عربي سے نا واقف قرار باتے بيں اس حالان نيم غوركيا جائے الله كار ميم مال من الله عن ہے ممال المدى يمى عقب الاحر " يعنى كسى كے بير جي آنے والا اور دوسرام عنی ہے موالدن كى ميكت والا اور دوسرام عنی ہے موالدن كى ميكت المجئ " يعنى بار باراً نے والا اور يها لى دوسرام عنى مراد ہے ۔

جیسا *کونی شاع دبید کتنا ہے د*

طلب المعقب حقد المظلوم

نيزسلام بن بعندل كاشعرب:

إذالم يمينب في أول الفروعقب

يعنى عزاعزوة أخرى له

اسی طرح اس اُئت بیس و مین سمبان کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے توکیو کی دیا دیا ہے توکیو کی استعمال کیا گیا ہے توکیو کی دیا دیا ہے میں مام را کی ہے ۔ بہر جال یہ توم کی قواعد سے تعمال بھارا استشہاد ہیہ ہے کہ کہ کے مطابق قرآن مجید کی اس آئت میں تحریف کی گئی ہے ۔ بنیز نئی آئت :

موواجعلنالله تقین إحاما" کی تغییر کرتے ہوئے گئت ہے: موام صادق علیدالسسلام کی موجود کی میں کسی نے یہ آئت تلادت کی ولیعلنا ملتی تن احاما " ترآب نے فرایک میں آئت اصل ہیں ہیں نازل ہوئی تعی معر طبعلی

لنامن المتقين اماما "على

اله لسان العرب ع ارص ۱۱ و ۱۵ اصطبوع بیروت ۱۹۷۸ م-

شيعم منف طرسي اني كتاب الاحجاج "مل الكتابع:

کی زیری نے صرت بی بالی مالی سے قرآن کیم کی اُسُت مو خان خفت مال و الله الله می زیری نے صفرت بی بی بالی مالی سے قرآن کیم کی اُسُت می السناء کے متعلق پوجھا کہ یہ آئت تھا ہوت کے قلاف ہے تو آپ نے تواب دیا کہ یہ آئت جی ال مقامت می اللہ میں اللہ میں اللہ میں میں میں میں میں ہے تو ایس میں ہے تو اور میں ایک کو بدل ڈالا اور بہت میں ایا سے کو ایک اللہ میں ایک میں ا

ككيني اينى كتاب الكافى ميس كمتاسب

الم معفرصادق عليه السلام نے فرايا كريداً كت يول نازل مهوئى وص بيط مع الله ورسول فى ولايت على والائم ت بعد ه فقد ف ان فوزاعظيماً وينى يوشخص التداوراس كے رسول كى اطاعت إدر على ادران كے بعدالموں كى ولايت كوت يوم كا كا من تو وہ يعتينًا عظيم كاميا بى صاصل كر سے گائے ہے ولايت كوت يمي ولايت على والائمة معدہ "كے الفاظ قرآن مجيد اس آئت ہيں : مى ولايت على والائمة معدہ "كے الفاظ قرآن مجيد

اس آنت ہیں: فی دلایہ علی والانمہ دع دی اسال فران جید یک موتو دنیں ہیں ۔ شیعہ مذہب کے مطابق بیکمات اصلی قرآن ہیں موقود تقے مگر میں کی سنڈ نہاؤ ۔ لہ

صحابہ کرام نے نکال ویے۔

مسن الكاشى ابنى تغيير صافى من نقل كرتا بيدكم آئت "بيائيها النبى جاهد الكفنار والمنافقين سيحبا وكرو) المربيت كى قرائت كفروا المربيت كى قرائت كم طابق يوسي واليها النبى جاهدا لكفار عالمنافقين " يعنى اسينى!

 کفار سےجادکر ومنافقین کوماتھ ملاکڑ کے تحریف قرآن کی مثال بیان کرتے ہوئے کلینی اپنی کتاب میں حصرت جعفرصا دق سے ر

روائت کرتا ہے کوانہوں نے کما: ولقدع دناإلیٰ آدمد من قبل کلمات فنسی" (ہم نے آدمٌ علیہ السلامُ کو بیلے ہی سے کی کلمات پاوکروا و ہے تقے مگروہ (عین موقد بر) جعل گئے کیے اصل میں

و بینیمی سے چھات ہورود ہے سے رہ رہ می محمدوملی و ناطبت یوں تقی د ولقدے و دفا الی آدم میں قبل کلمات می محمدوملی و فاطبت والحسن والحسین والا ثمانت میں ذریبت جمد فالم میں ایونی مم نے آدم کوئیند کلمات سکھائے (اور وہ کلمات یہ تھے) محد علی فالم میں اور سین مگر آدم جول

رب كعبه كي ملي يعبوث ہے -

شیعمسرقی کتاہے:

اَسُتُ اَن تكون أُمّت هى أربى من امّت اصلى بين لول تعى دو أُن تكون أُمُت هى أُركى من أُمُت كُو كما يُماكه اس نواسر سعل الهم تواست ور أربى من امّت " برُسطة بين توامام عيد السلام نے فرايا: تير ابير و عزق اِثماله بين اُد بي كيا موتا ہے ؟ اور سائق ہى الحقو الإیا جيے كه اس لفظ كوترك كرنے كا افتاره كر

رہے ہوں سے اس روایات کے علاوہ بھی بے شار ایسی روایات ہیں جوشیعہ قوم کے اس باطل

الع تغييرالصافي ج 1 ص ١١٢مطبوعه طهراك -

يه اصول كا في كتاب الحجة باب فيدنكت وتعني من التنزيلي في الولاية عن إمن ١ الم طبوع طلو

عیدے کی وضاحت کرتی ہیں ہم انگلے صفحات میں مناسب عِگربرِ ذکر کریں گے۔ ان مُتَلوالٹ :

شیعہ تحرف کے قائل کیوں ہیں ؟

شید قرم نے تربیت قرآن کا عقیدہ مختلف وجو اس کی بنابر ا فدیار کیا ان وجو اس می بنابر ا فدیار کیا ان وجو اس سے ایک وجہ مسئدا مامت وفول میں ہے۔

تحرلف قراك ورعقيدة امامت و ولاتت

شیعه نزبه کے مطابق بادہ اماموں کی اماست برایا ان انابنیادی عقائدیں شامل سے ال کے مزد کے سائر کوئی شخص اس عید سے برایا ان بنیں لاتا تو وہ کا فراور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ شیعہ قوم کے بال ایمان بالا ، مست الیان با اللہ اورایان باالرسول کی مانند ہے ۔ یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وکم کی دریا لت بدایان لانا اوران کی الحاصت کرنا ورض ہے اسی طرح بارہ اماموں کی دریا لت بدایان لانا جمی فرض ہے ۔ بینا بنے کلینی شیعہ رادی ابوالحس عطار سے روائت محرقا ہے کہ:

سام مجزمادق طیدالسلام نے فرایا: امام اور رسول الماعت کے لحاظ سے الماطن کے لحاظ سے مرابع میں ا

لع احول كا في باب ومن طاعة الأثمة في امن ١٨ امطيوه طهران

اسی طرح کافی ہی کی روایت ہے:

محضرت بإقرسے روائت كرتے ہيں :

دالله تعالی کی معرفت اس وقت کسکافی نمیس وب کساهام کی معرفت حاصل نه بور الله تعالی کی معرفت حاصل نه بور الله کی عبادت بھی اس وقت تک قابل قبول نہیں جب تک امام کی میجان کے بغیر عباوت کرنے والاحتیفت میں فیرانشد کی عبادت کرتا ہے اور ایوں ہی گرائی میں اپنی محنت منا نئے کرتا ہے ہے میں فیرانشد کی عبادت کرتا ہے اور ایوں ہی گرائی میں اپنی محنت منا نئے کرتا ہے ہے کہ انہوں نے کہا :

مواسلام کی بنیاد پا نج بیمیزول بررگھی گئی ہے۔ نماز ، زکرہ ، روزہ حج اور ولائت یعنی امامت مع وراسلام میں یعنی امامت مو وراسلام میں جننا زور امامول کی امامت وولائت پر ایمان لانے کے اویر دیا گیا ہے اتنا زور کسی بھی رکنی اسلام رینیس دیا گیا "سے

ا ایضاً : ص ۱۸۱ - کے کتاب الجمد من الکائی باب موفد العام ج اص ۱۸۱ مطبوع طبران کے الکائی فی الاصول کتاب الایمان والکفرباب دخانم الاسسلام ج ۲ ص ۱۸مطبوع ایران وص ۱۹ ۳ مطبوع مید -

شیدراوی زراره این امام صرت با قرسے روائت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا: « اسلام کی یا نج بنیادی میں ! نماز از کوہ جج اروزہ اور امامت ولائت -زراره كهما ب، ميس في برحيا: ال ميس الميت وافضيلت كس كى زياده

[سام عليه السلام نے جواب دیا؛ الولاية افضال الله الله المان) ي اہمیت وافعنلیت سب سے زیادہ ہے ا

ابسوال بیدا سوتا ہے کر جب اماموں کی ولائت وامامت کی اس قدراجیت ہے ترکیا وجہدے کہ ماز روزے اور دیجرار کا ان کا ذکر تو قرآن مجید میں ہاتھ اور تعدد . مقامات پیموجود ہے مگروالائت وامامت کاکوئی نام ونشان تکے نیں جب کرامات ندصرف میکد اسکان اسلام میں سے ایک رکن اور اس کی بنیا دول میں سے ایک بنیا دہ بلكريه وه البيتاق" بيلي التُدتعاب ني عالم ادواح بس انبيك كرام سي لياتعا بنابخ بمائرالدرجات مير صفارت يحضرت باقرسدروائت كرتاب كمانهوا كان در الدشد نے انبیاء کرام سے علی علیہ اسس لام کی امامت فے ولائٹ پر اہیسا ن لانے کاعدلیا تھا" کے

تعجب بالدكيد مكن بركرة أل مجديمي انتفاهم ميثاق اورعد كاذكرتك موجودته بنوج

الماصول كافى ج عص ٨ أمطبوعدايدان وج اص ٢٨ مطبوعهداد کے بھائرالدرجات العفارج ۲ یاب امطبوعدا بران ۱۲۸۵۔

کیا، شیعد محدث صفار وکلینی کا سستادیمی ہے اپنی کتاب 'بصائر الدرجات' ہیں صلیٰ علی جنی التّرعنہ کی طرف نسوب کرتے ہوئے ایحسّا ہے کہ آپ نے فرمایا:

دوالندتعالے نے میری ولائت آسمان والول اورزمین والوں پیمیشن کی ہے۔ نے اس پر ایمان لاناتھا وہ ایمان لایا اور حس کی فتمت میں انکار تھا اس نے انکار کیا ۔ دانکرھا پونس فی بیسے اللّٰ فی بعلن الحوت حتی اُقدّ بہما "میری

ولائت کایونس نی نے _عادا باللہ الکارکیاتواللہ نے انہیں بطور سزا) مجیلی کے پیط میں قید کردیات کہ دہ میری ولائت برایمان ہے آئے "لے

شیعہ قرم کو اللہ تھا لی کے بڑگی پیمبر خضرت یونس علیہ السلام کی قومین کرتے ہوئے دراسی بھی شرم محسوس نہوئی اورائپ علیہ السلام پر بیا الزام نگا دیا کہ انہوں نے حضرت علی کی امامت کو تسییم کرنے سے انکار کر دیا تھا جس پر آپ کو بید منزا دی گھئی کہ اللہ تعالی نے اکھی جس تیدر کھا اور چالیس دن کے بعد انہوں نے سفرت علی من کی امامت کو تسییم کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کرتے ہوئے جبلی کے بہتے میں قدرت علی من کی امامت کو تسییم کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کرتے ہوئے جبلی کے بہتے سے آزاد کردیا۔

منتوذ إلتُدمن ذلك-

شیعدی ایک روائت کے مطابق آسمان کے تمام فرسستوں کا بارہ امامول کی امامت ودلائت پرایمان ہے کلین کا استاد منقارا بھائرالد جات میں انکھتا ہے:

موالم باقر علیدالسلام نے فرایا: اسمال میں فرنتوں کی سترقبیں ہیں۔ اگر برنام زمین والے ل کری انہیں شار کرنا چاھیں تو د کرسکیں وہ تمام کے تمام ہماری ولائٹ کاعتبد رکھتے ہیں۔ ای

عه ايضًا دباب 4)

ك بسائرالدجات للصفارج ٢ باب ١٠مطبوع ايران

توجن عقدے کی اتنی اہمیت وجنیت مواوراس کا قرآن مجیدی ذکر ہو۔ کیا عقلاً اس بات کوت میں جا اسکا ہے ۔۔۔!

یعی اگر باره امامول کی امامت کونسیم کرنا اتنابی اہم ہے تو قر آن مجدیم بس کا مفصل نہیں تو کم از کم اشارة بی ذکر ہوتا۔

سن بین وم ارم اساره بی در اور است نیز کلینی امامت و ولائت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے تفریت جعزصا دق سے روائت کرتا ہے کہ انہوں نے کہا:

مراسلام كے ستون بني بي : نماز، زكوة اور ولائت ال بي سے كو كُولُ اللہ ميں اور در اللہ اللہ ميں مار كُولُ اللہ مي

این ایم ایم الوالحس رضا سے روائت کرتا ہے:

در علی علیمالسلام کی امامت رصرف قرآن مجدیں ہی نمیں بلکہ) تمام گرمشتہ
صیحفول ہیں مذکورہے اللہ تعالی نے جتنے بھی انبیا جمیعوث فرائے سب نے
صفرت محرصلی اللہ علیہ وآلہ کی رمالت اورعلی علیہ السلام کی وصابت وامامت
کی تبلیغ کی' سے عیدہ امامت تحرایف قرآن کے افسائے کو وضع کرنے کے لبب وقو کی سیاح گرات ہیں سے ایک سبب تھاکہ جب ان پراعتراض کیا جا تاکہ اگر صفرت علی جنا اور کی راماموں کی امامت پر ایمان لانا اسلام کے بنیادی عقائد ہیں شامل ہے اور اس قدر اہمیت کا حامل ہے تواللہ لاتا کا نے قرآن محبیمی اس کا ذکر کیوں نہیں کیا جب کر بعول شیال می اس عیدے سے کم اہمیت کے حامل عقائد کا ذکر والوضا حت قران مجب کے مامل عقائد کا ذکر کیوں نہیں کیا جب کر بعول شیال سے دقوم نے اس اعتراض سے نجات کے سالے یہ عیدہ کے مامل عقائد کا ذکر والوضا حت قران مجب

اے اصول کا فی ج ۲ ص ۱ اُمطبوعدا ہمان ۔ سے کتاب الجیمن الکا فی۔ باب فید نتف وجوامع من الروایة فی الولایة ج ۱ ص ۲ ۳ سم مطبوعدا بران۔

وضع کیاکہ امامت ائمہ کا ذکر قرآن مجیدیں موجود تھا مگر موجودہ قرآن جی بھراسلی قرآن کے مطابق نہیں ہے بلکہ یہ محرف اور تب بل شدہ ہے بیندانے صحابہ نے صفرت علی اوران کی اولاد سے بغض وعدا دت کی بنا پر ان تنام آیات کو قرآن مجیدسے نکال دیا ہے نامیں۔ ان کی امامت وخلافت کاذکر تھا۔

چين رمثالين

س کی مثال دیتے ہوئے کلینی اصول کا فی میں روائت کرتا ہے: درانام با قرطیدا سسام سے بوجھاگیا کرحفرت علی بن ابی طالب کالقب ایم المرکوئین کس نے رکھا ہے ؟

آپ نے جاب دیا کہ اللہ تعالی نے نے قرائے بیک بھرت علی کو امیرا کونین کہا ہے۔ پوچیا گیا کونٹی آئٹ ہیں ?

بواب ديا: وإذ كُف ذربائد من بني آده من طهور هدف وي هو وأشهد ه معلى انفسه ما الست بدبك موان محده دارسولى وأن عليسا أم يوالمؤمنين "

شید قوم نے اس آئت کا آخری تقد اپنی طرف سے قرآن مجد میں شامل کردیا۔

اے اصول کافی باب النواورج اص ۱۲ ممطبوعرابران وص ۲۱ ممطبوع میسند

جب کہ یہ الغاظ وکلمات قرآن مجید ہیں موجود نہیں مگرشیعہ ندمب کے مطابق اصلی قرآن میں موجود شعبی کی مطابق اصلی قرآن میں موجود شعر محیط اللہ اللہ معالیہ کر اللہ معالیہ کے لیے اللہ تعالیٰ برمستان نگانے اور اس کی طرف جبوٹ منسوب کرنے سے بھی باز نہیں آئی۔

ايك اورروائت ملاحظه فرمائين -

آئت: وُلن كنتم في دبيب حمّانزلنا على عبدنا في على فأتوا بسورة من مثلك "

یعنی اگرتہیں ان آیات ہیں کسی قسم کا شک ہوتوہم نے اپنے بسندے علی کی شان ہیں نازل کی ہیں تواس قرآن جبیں ایک ہورت بھی بناکردکھا ڈ'' اکسس آئٹ میں سے دوقی علی'' کے کلمات نکال ویے گئے ہیں'' کے •

محفرت با قری طرف نسوب کرتے ہوئے تھے ہیں کہ انہول نے کہا: محفرت جبر بل علیدانسلام اس آئٹ کولوں سے کر آئے تھے۔ معفرت جبر بل علیدانسلام اس آئٹ کولوں سے کر آئے تھے۔

« فإِني اكَ بُولِناس بولِاية على إلا كفويدا "

یعنی لوگول کی اکٹرسیت نے حصنرت علی کے انکارکوا ختیارکیااسی طرح اس آست کویوں لے کر آئے تھے ۔

روف الحق من ربكم فى ولاية على فن ست المغليوس ومن ست عفلي كفلانا أعتدن النظالمين آل محمد نارا" در كه ديج كرعلى كى ولايت كم معلق حق متمار سد وب كى طرف سے نازل كيا

ك كتاب البحة من الكافى ج اص ٢٦ م مطبعً ايران وص ٢٦ م مطبوع مهند نه العثاج اص ٢٥ مم مطبوع ايران وص ٨ ٢ م مطبوع مهند کیا ہے ہے جو چاہے (علی کی ولاست بر) ایمان لے آئے اور بس کی مرضی ہو آنکار کر دے
ہم نے آل محد بنظم کرنے والول کے بیج تیم تیار کی ہے " لے
اس روائٹ سے بھی خید وقوم یہ ٹابت کرنا چاہتی ہے کہ اصل قرآن مجید ہیں
موفی ولا یہ عدل" اور "آل محد د "کے کلمات مؤجر و تھے کرموجودہ قرآن سے
انہیں نکال دیاگیا ہے۔

کلینی ایک روایت بیان کراہے:

"المم اقرمليدان الم من فرما يكريداك الت يون ازل بهوئ تقى" ولوانسهم فعلوا ما يون المرابع من المرابع في على الكان فديد السهم"

یعنی اگرید لوگ اس نفیجست پر مل کرتے جمانہیں علی کے بارہ میں ک گئی تھی توبیان کے لیے بہتر ہوتا کے

اس اگت بیر سی شید قوم نے دو نی علی "کابنی طرف سے اضافہ کر دیا ۔ حضرت جبغرصادت کی طرف منسوب کرتے ہوئے تھے ہیں کہ انہوں نے کہا: یہ آئت جبر بل علیہ السلام اول لے کرنازل ہوئے تھے دریا اُ یہ اللہٰ بین اوقع الکتاب آ منوا بھا نذل فی علی نورا مبینا" اسے اہل کتاب تم ان آیات پر ایمان ہے آ وہوہم نے علی کی شان ہیں نازل کی ہیں اور وہ واضح نور کی ۔ حیثیت رکھتی ہیں " سے

ود فی علی" کالفظ قران مجدمین میں میشعوں کااضا فرہے ۔

کے ایضًا ج اص ۲۵ ممطیوعدایران وص ۲۷ ممطبوعد مہند۔ کے اصول کائی ج اص ۲۷ ممطبوعدایران وص ۲۸ ممطبوع مہند۔ سے ایصنًا ج اص عام مطبوعدایران وص ۲۲ مطبوع مهند۔ فيزر يه اَستيون نازل مهو أي تعى " ببسما است ترواب الفسهم ان الله الله في من بغيا"

"بری ہے وہ جیز جو انفوں نے صفرت ملی کے بارہ میں نانل ہونے والی آیات کے بدارہ میں نانل ہونے والی آیات کے بدارہ میں نانل ہونے والی آیات کے بدار میں ظلم کا ارتکاب کرتے ہوئے خریدی ہے ا

شیده مفسر علی بن ابراہیم قمی اپنی تغییر کے مقدم انکتاب :

اسى طرح يه اَئت يون تقى م ككن الله يشد د بما اندل اليلك فى على " اس ميں سے" فى على" كے كلمات كال ديے كئے بي

نیز: یه آث ایون نازل بوئی می سیالدسول بلغ ما اُنذل إليك من ربائد في سیال می در یا ایدا الدسول بلغ ما اُنذل إليك من ربائد في سی " سی رسول جو کچوی کی شان میں آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اس درگوں کے بینیا شیے " کے

شیعه فسرا نکاشی این تغییر الصافی بی عیاشی سے نقل کرتے ہوئے کھتاہے: الام مجوز علیہ السلام نے فرایا: الحرقران مجید اپنی اصلی حالت بی میرجرد ہوتا تو اس

له کتاب المجدّج اص ۱ المهمطبوعدایران وص ۹۲ مطبوعه سند -سع تغییرالتمی مقر دمدج اص ۱ امطبوه بخف .

میں تمام اماموں کے منگوی وقت " لے کی میں تمام اماموں کے منگوی ہے :

ایک آدمی نے امام صاُدق علیہ السلام کی موجودگی ہیں یہ آئت کل وت کی۔
مو وقل اعمل وانسپ کی اللہ عملکہ ووسسولیہ والمومنون "
آیا مام علیہ السلام نے فرمایا : یہ آئت ہوں نہیں ہے بلکہ اصلی قرآن کے مطابق مرادم ہیں " ہے۔
مرادم ہیں کی بجائے '' المائم و لون'' متھا اور اس سے مرادم ہیں " ہے

معفرت باقرکی طرف نسوب کرتے ہوئے ایحے ہیں :

يه آمُرَ جربي عليه السلام يول لے كرنازل بوئے تھے دم يا أبيها الناس قد جاء كم الرسول مالى تمن دم كم فى ولا ديا على ما كم منوا خيرال كمروارن تكفروا بولاية من فان بدلك ما فى المسموات والارض "

اے وگو ا اللہ کارسول تنہارے ہاس تہارے رب کی طرف سے ملی کی والیت کے کرا یا ہے جو کہر تق ہے ہتم اس عقیدے پر ایمان کے آ و جو بہارے ق ہیں بہتر ہے اور اگر تم علی کی ولایت سے انکار کرو گے (تواللہ کو کچے مہر واہ نہیں) دہ آسانوں اور ان میں محتود ہر تینے کا مالک سے "سے اور ان میں محتود ہر تینے کا مالک سے "سے

وصايت كمتعلى كليني الحقائد:

" فنبأكَّ آلاء ربكما تكذَّبان أباالنبيَّ الْمربالوصَّى"

مورة رجان میں یہ آئت اس طرح نازل ہوئی تھی لینی اے انسانون اور حبو!

اے تغیرانصائی۔مقدیرص المطبوم البران۔ سے اصول کافی ج اص م ۲ م معبوع ایران دص ۱۹ ۲ مطبوم بندر سے ایش ۔ تم ین رب کی کو فقتوں کی گذیب کر و کے ? کیانی کا انکار کروگے یا وحتی کا ؟" خیعہ قوم کے مطابق صفرت علی فی شنی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وہم کے وی ینی ولی عہد تھا وہ تمام اختیارات ہو آئی تاکل تھے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ازل کردہ نص کے مطابق صفرت علی کی طرف فتی ہوگئے تھے اس لیے خلافت وا مامت کے تق دار

حضرت علی ہی تھے۔ در ام بالوصی " ہیں وسی سے مرادی ہے۔ سرت کی ہے ۔ مرام بالوصی " ہیں وسی سے مرادی ہے۔

اس قتم کی روایات سے شیعہ قوم کی تفییہ و قد کی کتب بھری ہوئی ہیں جن کا فلاصہ یہ ہے کہ شیعہ فرم ہی تفییہ و قد کی کتب بھری ہوئی ہیں جن کا فلاصہ یہ ہے کہ شیعہ فرم ہیں ہوئکہ امامت و ولایت کو بنیا دی اہمیت حاصل ہے اور قرآن مجید اس مقیدے کے ذکر سے خالی ہے۔ بنابری انہوں نے یہ فقید اختیاد کیا گئی ہے اور امامت کی اہمیت بیان کرتے والی آیا مذف کردی گئی ہیں امامت کی اہمیت کو بیان کرتے میں ور امامت کی اہمیت کو بیان کرتے میں ورا مامت کی اہمیت کو بیان کرتے میں ورک شیعہ اینے آگھویں امام

حذف کردی گئی ہیں'ا مامیت کی اہمیت کوبیان کرتے ہوئے ستبیعہ اپنے آتھویں اجا ابوالحن بصاسے روائت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا :

مدامامت اسلام کی بنیادھی ہے اور شاخ بھی یناز 'روزہ' زکرۃ اور جے امام کے بینے قبول نیں ہوتے' ' کے

جنا بخداس بیودی الاصل عقید سے موصایت دامامت کو باقی ر کھنے کے لیے تحریف قرآن کا افسانہ وصنع کہا گیا۔

> کہ صول کا فی - ہا۔ کے اصول کا فی - ہاب النوادرج اص ۲۰۰۰ - ایران -

و من وران اور گفیر سی استا

شيعه قوم حن اساب و وجوه كى ښابير قران مجيباي مخرليف د تب دلي كاعقيده كهتي ہے ان میں سے ایک سب قبع قدار امامت ووالدیت سبح کی قومنی ہم سیھے کر چکے ہی وور اسبب یہ ہے کہ فرمب شیعمی تمام صحابیکدام رمنی الله عنهم بالعموم ماسوائے تین اور ایک روائت کے مطابق حیار کے __ اور طفائے لا شالو بحروعمر ادعمان ضى التعنم بالخصوص مصرت على صى التعندى الممت كوت يم مرك كى ويسكفار ومردين لي - ريتيد قوم كاعقيد ب كرقر أن فيد كامطالعدكياجاك توبيضاراليي أيات تنظرا أيس كي من مي صحابه كرام كي فضيلت اوران كامتام ومرتبربان كياگياہے۔ان آيات سے واضح طورير تابت ہوتا ہے كني اكرم صلى الترعليہ وسلم كے ساتغيول كے ايان ميں شكب ومقبه منيں ملك ان كا ايمان الله تعالى الله الله الله الله الله الله ومرح الوگوں کے لیے تبولیت کا معیارہ جیسا کرارٹنا ذیاری تعالی سے دو فان آمنوانبشل ماآمنتميه فقدلعتدوا" يعنى يدلوك الراس طرح ايان لأيس صرح كر (است ميرستني كے پانتھيو!) تم ايمان لائے ہوتوريوگ بدائت يا فتہ تقسور ہونگے۔

لے سورۃ البقرہ آبیت

قران كريم كى لاتعدادالسي آيات بي والعمام بن والضام كى تعرب كى كى ب -اور النیں جنت کی بشارت دی گئی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

« والسابغون الاولون من المهاجرين والأنصار والذين البعوهم باحسان رضى الله عنهم ورضواعت واعدلهم جنات تجرى من تحتها الانهار فالدين فيهاأبداذ لك الفؤزالعظيع ك

دد ایمان قبول کرنے میں مبعثت حاصل کرنے والے بیلے مسلمان مهاج دانفارا وران کی انچے طریتے سے بیروی کرنے والوں برالدراصنی سے اور وہ اس سے راضی ہیں ۔ الله تعالی نے ان کے لیے اسی جنت تیار کی سے جس کے نیچے سے نهر س بتی بین اوروه اس میں بمیت بین دایں گے۔ یہت بڑی امرانی سے۔ ایک اور حکمه ارشاد فرمایا به

موالذين آمنوا وعاجروا وجاهدوا فىسبيل اللا والذين أوقرانصروا اولئك هبدالمؤمنون حقالتهم مففرة وينق كمبيزته

" دەلوگ بوايان لائے اورائهوں نے جرت كى اورالله كے داستے ميں جها دكيا اوروہ لوگ عقول نے دان مماجرین کو ایٹادی اور ان کی مدد کی بیرلوگ یکے مومن میں۔ ان کیلیجشش اور پاکیزہ و کمرم رزق ہے۔'' ابس آئٹ ہیں مماجری والفیار کے بیکے مومن ہونے کی شماوت ہے 'الی کے

ك سرة توب آخت ١٠٠٠ يا سورة الانقال آست سم ١٠٠

ابان میں تنگ کرنا قرآن مجیدیں شک کرنے کے متراد ف ہے: ایکسا ودروائت میں ہے:

الایستوی منکومی انفق من قبل الفتح وق اتل أولال اعظم ورجه من الذین أنفقوا من بعد وقاتلواد کلاوم دالله الحسنی وادله بها تعملون خبید که

"(اے بیرے بنی کے ساتھیو!) تم ہیں سے نتے کہ سے قبل خرچ کرنے والے اور جہا دکرنے والے مقام ومرتبہ ہیں ان لوگوں سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے نتے کر کے بعد مورچ کی اور اللہ کے راستے ہیں جنگ کی (ہاں گر) اللہ نے سب سے ہتری (یعنی جنت) کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تہارے اعمال سے باخبہ ہے "

اس آئت میں اللہ تعالیے نفرج کرسے بل ایمان قبول کرنے والے 'اللہ کی خاطرخرچ کرنے والے اللہ اللہ کی خاطرخرچ کرنے والے اورجہا وکرنے والے اور اسے میں جہاد کرنے والے اور اسے میں جہاد کرنے والے اور اسے میں جہاد کرنے والے اور اس کے داستے میں جہاد کرنے والے اور اس کے داستے میں جہاد کرنے والے اور اس کے داستے میں جہاد کرنے لاج مدالتے اللہ میں میں میں استاد فرایا ہے مدو کلا وحد دالتے الی است کی وعدہ و رایا ہے ۔

نير: مع خاالمذين آمنواب ومزوعة ونصروة واسعوا المنور الذى استل معه أول لشره معالم لمعلمون " تله

'' وہ لوگ جومحد طی النشر علیت دسلم سکے ساتھ ایما ان لائے اور ان کے دست وہا زو جنے اور ان کی خدد کی اوراس نور ہدائت کی اتباع کی آپ کے ساتھ ٹازل کیا گیا وہے۔ لوگ ہُ میاب ہیں '' اس آستیں بھی اللہ تعالی سے صحابہ کرائم کی بنیان کرتے ہوئے انہیں کا میابی کی صحابہ کو اللہ معاملہ ہوئے انہیں کا میابی کی صحاب میں دسول اللہ معلیہ وسلم کے دست معاملہ برموت کی بیوت کرنے والے صحابہ کوام کے تعلق ارشا دفر مایا۔

ان البنین بیبایعونک انعایبایعون اللّه بدالله خوق ایدلیهمرّه ''ده لوگیم آپ کی بعبت کررہے تھے وہور حقیقت اللّٰدتمالیٰ کی بعیت کردہے شخے ۔ اللّٰد تمالیٰ کا لم تحوال کے لم تقول ہے تھا ''

مرلقدرضى الله عن الموصنين اذيبا يعونك تعت الشجرة فعلم ما في قلويهم وافغل السكينة عليهم وأمثابهم فتحا مرببًا "كله

"الدُّمومنول سے راضی ہوگیا جب دہ درخت کے نیچ آپ کی بیت کر سہے تھے۔اللّٰد نے ان کے دلول کی حالت کوجان لیا اعدال میرالممینان وسکنیت نادل فرائی اور ان کے اس عمل کے بُدلہ میں جلدہی انہیں فتح نصیب فرا دی "

اس آئت بین الله تعالی نے بعیت الرضوان میں مٹر کیب تمام محابرام کی نفنیلت بیان کرتے ہوئے انہیں اپنی مضامندی سے نوازاہے۔

ایک اور "ائت میں ارفتادر انی ہے:

محمد وسول الله والذين معه أست داءمسى الكار ومام مم بينهمة راحد ركعًا سجّد اينتغون فضلامن الله ورصنواناسيما فى وجوههم من الترالسجود "اله

'' میڈالٹڈ کے رسول ہیں اور تو ہوگ آپ کے ساتھی ہیں وہ کفا رکے لیے بخت اور آبس ہیں زم ہیں آپ انہیں دکوع و بجود کی حالت ہیں دکھیں گے وہ الٹدکا ففنل اور اس کی نوشٹ نودگی کی جبتو میں رہتے ہیں سجہ وں کے نشانا ن ان کے جہروں سے عیاں ہیں'' انٹد تعالیٰ کے بار جحابہ کرام کی جرعزت وشال ہے اسے بیان کرنے کے لیے یہی ایک آئت ہی کافی ہے۔

ارشا درمانی ہے:

الفقراء المهاجرين الذين اخرجوامن دياره مواموالهمين في فضلامن الله ورضوانا وينصرون الله ورسول الدار الداروالا بمان من قبله مديمين من هاجد اليهم ولاي جدون في صدور هم ما جه مما او تدوا ويوثرون على انصهم ولكان بهم خصاصة "ك

" وه عزیب مهاجری بنیب ان کے گھروں سے نکا لاگیا اورا بنیں اپنی جا ندادسے محدوم کردیاگیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا مندی کی تلاش ہیں رہتے ہیں اور اللہ اور انساز مبنوں نے ان کو آبنے گھروں ہیں پناہ دی اور ان کے آئے سے بہلے ایمان قبول کر لیا وہ البینے فض کو عبت کی تکا سے ویصفتے ہیں جو اپنے گھر بارکوفیر بلکہ کر ان کی طرف جرت کرے واللہ اللہ اللہ اللہ ان کو عبنا عطاکیا ہے وہ اس بر فناعت کرتے ، ہیں اور اپنے آپ برد و سرول کو ترجیح ویت بہیں اگر جیرانہیں تو داس کی فند یہ طلب ، ہیں اور اپنے آپ برد و سرول کو ترجیح ویت بہیں اگر جیرانہیں تو داس کی فند یہ طلب ، ہیں اور اپنے آپ برد و سرول کو ترجیح ویت بہیں اگر جیرانہیں تو داس کی فند یہ طلب

لے سورة الفتح آئیت ۲۹ ۔ کے سورة الحشر آیت ۸ ادر ۹ ۔

طلب كيول نهو" ك

برایت بھی مهاجرین وانصار کے مناقب وفضائل اور اللہ کے بإل ان کے سیلے بیان کرنے کے لیے کافی ہے۔

ف زارشاد بارى تعالى سے:

سولكن الله حبب اليكمالايمان وزيين في تلويكم وكري اليكم الكفرو الفسعق والعصيان أولئك مم الراسف وي "ك اس آیت میں اللہ تعالی نے اپنتی کے حابہ کو مخاطب کر کے فرایا: اللہ نے ایمان کوتهارے لیے مجبوب اورب ندیدہ جیزینا دیا اوراس سے تمهارے ولول کوئرن كيا اود كمفروش اورنا فرمانى كوتمها سئ يين البنديد بين بنا ديا ميى توگ مرايت إفتر

التّٰدتّعالیٰ نے اپنے اس ادش دیں صحابہ کرام کے ومن ہونے اور کفروفسق سے یاک ہونے کی گواہی ویتے ہوئے انہیں ہائت یافتہ قرار دیا ہے۔ "رار ايك اوراتيت الماحظ فرمائيس يحب كامصداق خلفائي رات دين بي اس آيت سے خلفا کے داشدین کامومن اور ٹیک جو نا ٹابت ہوتا ہے بینانجدارشاداری تعالی ہے،

ومدادلك الذين آمنوإمنكم وعمله الصالحات ليستخلفنهم فاللاون كما استخلف الذين من تبلهم وليمكنن لهم وينهم الذى ارتضى لسهم وليسة لتهممن بعد خونسهم أمن كه " تم میں سے ان نوگوں کے ساتھ جھڑن ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں السار

كايد وعده بهاكدوه انهيس زمين مين خلافت عطافر مل كالحص طرح كدان سے يہلے

اس آیت سے خلافت کامئدی حل ہوجا تا ہے کہ اللہ نے اس آئیت بینی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کامئدی حلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلیف بینے والوں کے ایمان کی شما دت دی ہے بیر شخص بخربی بھی سکتا ہے کہ اس آئیت کامعدات کو ن ہیں ؟ کس کے دور میں اسلام بوری دنیا میں صنبوط قوت بن کرا بھرا ؟ کسکے دور میں اسلام فقطات سے کمزور سلمانوں کو قوت دمیں سلمانوں کا خوف قوت دمیں سلمانوں کا خوف قوت دمیں سلمانوں کا خوف

امن میں تب بل ہوا ؟

اگرتاریخ اسلام سے خلافت رائدہ کے بیلے ۲۳ سالسنہری دور کوخارج کردیاجئے کوکوئی دور مجمی اس آبیت کا مصداق قرار نہیں پاسکتا۔

نی اگرم ملی الٹرملیہ وسلم کے بعثر نصر بیٹ خلافت پر فائز ہونے والی ہلی شخصیت مصرت ابوم رصدیق رضی الٹری نہ کے شعلق ارشا و باری تعالی ہے۔

"إلاً تنصرف فقد نصرة الله اذا فرجه الذين كفردات في المندل إلى المعاداد يعول لعناحبه لاتحدن ان الله معن فانزل الله سيكينته عليه وأتيدة بجنود لمتروعا وعذب الدين كفروا وذالك جنال كافرين له

"ا سے لوگو اگرتم میرے بی کی مدوسے دستبردار بھی موجا و توراللدان کا مدد کا مدد کی جب انہیں کا فروں نے ایٹ وطن سے انگلے برنجور کردیا ، جب وہ ا بنے دوسرے ساتھی را لو بحرم اکے

ہمراہ فارمیں تھے اوروہ اسے کررہے تھے کہ گھبراؤنہیں اللہ بہارے ساتھ ہے اللہ نے ان برا طبیعان کانزول فرایا اور اینے لٹکروں سے ان کے ہتھ مضبوط کیے وہ خدائی لٹکریمیس نظر نہیں آتے اور اللہ نے کا فرول کوعذاب ہیں بہل کردیا۔ یہی کافروں کی مزاہے ''

تريتمام آيات شيعة قوم اوشيعي فكرك حاطين كے ليے المم كم سے كم نيس كم يرأيات أن كے ذہب اوران كے باطل افكاركوكيلے كے ليكا في بي يمكن سي کہ ان آیات بریمی ایمان رکھاجائے اور پھر بیمی کہاجائے کہ الوکر عمان افرومگر صحابركرام بضى الشعنهم أتبعين معا ذائت كفار ومرتدين تتصر السيسى بأكيزوم ستيال کنٹو دریالعب لمیں خون کا ثناخوال ہوا درجن کے یکے مومن ہونے کی گواہی وسے ر باجوان کے بارے میں بیعقدہ رکھناکہ وہ مومن نیس تھے قرآن کریم کی گذریب کے برابہ ، محرث وقرم بائے اس کے کواین مقیدے اور بیودی کم نکر کوتبدیل كرتى يه كينے كى كافود قرال مجديس تب يلى كدى كئى بے اور يو مكه قرأن كى صحت قطعى اورنا قابل تشکیک سیس سے لائدان آیات کا مدلول مجی قطعی التبوت سیس مع سكتا يعنى أكرية قرآن مجيدس واضح طوربرمهاجرين وانصارا ورد كرصحابه كرام كاليان كاتبوت فرامم بوتا ب محري كدقران مجيدايني اصل مكل ميس محفوظ فهيس ر با اس ميد اس تبوت كي كوني حقيقت نبير -

چنانچدانهوں نے کھیرصحابہ کے عقیدے کواپنے نرمیب کی بنیا دبنائے رکھامِشہوک شیعمورُخ کسعی اپنی کتاب میں انکھاہے:

ووكان الناس اهل قة بعد النبيّ الاعتلامًا في

الع معال سي التحديث والدان العارس مطبوع كر بل عوات-

" نی صلی اند علیه دسلم کے بعد تام اوگ مرتد ہو گئے تھے ماسوائے ہیں کئے 'ر کشی نے بیر قول حضرت باقر کی طرف نسوب کمیا ہے۔

شیعه رادی هران که تا میس نے امام باقر علیدال الم سیع عن کیا ہماری تعدداد کمتنی کم سیاری کا کوشت کھا نا چاہیں تواسے بھی ختم ند

آپنے فرمایا: بیں اس سے بھی زیادہ تعبب کی بات تجھے نہ تنا وُں ! بیں نے عرض کیا: بت ئیسے

توآب نے فرمایا:

اورظا ہڑاس عقیدے کا قرآن تجید سے کوئی تعلق ندھا مشیعہ قوم نے اس کا جواب یول گھڑاکہ وہ ساری آیاست جن سے صحابہ کرام کے ایمان کی گواہی ملتی ہے۔ صحابہ کا اپنا اضا فہ اوران کی اپنی ایجا دہیں جب کہ وہ تا م آیاس خارج کردی کمیئی ہیں جن میں ان کے کفر وار تداد کا ذکر تھا۔

یں بی ہے۔ اس نے کہا:

کیلنی ایک شیددلای احمد بن الی نصر سے دوائت کرتا ہے۔ اس نے کہا:

مصحف (قرآن) دیاا در کم کیا کہ اسے کھول کرند دیکھوں ۔ گرمیں نے اسے کھول کرنے کا مصحف (قرآن) دیاا در کم کیا کہ اسے کھول کرند دیکھوں ۔ گرمیں نے اسے کھول کرنے کا میں قریش کے ترآ دمیوں کے نام کھا رکی فہرت میں مصحف ہوئے تھے " کے ا

ك ايضاص ١٣-

اله صول كانى كما فضل العرآن في ٢ص ١٣ ٢ مطبوع ايروان

ایک اور روایت بوگزشته صفحایم بھی گزر کی ہے اس کے مطابق حضرت الم می گزر کی ہے اس کے مطابق حضرت المحلی نے اس می مطابق حضرت الوم کر نے اسے علی نے اصلی قرآن مهاجرین وانصار می برائیوں کا ذکر تھالمنذا وہ قرآن حضرت معلی کھول کرد کھا تواس میں مہاجری الفسار کی برائیوں کا ذکر تھالمنذا وہ قرآن حضرت معلی کوید کہ کروائیں کردیا گیا کہ جیس اس کی ضرورت نہیں ' کے

شیعوں کا 'نشخ اللام اور خانمه المحتدین' ملا باقر مجیسی اینی تساب بیں تکھیاہے: معنافقوں نے علی علیہ السلام سے خلافت حجیبین کر قراس کریم کوھیی مکر سے تکوشے۔ کر دما ''کے ایک اور تھکہ تکھیا ہے:

موعنمان نے قرآن کریم سے میں چیزس نکال دیں: امیر المؤمنین علی کے فضائل ومنا قب دیگروہل جیت کے فضائل اور فطفا کے نلانڈ کی فرمن مثلاً آسک :
مذیبالیتنی لمے اتحاد اُ با بکر فیلیلا " اُ کے افسوس اِ میں ابو بحبر کوروست ندیا تا " سے

مشیعہ قرم تحریف قرآن کا عقیدہ اس لیے بھی وض کیا کہ وہ خلفا سے تلا تہ ابو مکر وعمر اور خان الدعنی کیون قرآن کے کارنا سے کا انکار کرسکیں کیون کہ قرآن کی کا منا سے کا انکار کرسکیں کیون کہ قرآن کی کے خاط ت اللہ تعدالی نے خلفائے راشدین کے ذریعہ کروائی اور ظاہر ہے یہ ایک بہت بڑی سعادت اوران کے علوشان کی دلیل تھی می شیعہ قوم ایسنے داول میں موجود صحابہ کرام کی عداوت اور نبض و حقد کے اہتھوں محبورتھی کہوہ ان کی کسی عظرت کا اعتراف ند کرے جنا بخدا نھوں نے تبدیلی قرآن کا عقید وضع کرایا۔

له الاحباج للطرسي ص ٨١ اور ٨٨ -

سے حیات القلوب ، با حجیج الوداع ج ۲ص ۹ م مطبوعہ نونکشور۔ ہند سے تذکرہ الائمۃ ازیل با قرمجلسی مخطوط ر ایک شیعہ عالم ملامحہ عالم تقی کا شانی اپنی کتاب مہدایۃ الطالبین میں تحریر کرتا ہے:

در عثمان نے زید بن نابت جو کہ عثمان کا دوست اور علی کا دشمن تصاکو عکم دیا کہ وہ
قرآن کو جمع کر سے اور اس میں سے اہل بیت کے فضائل اور دشمنان اہل بیت کی
برائیوں کو خارج کر دسے ۔ اور توجو ڈ قرآن وہی عثمان والاقرآن ہے لینی تنب دیل شدہ
سے " ہے۔

شید مصنف بیم بران حضرت عنمان صی الله عند کے خلاف طعن توشین مرتے ہوئے السابع من المطاعن " یعنی طعن مرب کے عنوان سے تکھٹا ہے:

ورعتمان نے دوگوں کوزیر بن نابت کی قراوت بیر حمیے کیاا ورقرآن کے دیگرسخوں کو جلاد یا اور سبت سی آیات کو نمیست ونابود کر وا دیا" سے

تنبعة وم كاتحرنف قرآن كے افسائے معقد تقاكد و صحاب كرام كے خلاف ابنے بخض كا اظہار كرتے و ئے انہيں طعن كريس كمانہوں نے جب حضرت على سے خلافت و امامت عضب كى توقر آن مجيد سے ان آيات كونكا لنا ناگرير ہوگياجن سے خلافت على كانبوت ملى تقار

کلینی مضرت با قرکی طرف منسوب کرتے ہوئے کہ تاہے: حضرت جبرئیل علیہ السلام اس آیت کولوں ہے کرنازل ہوئے تھے۔ موان المذین کفروا وظلموا آل محمد حقق مدلمہ یکن اللّصلیف فول ہے موان یعنی وہ لوگ جنول سنے کفر کا ارتباب کیا اورآل محرسے ان کامی ظائم جینا

الله ان كوكبهي معاف نبيس كر س كار سك

اے ہدایۃ الطالبین ص ۱۹ سمطیو عایمان ۱۲۸۱ھ سے شرح نھج البلاغہ ج ااص المطبوعدایدان سے اصول کانی ج اص سم م

ٔ نیز: یاکت یوں نازل ہوئی تھی

"نبدّل الذين ظلموا آل محمد حقه مقولاً غير الذي قيل لهم فانزلن على الذين ظلموا آل محمد حقه مقده معتبه مرحزام ن السماع بما كانوليس عون "يعنى آل محرسه ازر وئي ظلم تن يجيني والول نے الله كے والوں كون كوت والوں برون كوت والوں برائ كوت والوں برائ كوت وفي وقي والوں برائل كيا الله والوں كان كے فتى وفي و ركى وجرسے آسمال سے عذاب نازل كيا الله

سنيده فسرتي الحقاب:

"كتت ولوترى إذ الظالمون آل محمد عقده مى غدرات المق والملائكة باسطوا أب يه ما خدجوا الفسكم اليوم تبدنون عذاب الهون "ينى جب آب ويحيي هي كرال محديث اليوم تبان كاحت الهون "ينى جب آب ويحيي هي كرال محديث المرابط الم مسان سان كاحت وتعين والمع وت محين والمن وين المناه ولله الله ولله المرابط ا

موالله تما لئ نے المحدطیہ السلام اور ان مے شیعد کا ذکر کرنے ہوئے فرایا : موالا الذین آمنو أو عملو الصالحات وخکروا لله کشیروانت صروا من لعدم اظلموا "

يعنى ده لوگ جوايمان لائے اور نيك اعمال كيے اور الله كامبت زيا و وكركما اور

لے کتاب الججة من المکانی جاحل م م م طبوعد ایران وص ۱۹ م مطبوعه بند - سا کتاب الحقی جا رص ۲۱ ا

اوران بطلم کے جانے کے بعدان کی بردگی گئی ۔ بھرالٹلد تعالیے نے آل محداور شیعر کے دیمنوں روز کا میں میرین کی دوران كاذكوكرتے موئے فرمایا:

وسيعلمالذين ظلمواآل محمد عقهم أى منقلب ينعلبون"

یعنی آل محریز طلم کرنے والے اوران سے ان کائی چھینے والے عقریب جان پر سر رہار کر سے اسلام

يس كے كران كا بخام كيا والے ـ لے

گذشته تمام آیات مین آل محد مد حقده می الفاظ شیعرقوم کے البنے ایجاد کردہ میں - قران مجید میں ان کاکوئی وجوز نہیں ۔ آخر میں ہم طیری کی ایک روائت ذکر کرتے ہیں جو اس نے اپنی کتاب الاجماع " میں نقل کی ہے۔

چنا بخدوه تحقایت:

موایک زندیق نے امیر المؤمنیں علی بن ابی طالب علیہ السلام سے قرآن کے متعلق بست سے سوالات کیے ۔ ان سوالات میں سے ایک سوال پرھبی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں طالموں کے نام صاف صاف کیوں نہ بتا دیے ۔ انتاروں اور کھا پورٹیں ماں کی ذکر کی سے ۔ ؟ ان كاذكركسور كيا ?

اس کاجواب امیرالمؤمنین علیدان سع نے دیاکہ اللہ نے ان کے نام صاف صاف ذکر کیے ستھے بچریف کرنے والول نے ان کے نام نکال دیے۔ان مثافقوں کے تعلق ریا ہے۔ ان مثافقوں کے تعلق کے تعلق ریا ہے۔ ان مثافقوں کے تعلق ریا ہے۔ الندتعالى كارشادس

المذين يكتبون الكتاب بأيديهم فتم يقولون هذامن عندالله

له تغیرلفتی ج ۲ص ۱۲۵۔

ليشتروابه لمناتليلا

بہ لوگ اس طرح کے ہیں کہ اپنے فاتھوں سے ایک تحریر تھے ہیں بھرکتے ہیں یہ اسٹنے کی طرف سے بہت ،اس سے الکامقصدیہ ہوتا ہے کہ وہ اس سے فودسا خند تحریر کی تھوڑی سی قیرت وصول کولیں ۔

الله في ان كا ذكر كرية بوست يدهي فراي :

«راِنّ منهم لفريقا يلوون السنتهم بالكتاب»

ان میں سے ایک گروہ الیسا ہے جو (اپنے خودسا ختہ کام کو) زبان دو کر لیوں پڑھتا ہے کہ قرآن کا حقد فل مرکر سکے۔

اسی طرح اس آیت میں بھی انہیں کا ذکر ہے" اذبیت تون ما لاحیصی موالعول اسی طرح اس آیت میں بھی انہیں کا ذکر ہے" اذبیت تون ما لاحیے بی روال اللہ صلی انتہاں کر سے تقریح اللہ کو اپنے باطل افکار کو سہارا دے سکیں صلی انتہا میں مورے کہ یہو وولفائی نے اپنے بہنی بروں حضرت موسی علیدالسلام اور حضرت عبی علیدالسلام اور حضرت عبیلی علیدالسلام کے بعد سازش کر کے تورات اور انجیل کو تب دیل کردیا تھا۔ اور اس آیت میں بھی اللہ نے منا فقین کا ذکر کیا ہے:

ور يريد ون ليطفئوا نورائل بأنواه همروياً بى الله الله اكت دري»

یہ ہوگ سٹر کے نورکواپنی بھونکوں سے بچھانا چا ہتے ہیں مگرا مٹرا ہنے نور کو کمل کرنے کا عام کیے ہوئے سے ۔

یعنی ان توگوں نے قرآن میں اسی اسٹیا دشامل کردیں جو اللہ کا فر مان ندھیں ' کا کہ وہ توگوں کوٹ بدیں ڈوال سکیں زیر طلب ہے اس کا کہ وہ اسٹر کمے نور کو مجھ ن چا ہتے تھے) مگرا دشد نے ان کے دلوں کو ایر صاکر دیا اور ان کی تمام ترساز شوں کے با وچود قرآن میں السیبی آیات با تی به گئیں جوان کی سازشوں میدولالت کرتی ہیں۔ اسسی سیلے اسٹد نے فرمایا:

م لم تعلیسون الحق بالباطل " تم حق كو باطل سے خلط معط كيوں كرتے ہو ? اسى طرح الشدنے ال كى مثال بيان كرتے ہوئے فرما يا :

فأ ما الذب دفید فسب جفائه أما ما پنفع الناس فیمک فی الارض "
یعنی باطل جھاگ کی مانند ہوتا ہے جو کہ فنا ہوجا تا ہے ادر جونفع دینے والی چیز ہے وہ دمین میں بھر جائی ہے ۔ اس آیت ہیں "جھاگ "سے مراد طی دوں کا وہ کلام ہے جو انہوں نے قرآن میں درج کیا سے جو کہ اس کی سے جو کہ اس کی طاہر مونے برفنا ہوجا نے گا داور انہوں نے قرآن کے ظاہر مونے برفنا ہوجا نے قرآن اور انفع دینے والی چیز "سے مراد علم کی جائے قرآن اور انفع دینے والی چیز "سے مراد علم کی جائے قرآن اور انفع دینے والی چیز "سے مراد علم کی جائے قرآن اور انفی دیر ہے مان کی ہم تادیے جائیں اور کے ہم تادیے جائیں ہے دو اسے ہیں ان کے ہم تادیے جائیں یا دہ آئیں ہا دی جائیں جو انہوں نے اپنی طرف سے بڑھا دی ہیں کیون کہ اس سے عیر مسلموں کو فائدہ بینے گا۔

اسى دنديق نے قران كى أيت من فان خفت مان لا تقسطوا فى اليتامى فا فكحوا ماطاب لكم من النساء " يعنى اگرم تم كوية فرف ہوكہ تم يتيوں كے حق س الفساف زكر سكو گے تو جوعور يس تميس بيند جوب ان سے نكاح كر لور

زندین نے اس آیت بریا عمراص کیا کمیٹیوں کی حق معنی کانکاح سے کیا ربطہ اسے ج اس کا جواب امیرالمؤمنین علیہ السسلام نے یہ دیا :

یہ اسی قسم ہے ہے کا دکرہم ہیلے کم پیکے ہیں کرمنا فقوں منے قراک سے برست سی آیات کو نکال دیا۔ اور ' فی الیت الی ''اور' فانکو ''کے درمیان مست لایک تمائی) قراک تھا جومنا فقوں نے حذت کرویا۔

ادراگرمیں ان تمام آیات کو بیان کروں جن میں تبدیلی واقع ہوئی ہے

یا جو لکال دی گئی ہیں توسسسلہ کلام مبت طویل ہوجائے گا اور ویسے تھی تقیہ کے بیٹ نظران کا بیان جائز نہیں ۔ بیٹ نظران کا بیان جائز نہیں ۔

اسی طرح اس نے قرآن کو تب دیل کیا، فضیلت والوں کے فضائل کو اور کفر والوں کے کفر کو اس قرآن سے نکال دیا۔ اسی لیے الٹر تداسے کا ارشاد ہے "ان الذین بلحد ون فی ایا تنا لایخفون عبلینا" بینی وہ لوگ جو بھاری آیات میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم سے اوجھ ل نہیں۔

بعنی وہ لوک جو ہماری آیات میں الحاد کر سے ہیں وہ ہم سے او حق سیں۔ حب ان لوگوں براصلی فرآن بیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا: لاے اجت لنافیہ ہمیں اس کی ضرورت نہیں۔ ہمارسے پاس اپنا قرآن موجود ہے اسی لیے اللہ تما لے نے ۔

: 50

فندذوة وراع ظهوره موايث ترواب تمنّات ليلافيس ما

بشترون"

یعنی انہوں نے اس اُصلی قرآن 'کولیس بیشت ڈال دیا اوراس کے بدلہ ہیں چند فوا اُر ماصل کر ہے ہو ہیں جو انہوں نے اس کے بدلہ ہیں خرردا ۔ بھر انہیں مسائل کاعلم نہ ہونے کی وجہ سے قرآن کو جمع کر نے کی صرورت بیش آئی آئا کہ (وہ ایسے جمع کر دو قرآن ہے) اپنے کفر کی بنیا دول کو مفیو و کمرسکیں جینا نچہ ان ہیں ہے ایک نے جمع کر دو قرآن ہے کو باس قرآن کی کوئی آئیت ہو وہ ہارسے باس لے کم ایک نے جانہوں نے قرآن جمع کر نے کی ذمہ داری ایک ایسے خوا ہو ہا ہوں ہے والی بیت کو ایس نے کی اس کے کر میرانی ایک ایسے خوا ہی ہو ایس کے کہ اس کے کارشمن تھا ۔ اس نے ان کی مونی کے مطابق ان کے حق بیں تھیں مگر درجہ یقت وہ ان کے خوا ہو تھیں ۔

انهول نے قرآئی میں الیں آیات کا اضافہ کردیاجی کا خلاف فضاحت اور قابلِ نفرت ہونا واضح تنا راس بیے اللہ تعالی کا ارشا دہے جو کذا لائے حب لعظم حدی العلمہ کی عدر۔ یعنی بس بیہ سے ان کے علم کی حدر۔

انہوں نے قرآن ہیں اسی آیات درج کردیں بی نبی سی اللہ علیہ والہ کی توہیں کی گئی ہے۔ بیرتمام آیات ملحدین کی وضع کردہ ہیں اسی بیجالٹدتھا لی نے فرمایا:

" بفولون منکوامن القول ونرورا" یه توگ برگی اورجوئی بات کتے بیں کے

اس طویل دوایت سے ابت ہواکہ شید قرم کے نزویک صحابہ کرائم نے

اصلى قرآن ميراس قدرتب رمليان كيس كرمعاذا تشدخلات فضاحت اورقابل نقرت قرآن من السُّدتنالي كى بنرالعنيس بول الساعقيد وركفنه والعير الدريد كدخلفا عُدارتين فرق مج مسعده تمام آیات مذکردین بست مضرت علی *جنی اللّٰدعنه کی خلا*فت کا نبوت ملّ اتحا۔ اسی طرح ان آیات کویمی نکال دیاجن میں صحابہ کی براٹیوں کا ذکر بھا اور اپنی طرف سے اپسی كات كالفنافه كرديابن مين مهاجرين وانصار كے فضائل ومنا قب بيان كيے كئے تھے۔ اوريهارى سازش معاذالله الويجر وعرف كي تيار كرده تقنى سجعتمان محصه يرس بروا ف چرهی او کمل مونی توگویا قران مجدیمی شدید مدسب کے مطابق تورات وانجیل کی طرح محرف اورسب بل شده سے اور مدایت ورا مخالی کا معارضیں اس بی خلافت على اور امامت تمدكا وكراس ليدمونوونيس كه الويحروعبرت اليسي آيات كونكال دياب اس ہیں صحابہ کوام کے فضائل اس بیے ہیں کہ الویکر وعمر کنے الیبی آیات اپنی طرف وصنع کریے قرآن بھی بیٹ شائل کر دی ہیں ۔اس بیں اماموں کے نام اس لیے موجود منيين كراليسي تمام آيات الويحروعمري سازش كى نذر موكني مي اس لين الويجر وعمر اوردیگرصحابرکا نام کفارکی فنرسٹت میں اس بیے درج نہیں کہ ایسی آیاست اس کھیے رقطع وبريد كأسكار موكئي بير-

قومعا دَاسُّد قرآن مجید نرصرف پد که نا قصل الکمل سے ملکہ اس ہیں بسس سی آیات کا اضا ذہبی کردیاگیا ہے جواللّٰہ کی طرف سے نازل نہیں ہوئیں راوران کی شائری اس لیے نہیں کی کئی کہ رتبقیہ کا تقاضا تھا۔

ریرصی بد کرام کااس امت براصان ہے کہ انھوں نے قرآن مجید کو دون کرکے قیامت کا میں امت براصان ہے کہ انھوں نے قرآن مجید کو دون کرکے قیامت تک کے لیے وعدہ خدا وندی کے مطابق تھے فظ کر دیا ۔ بقول شیعہ ناقص ہی میں میں گرجنا ہجی اس وقت موجو دہے وہ انہی کی مینت وکا وش کا ٹرہ ہے اسمان میں خائب شیعہ ذہرے کے مطابق ان کے المول نے توسارا قرآن مجید سرے سے ہی خائب

کردیا اور اس طرح سے نصرف سلمانان البسنت بلکٹو وشید کھی کہ اللّب سے محوم ہو گئے۔ اب اگراعلی قرآن موتود سرچ کی چہسے کوئی شخص گمراہ ہوجائے تواس پیرق سوروارکون ہوگا ؟ رمترج)

تحربيب قران اور مل شربوت

شیعترقوم فی تریف قرآن کا عقیده مذکوره اسباب داخراض کے علاوه ایک ادر مقصد کے بیعی اختیار کیاا وروه تقصد تھا باحیت وقطیل شریعت بینی اکر عدوداللہ کو یا مال کیا جا سکے اور مشعائر اللہ کا مذاق اڑا یا جاسکے کیونکو اگر قرآن کی صحت کوشکو کا در عند نینی قرار دیے دیا جا کے ترفطانہ کا مذاق اڑا یا جا سکے اور مشائل می مختلول اور غیر تینی قرار یا تے ہیں ادریوں قرآن کریم کے بیان کرده ادامرو نواہی کی کو تُح یثنی ترفی اس بے کہ ہرآست میں مخریف اور شبریل کا امکان ادامرو نواہی کی کو تُح یثنی ترفی سے بینی نظر شری حدود سے نگلنا اور فراحش کا ارتکاب موسکتا ہے اور استی مک دشیم کے بینی نظر شری حدود سے نگلنا اور فراحش کا ارتکاب کرنا آسان ہوجا تا ہے ۔

شیعرقوم نے لاتعب اور وایات گورکی بین م بیان کمینی کی ایک روائت بیش کرتے بین اکرشیع قوم کے اس نظریے کی وضاحت بوسکے۔ کرتے بین اکرشیع قوم کے اس نظریے کی وضاحت بوسکے۔ پینانچ کلینی تھٹرت باقر کی طرف بنسوب کرتے ہوسئے تھا ہے کہ انہوں نے فرایا: ''دین محبت ہی کانام ہے ۔ ایک شخص رسول الند صلی اللہ علیہ والم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا:

یار سوک الندیسی نما زیوں سے مجبت رکھا موں سکر ٹو دنما زنیس بڑھتا۔ اسی طرح میں روزہ داروں سے بجست رکھا ہوں مگر تو دروزہ نئیس رکھتا تو آپ نے فرمایا:

أُفت مع هن أحببت ليني تيرا انجام ال كرمات مو كاجن سے تجھے مجبت مين ال

یعی اگریم وه خودندنما زیرها تھا ندروزہ رکھا تھا مگریو کر نمازیوں اور وزہ داروں سے مجست کرنا تھا بس اسی قدر اس کی بخات کے لیے کا فی ہے کیو کہ دین صرف مجت کا ام سے اب اگر کوئی نثیعہ اسلامی شعائر برعمل ہیرا نہ بھی ہومگر اہل بسیت سے محبست کا الحہار کرتا ہوتوشیعہ مزہب ہیں اس کی نجاست بینے سے ۔

تودین سے استہزاء کرنے اور حدوداللہ کو با مال کرنے کی عرض سے جی تحریفِ قراً ن کا عقیدہ گھڑاگیا

عدم تحریف کے دلائل اور شبیعہ کے جوابات

قران مجد کی تقانیت وصداقت اوراس کے کمل و محفوظ ہونے میں تمک و شبہ
کرنا دین اسلام پر ایک بہت بڑا بہتان اور حوث ہے۔ پوری است مسلم کا بالاتفاق
یوعید ہے کہ قران مجد کے ایک حرف اور ایک نقط میں جی سے می تبدیلی نیس ہوئی نقل اور قبل کے مطابق اسلام میں اس سے ایکاری کوئی کھا کئی نہیں ہے۔
موئی نقل اور قبل کے مطابق اسلام میں اس سے ایکاری کوئی کھا کئی نہیں ہے۔
قرآن مجد کی یہ ہیت اس سے میں قبلی دلیل ہے " لا جا نتید الباطل میں بیت
ہے دلا میں خلف " یعنی قرآن مجید رہ باطل ندسا النے انسا افرانداز ہوسکتا
ہے اور نہ ہے ہے ۔

مرد در میتید. اوراس سے بی واضح اللہ تعالیٰ کا یہ فوان ہے '' انا منعن نولنا المذکب وانالیہ کھا فنطون' براشیہ ہم شے قرآن مجید کونازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی طات

کے ذمرداریں۔

یہ دولوں ایات اس بات کا تعلی تبوت ہیں کہ فران مجید برقتم کی کمی بیشی ا یا تحریف و تبدیل سے پاک ہے۔ مگر شیع حقوم ان دونوں آیات کی تا دیل کرتے ہو۔ سرکہتی ہے:

موے کہتی ہے: ده دلائر جومخالفین کی طرف سے تحراف و تبدیل کے خلاف میں کیے جاتی ہی ان میں سے ایک ایت الایا متبد الباطل ... "ہے اور دوسری ایت الا اس قرآن کے تعلق ہیں جواماموں کے پاس ہے ندکھ وجودہ قرآن کے متعلق بنیز "الحافظوٹ" کا معنی سنفاظ میں کرنے والے "

ادربه وكهاجا ناسب كاو وده قرآن كمي بثيبى سيحفوظ ب توبيراكس ایت کا مدلول ومصداق نہیں ہے" کے

اوربعیندانهی خیالات کاظهارشیعه ایرانی عالم علی اصفر برجردی نے اپنی کتاب پس کیا ہے جو اس نے محدشاہ القاجار کے عمد میں شیعہ قوم کے مطالبے برشیعہ قوم کے عائد

کوبیان کرنے کے لیے کھی تھی کمتاہے:

" یوقیده رکھناضروری ہے کہ اصلی قرآن میں می شب ملی داقع نمیں سوئی لیکن وہ قرآن جربعض منافقین کا تالیف کردہ ہے وہ تحربیف و تبدیلی سے مفوظ منیں۔ اوراصلی قرآن امام العصر را رطوی خودساختد امام) کے یاس مؤود ہے۔ اللہ انہیں جاری نکا لئے ' کے

ايك اور مبندى سشيعدعا لم كهتا.

"الشدتعالى المنحس فران كى حفاظت كاذمه المحاليب وه لوح محفوظ والا قرّان بے مبیاكران ديعالى كارشاد سے مربل حوتسان مجيد في لوح محفوظ" يه قرآن جيد بع ووح محقوظ يسب" س

ا منع الحياة اذ نعمت الله الجزائري منقول اذر الاسعاف اذا الوالحن على في ال مطبعه أنناعشري ١٣١٢ ه بهبند-

مع عقائد الشيعة ص عرمطيوعدايرال -على موجنطة تخريف القرآن اذحائرى ترتيب سيدمحه يفى فتى صفر ^ m -

خید قرم کی تا بون میں اس طرح کی بے شارخوص ہیں جن میں اس قسم کی گفتیا "اویلات کی کئی ہیں۔ قرآن مجیدسے اونی نشخف رکھنے والا بھی ال جو ابات کی سطیت کا ندازہ کرسکتا ہے:

بعرای قرآن جری کمی بیشی کردی گئی موده اوری کا منات کے لیے بایت دنیے سے ایس خوری کا منات کے لیے بایت دنیے سے موسکت ہے جاری افتی سے موسکت ہے تاہم کا اور کا کہ کا لیا ہے توجس قرآن سے بیات مار آیات کا ل دی گئی مول اور لا تعب اورا کا اصافہ کردیا گیا موودہ قرآن ۔ معاقد اللہ ۔ گمراہی کا باعث توبن سکتا ہے بدائت ورامنی کی کا تبیس ۔

اسی طرح بس د تا دیرکا ایک حرف بھی تبدیل کردیاجائے تو وہ تعۃ اور قابل اعتبار نمیں دینی توحق قرآن میں اس قدر آگھی سنسے کردی تمی موکداس کی صل انسکل ہی سنے ہوگئی ہو۔اس پر کمیون کے اعتبار کیا جا سکتا ہے اور وہ کس طرح اسسانی اصلام دمساکل بنیا دہن سکتا ہے ۔اور پر بھی واضح ہے کہ اگر قرآن مجد کو محرف اور تبدیل سندہ مان ہیا جائے تو ہورادین اسلام ہی اور باطل اور ہے بنیا دھ ہر تا ہے کیون کے اسلام کی بنیا دقرآن مجد ہے اور اگر قرآن مجد ہے کو مشکوک قرآر تی جائے تو دین اسلام کی صحدت ہرگون ہیتین کمرے گائی

اور اوں بوری شراعیت معلل موکررہ جائے گی اور نما زروزہ جے زکوۃ اور دیگر

شعارُ دونیہ ہے وقعت ہوکررہ جائیں گے اس ملے کہ ان تمام کی بنیا وقر آن مجید برہے ہوکہ درہ جائیں گے اس ملے کہ ان تام کی بنیا وقر آن مجید برہے ہوکہ ترفری ہوئے اقبار سے گرجائے توشری ادکار کی کہا جی شبت رہ جاتی ہے ؟

ادکام کی کیا حیقیت رہ جاتی ہے؟

انکام کی کیا حیقیت رہ جاتی ہے؟

انکام سے اور کو کائنات کے لیے کیا سامان کرکے اس دنیا سے تفریون کے ؟

ابنی امریت کی بجات کے لیے کیا سامان کرکے اس دنیا سے تفریون ہے گئے ؟

کیو نکے بجات کا دارو مدارتو قرآن مجید کے احکامات کے اوبر عمل کمر نے بہر ہے اور جب اور جب اصلی قرآن دنیا ہیں موجود ہی نہیں توعل کس برک جائے اور اس طرح پوری خلوق عنداللہ معندور قرار بائے گی را وراگر مجرم تھرس کے توسیدے کے بقول وہ اما م جنہوں نے اصلی قرآن اربے پاس جھپا سے رکھاا ورسلی نان اہل سنت کودرکنار خورشیعوں کو بھی نہ دکھایا ؟

فانیا: اسی طرح برکنا کی خاطت قرآن کی آیات اس قرآن کے تعلق ہیں جم معلوظ " میں محفوظ " میں محفوظ " میں محفوظ سے اس کا جواب بھی کہی سے۔

نیوز اگریی بات ہے توجیر بی قرآن مجید کے ساتھ خاص توہیں "قرات انجیل وغیرہ جی لوح محفوظ" ہیں بغیر کسی تحریف و تبدیلی اور کمی بیشی کے محفوظ ہیں۔ فالٹا: ایک درانا نحن خز لنا المذکد دیانا لیے لیعا فظون" میں حفائت مرجود ہے کہ قرآن مجید کے نائل جو انسے کے بعد اس کی حفاظت کا ذہرا تھا یا گیا ہے۔ خرکہ نازل ہونے سے بہلے ۔ اس لیے یہ کمنا کہ خاطست قرآن کی ایس کا تعلق اس قرآن سے ہے جو لوح محقوظ میں موجو و ہے عبی اور بے بنیا و باس ہے۔

ہے ہے ہووی سوط ہل دور سے مبات ہوئیہ ہے۔ یہ وہ اسلام کے مگر سنے یہ ہوت ہاں کا مگر سنے یہ ہوت ہاں کے مگر سنے یہ ہوئے ہوئے اسلام کے خلاف کا میں جی بائے ہوئے ہے۔ اس بیے ان واضح ولائل کا ان میرکوئی اٹر نہیں ہو کا ملکہ وہ اپنے باطل افکار کی ترویج کے لیے الیسسی ایسی

بے سرویا تا ویلات کرتے ہیں کو تقل و تدبیسے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوا۔

وران مجید کے کل اور تب ریل سے محفوظ ہونے کے بلے شار تقلی و نقلی دلائل ہیں ، عقل سی کو تسلیم منیں کرتی کہ قران مجید میں کمی بینے کہ دور کئی ہو اس کے گزرے دور میں بھی لاکھوں حفاظ قران موجود ہیں اور اگر کوئی منی منفی قران مجید میں ایک حرف کا بھی اضافہ کرنا چا ہے۔ تو بڑے بڑے فران مجید کو اس فرد رکن رہزاروں حجود تے بچے بھی اس خلطی نے مخفوظ رکھ سکتے ہیں رید تو اس وور کی بات ہے توجی دور ہیں قرآن مجید کو اس نازل ہوا ہو۔ اس وقت اس میں بت میلی وی لوٹ کا احتمال کمیون کو موسکتا ہے ؟ یہ کیسے مکمی ہے کہ اس میں بے شارا یات کا احتمال کمیون کو موسکتا ہے ؟ یہ کیسے مکمی ہے کہ اس میں بی بی میں اور کوئی کی جانے کا احتمال کمیون کو موسکتا ہے ؟ یہ کیسے مکمی ہے کہ اس میں بے شارا یات کا احتمال کمیون کو اور بے متماماً یات کو کا کا میں اور کردیا گیا ہوا ور کردیا گیا ہوا ورکوئی کھوا ہو ؟

الكارتحريف كاسبب

گزشته ب<u>حث سے ب</u>ربات بخوبی واضح مہو جاتی ہے *کہ ت*سیعہ ندمہب میں قران جبر ناقص الممل اورتبديل شده ك ب ب اورتام شبعه قرآن مجيد مين تحرلف وتغير كے قائل ہيں۔ البتنبيعد كے كيو علماء فيرسوائي سے بحنے كى خاطراس عقيدے سے انکار کیا ہے - ان میں سے ابن بالور فی تھی سے ۔ یہ بولٹ خف سے س بوتقى مدى بجرى مين اين اسلاف اورامامون كے خلاف بغادت كرتے ہوئے قرآن مجید میں تحریف و تبدیلی کا انکار کیا بیوتھی صدی ہجری کے نصف تک پوری شیعد قوم سے اس کے علاوہ کسی ووسر یشخص کی نشا تہی نہیں کی جاسکتی حبس كم تعلق ليركها جاسك كدوه تحريف قرآن كاقال ندتها بدك مشيد كم تام اسلاف ہزاروں ایسی احادیث روائت کرتے تھے یجن سے نابت ہوتا تھا کہ قرآن مجد لیم کی بینی کردی گئی سے اورسب کے سب اس عقیدے بیتفی تھے۔ یں بوری دنیا کے شیعوں کو چیلنج کر اہوں کہ وہ تو تھی صدی تک اپنی قوم کے كسى اليست فردكانام بتاديس حوقران من تبديلي كاقائل ندموم محصه كامل بقين سيح كمركوني سٹیدیمی میرے اس بیلنے کو تبول کرنے کی جرأت دجسارت منیں کرسکے گا۔ شيد مقائد كى بنياد قائم مى اس وقت رەسكتى سے جب قرآن تجديد كومحرف ادرتبدیل شده کتاب انا چائے ورندان کے بیودی عقائد کی ساری عمارت ہی منهدم موكرره حليئ ككيز كرولايت واما مرت ارحبت بدااور كفيرصحاب جيس باطل عفائد كا قرآن مجيد ميس الثارة مجى ذكر نهيس اس كي ستيعد قوم ال كي انبات

کے لیے یہ کمنے پیجبور سے کہ یہ تمام عقا نُداصلی قرآن میں ندکور تھے مکرصم بنے قرآن کو اپنی مرضی طابق جے کرکے ان سارے عقا نُدکونکال دیا -

ابن ابوردی نے جب دیکھاکہ تحریف قرآن کا عقیدہ سنے ازمہب کی ترویج
میں رکا وطے کا باعث بن رہا ہے اور لوگ شیعہ قوم سے نفرت کا اظہار کرسنے
اور انہیں طعون کرنے لگے ہیں تواس نے تقیہ کا لبادہ اور اور اور اور اروں سنے بعی
احا دیث کی مخالفت کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی کہ قرآن مجید مہرقتم کی تبدیلی سے
مفوظ ہے ۔ بھلاسنے حدکے معصوم امامول " کے داضی اقوال اور شید تفیرو میں نے
اور تاریخ کی ہزار و لفوص کے مقابلہ ہیں تمی جیسے غیر معصور شخص کی کیا جہ نذیت
ہوسکتی ہے ؟ مگر تمی نے مسلمانوں کے طعن و نسنے بیے کی خاطراس عقید
سے ایکار کیا اور کہا:

ردہما داعقیدہ ہے کہ وہ قرآن جواللہ تعالی نے اپنے نبی محدم نازل کیا وہ وہی سے جود وجلدوں کے درمیان ہما رسے یاس موجود سے " کے

ہے دووبدوں کے دویان ہا وسے بال کے بروسے سے اس کے بعد ایک اور سید مالم سیدم تفل مقب بعلم الهدی نے بھی اس کے بعدی ابن با بور بھی کا در اس قول کو اختیار کیا پرشیعت مقدم الومی طبر کا سیخت علق نقل کرتے ہوئے کھتا ہے :

رمقران میں زیادتی کے نہونے برتوتام کا آنفاق ہے البتہ تعیف سنسبعہ اور عامکی کے قائل ہیں - بھارامیجے مذہب یہ ہے کہ قرآن مجید میں کوئی تنب میں نہیں ہوئی سیدمرتصلی نے بھی اسی قول کی نائید کی ہے تاہے

العتقادات لابن بابور القبى . باب الاعتقاد فى القران طبوعدا يران ما ١٢ اهد عن البيان الطبرسي الماس معبوعدا يران ما ١٢ م

" بیسر التبیان" بین نظم اس مقیدے سے انکار کیاوہ ابو معفر طوسی متو نی ، ۲۱ مرحب ابنی تفسیر التبیان " بین نظم اسے :

ابی سیر اسین در است به سام و در آن میں کی بین کا عقیده رکھنا مناسب سنیں ... بنی صلی الله علی و الم سے روایت ہے ۔ آب نے فرایی : میں تم میں دوجیزی چھوڑ کرجار ہا ہوں اگر تم آئیں مفیوطی سے تھا ہے رکھو گے تو ہرگز گراہ نہ ہوگے اللہ کی کتاب اور اہل بیت ببحد میٹ اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن کا ہر را نے میں موجود ہو نالازی ہے اس لیے کہ ان کسی اسی چیز کے ساتھ تمسک کرنے کا حکم کیئے سکت تھے جو موجود ہی نہ ہوا کے آپ کسی الیسی چیز کے ساتھ تمسک کرنے کا حکم کیئے سکت تھے جو موجود ہی نہ ہوا کے ایک الیسی جیز کے ساتھ تمسک کرنے کا حکم کیئے سے تھے گر درجیا ہے ۔ ایک جو تھی صدی ہجری کے نصف سے اے کھٹی ہجری تک یہ چار انسخاص ہی جنہوں بی جنہوں بی جنہوں بی جنہوں ہی جنہوں بی جنہوں بی جنہوں کا حکم کے ایک کی کے نصف سے اے کھٹی ہجری تک یہ چار انسخاص ہی جنہوں

نے تخریف قرآن کے عقیدے سے انکار کیا۔ ان چار کے علادہ کسی پنچویں کے متعلق نیموت نہیں لٹاکہ دہ قرآن ہیں تب رہی کاعقیدہ ندر کھاہو۔

پناپچمشهورست عرکست نوری طبرسی مکتاب،

ورقرآن میں عدم تحریف کے قائل شیعہ کے صرف چار مشائنے ہیں: قمی سیدم تھنا کا طوسی اور الوعلی طبر شی ۔ متقدمین میں سے کوئی پانچوا تشخص ال سے اتفاق نہیں کر تلہ تما م شیعہ تحریف قرآن کے قائل تھے۔ اس عقید سے سے اختلاف صرف ال جارعلاء نے می کما '' کے

ان چار نے بھی شیعہ نم بہب کے اس بنیا دی عقید سے سے انکار محف اس یے کیا کہ لوگوں کے طعنوں اور اعتراضات سے بچا جا سکے ان کا انکار تقیہ بر مبنی تھاور نہ حقیقت میں یہ لوگ بھی تب میلی قرآن کا عقیدہ رکھتے تھے۔ تقیہ لعیسنی

المان ج اص المطبوع الحف -

له نصل الخطاب ص م المطبوعد إيران .

کذب ونفاق بونکدان کے دین کی بنیا دول میں سے ایک اہم بنیاد ہے کہ اس کیے انہوں نے اس بیٹمل کر کے اچنے دین کوطعن آت نیع سے معفوظ کرنا چاہا۔ ان کا انکار تقییہ ونفاق بیٹرنی تھا اس کے چند دلائل ہیں:

(ولاً: یک عقیدهٔ تحریف بردلالت کرنے والی روایات شیعه محدثمین و هسرن یا کے نزدیک متواتر میں بینی دہ اتنی زیادہ بین کہ ان کی کمذیب ناممکن ہے جنانچہ نوری طیرسی شیعہ می دے مات نعمت اللہ الجزائری سے نقل کرتا ہے کہ اس نے کہا:

مرمارے علماء کا آنفاق سے کہ قرآن میں تب یلی و تغیر سے دلالت کم سے والی احادیث می علماء کا آنفاق سے کہ قرآن میں تب یا درمتو انزمیں کے

مزربه کقاید:

ست جرائری فرما تیمین: ان روایات و ا حادیث کی تعدا د دو بزارسے جی ذائر ہے ، است کے مینا دو بزارسے جی دائر ہے ، است کی مینا دائر ہے ، است کی ایک جی عت نے ان کے تنفیض لمونے کا دعولی کیا ہے جن میں شیخ مینا محقق د اما دُعلا مُحلبی وغیرہ بھی نتا مل ہیں ملکہ شیخ الوجھ فرطوسی نے جی اپنی تفیر موال تبیان "
میں ان احادیث کی کنٹرت کی تصریح کی ہے ۔ · · · ·

جان دینا چاہئے کہ بیتمام احادیث ہما ری ان مقبر کتا بوں ہیں درج ہیں جن بریمار خرمب کی بنیا دیہے اور جن سے دو سرے شرعی مسائل کا اثبات کیا جا تا ہے اسے یعنی دوہزار سے بھی زیادہ الیسی شیعہ روایات ہیں جن میں اس بات کی وضائے موجود ہے کہ قرآن ناقص اور ناممل ہے اور اس کی آیات ہیں کمی سینسی کردی گئی ہے .

ك اسكابيان آگے مصلاً آئے كا ـ

کے فصل الحطاب فی اتبات تحریف کتاب رتب الارباب از نوری طبرسی می مطبوعرابران رسی الفتا من ۱۲۷۰

اتنى دوايات توتائد مسئلة خلافت والمحت على رضى الشرعند كم تعلق بھى ند عول اوران تمام روايات كے انكار سے خلافت على كے مسئلہ كوتابت كرنے والى روايات كا آلكار بھى لازم آئا ہے ۔ اس كى وضاحت كرتے موئے شہور مشہور مشت بعد عالم طل با فرمیسى محصل ہے:

در تحراف والی روایات کوتواتر کا در جرحاصل ہے اور ان روایات کے انکار کا میم بنی می انگام بائی است کے انکار کا میم بنی ہے انگار کا میم بنی بھی انگار کا میم بنی بھی انگار کا میں بھی تعین سے نہیں ہے بلکہ تمام کی تمام بائی بھی اور است کے بارہ ہیں بھی تعین سے نہیں کہا جا سکتا کر وہ صبح روائت ہے بلکہ میر سے خیال کے مطابق امامت کی روایات کی تعداد بھی تحراف والی روایات جتنی ہی سے اور اگر عقید و تحریف قرآن کا انکار کر دیا جائے تو تحضرت علی علی المست و خلافت بھی شکوک تھمرتی ہے ، تعنی بھی احاد بیت سے آپ کی امامت تا بت نہیں کی جاسکتی '' لے

قائی اشید نمرسب باره ا مامول کے اقوال واراء برمینی ہے الین کا بیا سی الین کا برمیب باره ا مامول کے اقوال کا مجموعہ ہے اور کوئی مجی الیا علیہ ہو امامول سین مقدہ نہیں کہلاسکتا ۔ اب قرآن میں سین مقدہ نہیں کہلاسکتا ۔ اب قرآن میں سید میں کا عقیدہ ان کے امامول سین مقول دمروی نہ ہو تا ہاں ہے مستبیعہ قوم کے مطابق ان کے معسوم اور واجب الا تباع امامول کا قول ہے کہ اصلی قرآن اس وقت دنیا میں موجود نہیں اور جو ذائن موجود ہے وہ اصلی نہیں ۔ اسبجو لوگ شید مکہلا نے کے باوجود اس عقید ہے برایان نہیں رکھتے ۔ وہ یا توا پنے وہ معسوم اور واجب الا تباع "امامول کا صربی کی الفت کرتے ہیں یا بھر تقیدا ور کذب و نفاق سے کام لیتے ہیں ۔ فالٹ : یہ چارول اشخاص جہول نے بطابہ راس عقیدے سے انہ کار کی سے انہ کار کی میں ہے۔ میں انہوں کی مربی کے دیا تا میں موجود و تر تھا ۔ حب کہ میں سے کوئی بھی دو معسوم امامول "کے زیانے میں موجود و تر تھا ۔ حب کہ سے ان ہیں سے کوئی بھی دو معسوم امامول "کے زیانے میں موجود و تر تھا ۔ حب کہ

العنفسل الخطاب ازنورى طيرسى

تحریف قرآن کے قائین امامول کے زمانہ پیری توجد حقے۔ انھوں نے اپنے امامول سے براہ راست روایات اخذ کیں اواکیں براہ راست روایات اخذ کیں اواکیں اواکیں اور ان سے بلٹیا فرگفتگو کی ۔ اور ان سے بالمشیا فرگفتگو کی ۔

ولعنا: وه تمام كتب جن بين تحريب قرآن والى روايات درج بين شيعه كى معتبركما بين بين بران كالم كار رومداريب اوران بين سے ليمن توسسيده معتبركما بين شده مين مثلاً الكافى "اوران مني وغيرو-

خدا مسًا: یہ چاروں اُنتخاص باوجوداس کے کر بنظام ور آن مجد کو کمل است بیں اپنی کتا بوں میں جرح و تنقید کے بغیرالیسی احادیث روائت کرتے ہیں جن سے تحرفیف و تغیر کا اثبات ہوتا ہے -

مثلاً ابن بابور في ابني كمّاب الخصال عين روائت بال كرّا سي كريوالله مثلاً ابن المرّاب عن كريوالله

ووقیا مت کے دل قرآن اللہ تعالیٰ کے دربار میں شکائت کرے گاکہ یارب! کچھ لوگوں نے مجھے جلاڈ الا اور کھیاٹر دیا" ہے

اسی طرح الوعلی طبرسی بوعقیدهٔ تحرافی کامنگسهده و بھی اپنی تفنیر مجع البیان " بی کستا ہے کہ سورہ النساء کی آئت" خما استمتعتم ہے۔ منہوں "کے بعد ددالی اجل صدیعی "کو قرآن سے نکال دیا گیا چنا نچہ کھتا ہے:

"بعی پٹھ صحابی فلما استمتعتم به منهن کے بعد الی اُجل مسلی" بھی پٹھ اکرتے تھے۔ اور ظاہر سے اس سے مراد متعمد اللہ

له الحضال ازابی با بویدتی ص ۸ مطبوعد ایران ۱۳۰۷ هد سے مجمع البیان انطبرسی ج ۳ ص ۲ س مطبوعظهران ۲۵ ساهد اسطرح کی بہت ہی روایات ہیں جنبی انھوں نے اپنی اپنی کتب ہیں ورج
کی ہے اور اس سے واضح طور مبدیہ نابت ہوتا ہے کہ ان انتخاص نے تحرابیف قرآن کا
انکار محف تقید و نفاق یوعل کرتے ہوئے کیا۔ کیونکہ تقید تعینی ایسے عقیدے کے
خلان اظہار کرنا اور حجو و ابولنا ستے مدیم نہ ہیں ندھرف یہ کہ کار تواہیے
بلکہ ذراکفن دین ہیں سے ہے ہے

چنا بخدابن بابويرقى البينے رساك الاعتقادات" يس كھاہے:

ر تفید کرناؤمل ہے۔ اسے چھوٹرنا کا زیجھوٹر نے کے مراب ہے .. جس نے قائم علیدال لام ر فاریس جھیا ہو ا آخری مرعوم امام) کے ظامرہو نے سے پہلے تقیہ

قام مینا کی مرفادی چینا برا مرفی روسه مرفی بورست برا مین التدرسول پرعمل مرفات کردیا در اس نے التدرسول پرعمل مرفات کردیا در اس نے التدرسول

اورا ماموں کی نخالفت کی امام صادق علیہ السلام سے ارتباد باری تعالیٰ مدر ان اکد مکھ بھند اللہ التھا کھی منہوم مدان اکد مکھ بھند اللہ اتبا کا کیا منہوم

مع تواب نے نے مایاد اعملکم مالتقید " یعنی تم اللہ کے نزویک

وه زیاده معزز ہے جتقیہ رپزیادہ عمل کرنے والا ہے کا کے

بعنی اللّٰد کے نزدیک عزت ومرتب کامعیارتقولی نہیں بلکہ تقیہ ہے ہو حتبنا نیادہ اپنے ندمهب کوچھیائے اور کذب بیانی ومنافقت سے کام سے وہ اتناہی اللّٰد تقالیٰ کے نزدیک نیادہ مقرب و محترم ہے۔

تقید کی اتنی زیادہ ففیدت مونے کی وجہ سے ہی ان جاروں اشخاص نے عقیدہ تحریف کا بنا مران کارکیا ۔

الفعيل كے ليے الاحظ بواس كما باب ورست ما وركذب ولفاق " على الاعتقادات الدائن بابور يقى - باب التقتيد مطبوع اليران ما ١٢٥هـ -

دراد مداً: اگران چاروں کرائے کوت کیم کرلیا جائے تووہ تمام روایات باطل شہرتی ہیں جن کے مطابق واسلی قرآن تصریت ملی منی اللہ عند کے علاوہ کسی نے جمع نہیں کیا۔ اور جب وہ قرآن جمع کر کے صحابہ کے پاس لائے توانہؤں نے کہا: یہی اس کی ضرورت نہیں تو آپ نے فرایاد لات دون ابعد ھذا الاان یقوم القائم من ولدی "

الع معرف و المارية و الدويس سنة المريد الماري سنة و الدويس سنة و الماري سنة و المريد سنة و المريد سنة و المريد سنة و المريد المريد المريد و المريد

سن ما موں کے سواکوئی بھی یہ دعوای نیب کرسکتا کہ اس کے پاس سارات آن موجود سے" کے

اسی طرح عدم تحریف کی صورت میں ضفائے داست دین کے مقام و مرتبہ کا اسی طرح عدم تحریف کی صورت میں ضفائے داست دیں ہے مقام و مرتبہ کا است کے رافت میں اللہ عنہ اللہ تصفی اللہ عنہ اللہ تصفی اللہ عنہ اللہ تصفی کے برگزیدہ بند سے قراد با ہے ہیں جو کہ شیعہ قوم کوکسی صورت بھی گوار انھیں ۔ اور اگر خلفائے داست میں کی اس فضیلت کا اعتراف کر لیا جائے توال کی خلافت ایرت تا بت ہوتی ہے اور یوں شید مذہب کی ساری عمارت مفہ تھی کے اور اول کا است بد خدہ بہ کی ساری عمارت مفہ تھی کے اور اول کا

مذہب باطل ہوکررہ جاتا ہے۔ اسی طرح شیعہ قوم کا یہ نظر بیھی باطل قرار باتا ہے کہ ہروہ بین برجو بارہ امامول کے واسطرسے ہم کک نہیں بینی وہ نا قابل اعتمادہ سے کیونکہ قرآن مجید ہم مک

ا وونوں روایات بیھے گذر کی ہیں۔

خلفائے تلا شکے واسطہ سے بہنیا ہے۔ اس کی جمع و تدوین کا آ فار صفرت الو کھے دلی وضی اللہ عنہ کے دور میں ہوا اور تکی الصفرت عثمان رصنی اللہ عنہ کے دور میں ہوا اور تکی الصفرت عثمان رصنی اللہ عنہ کے دور میں ہوا اور تکی الصفرین متاخرین سنے یعماء وعوام میں سے کسی نے بھی ان چاروں انتخاص کی تائیر منیں کی کیونکہ تائید کر نے کی صورت انہیں اپنے فرہب سے ہی جاتھ دھو ٹا بڑتا تھا۔ اسی یعے دوسر سے شیعہ علی و نے ان چاروں کی اس دائے کسی تھے دی اور ان کے دل اُل کو تھک اور پی نائیم شہورت یہ کھنسر میں انکاشی اپنی تفید سرالصافی " میں سیدمر تھئے کے دلائل ڈکو کر کر نے کے بسب میں انکاشی اپنی تفید سرالصافی " میں سیدمر تھئے کے دلائل ڈکو کر کر نے کے بسب میکھتا ہے:

دوئید مناکری نکو مبت سے ایسے وامل موجود شقیق کی برولت قرآن میں تبدیلی کی جرات نہیں کی جاسکتی تقی لغوا ور باطل ہے کیونکہ مبت سے عوامل لیے معی موجود تقیق کی برولت قرآن میں تخریف و تبدیلی ناگر مرتفی اس لیے کہ وہ منافیتن اجنوں نے رسول الٹرصلی اللہ علیہ والہ کی وصیت کو تبدیل کر دیا اور خلافت حفرت علی علیمید السلام سے فصب کر کے کسی اور کو و ہے دی ان سے یہ کیونکر بعید تفاکیہ وہ فرآن کو اپنی دست بروسے فوظ رہنے دیے اس لیے کہ اصلی قرآن میں السی آیا موجود تقیں جائن کی خواہ شات کی کھیل کے داستے میں رکا و طرف بنی تھیں گئی ا

ایک اور مبندی شیعه مالم سیدم تھنی کی رائے برتنفید کرتے ہوئے کتا ہے: مدحق کی اتباع کرنی چاہئے یسسید مرتضی کی مصوم نہ تنفی ان کی اطاعت فرحن نہیں، قرآن میں عدم تحرفی ان کی داتی رائے ہے ہم بیان کی اتباع لازم نہیں اور نہی ان کی اتباع میں بہتری ہے۔"

اسی طرح سنید مفسر کاشی اطوسی کارد کرتے ہوئے یہ کہنا کہ امسی قرآن کا ہرزمانے ہیں موجود ہونا لازمی ہے اس کا جواب یہ ہے کہ اصلی قرآن ہرز مانے ہیں

ك تغييرها في ج اص ١٢ ، مقدم - المصرية عيدري ج اص أ ٨مطبوعر مبند-

اماموں کے باس موجود رہا ہے (اوراب بھی آخری امام کے باس موجود ہے) جس طرح کہ امام کا ہرزمانے میں موجود ہیں راوراب کا ہرزمانے میں موجود ہیں راوراب معلیہ السسلام ہرزمانے میں موجود ہیں جوامام کی موجود کی کی طرح اصلی قرآن بھی ہرزمانے میں موجود

طوسی نے اپنی عبارت میں یہ اعتراض کیا تھا کہ اصلی قرآن اگر سرز انے میں موجود

نهوتورمول التُرصلي التُدعليه وسلم اس كعن ما تحق تمسك كرنے كا حكم نه فرماتے كيون كرجي بجير موجودهى تدمواس كى اتباع كرانے اور اسے لازم يجرشنے كاحكم الجمينى موكر و جاتا بسے اس کا جواب سید و مفسر کانٹی نے بددیا سے کارسول التصلی الترعلیہ وسلم نے تقل اكبر (قسال) كي ساته ساته تقل اصغر (ائمه) كي اتباع كالعي عكم دياب توجب

طرح امام بنظام را کارے درمیان کوجود نہیں اسی طرح اصلی قرال کے کی سمارے درمیان موجودنه ہوئے سے کوئی فرق سنیس بڑتا رہینی تس طرح امام صاحب ونیا میں موجود بیں اگرید وہ ایک ہزارسال سے غاربیں چھے موٹے ہیں اسی طرح اصلی قرآن تھی

دنیا میں موجود سے اگری وہ بھی امام صاحب کے پاس فاریس بند ہے۔

مسابعًا: جدياكه م يجهيبان كريكي بي كدان جارول ني عقيده تحريف كا بظا ہزانکارصرف اس لیے کیا کروہ لوگوں کے اعتراضات کے سامنے لاجراب ہو كئے تھے، كەجب ان بريدا عتراض كيا جا ماكداكر اصلى تسدان دنيا ميں موجود سي نيي توتم كس تيز كاطرف دعوت ديتي بوج

اورید کراگراصلی قرآن مجار سے پاس موجو دنہیں تواسس لام کس بنیا دیر قائم ہے حبب كراسلام ي تعليمات كاتمامتر الخصار الله تعالى كى الهاى كتاب قرآن تجدير ليد؟

اے تعنیرصانی ج اس سمار

ادريرك محديث القلين "كاكيامفهوم الوكا، ؟

ادراس طرح کے دیگراعتراف اس دموالات جن کے سامنے ان جاراتخاص کا کوئی اوراس طرح کے دیگراعتراف اس دموالات جن کے سامنے ان کو کم کا مانتے ہیں اس نہولا تو ان کو کھ کے اس نہولا تو ان کا مقدمت ان کا مقدمت ان کا مقدمت اللہ الجزائری تھا ہے :

ہے ہے بہنا نچر شیعہ محد تشریب دنعمت اللہ الجزائری تھا ہے :

روید درست ہے کہ سیدر سفظ استی صدوق رقمی) اور شیخ طبرسی نے اس عقید دمیں (شیعہ مذر ب کے) غالف نظریہ ابنایا ہے اور کھا ہے کہ قرآن میں کوئی تبرب یلی نبیں ہوئی . . . لیکن انھوں نے بیدرائے مض اس لیے انعتبار کی کر شیعہ تبرب بیطن اوراع تراضات کا دروازہ بند کیا جاسکے ورند در حقیقت وہ بھی تحریف نہ بہ بی جو ایک تقال کی تقل کی سے اوراسی لیے انھوں نے اپنی تصنیفات میں بہت سی الیے روایات تقل کی بہرجن سے بیت جاتا ہے کہ قرآن وہ قرآن نہیں ہے وجرائیل علیہ السلام آسمان سے بہرجائیل علیہ السلام آسمان سے کرنازل ہوئے تقل الے

در ان و عصف سے اور طبرسی کی دور دایات ذکر کر چکے ہیں جن سے تحریف قران اسلامی کی دور دایات ذکر کر چکے ہیں جن سے تحریف قران

و بوت ساہے ۔ سجمان تک طوسی اور اس کی تغییر البیال "کا تعلق ہے تو نوری طبرسی اسس سلسلہ میں کہتا ہے:

له الانوارالنعانبيلسيدنعمت التدالجز اثرى مطبوعه ايران -

ہے' کے تامناً: چاروں اتناص نے اپنی رائے کی تائیدیں کسی امام کاقول نہیں بیشیں کی تامیدی کی تائیدیں کسی میں حص کے دینے کا میر کردیا جنانچر کشید عدما لم المافلیل قرونی متونی ۹ ۸ او جور الکانی "کافتارج ہے اپنی کتاب "الصانی شرح الکانی" میں لکھتا

سحدیث، إن للقد آن سبعه عشد الف آی گرا قرآن کی سرو برارآیات تعین اورو گیراهاوین اس بات برولابت کرتی بین که قرآن کی بهت ساری آیات قرآن سے خارج کردی گئی بین اس مفهوم کی اهاویت اتنی بڑی تعدا و میں بین که ان کا انکار ممکن نہیں . . . اور یہ دعولی کرناآسان نہیں کہ موجودہ قرآن بی اصلی قرآن ہے، اور ا بو بحراعم اور عثمان کی حرکتوں بیم طلع بو نے کے بعد یہ است ملال کو معاب نے قرآن کی صفاطت و صیبات کا بڑا اہتمام کی تضاائتہائی کمزوراست دلال بوکوره جانا ہے۔

كاشى تغييرصافى مين الحقاسي:

در الم بریت سے روائت کی جانے دالی ان تمام احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ وہ قرآن جو ہارے درمیان موجود اسے کہ وہ قرآن جو ہارے درمیان موجود ہے کہ دہ قرآن جو ہارے درمیان موجود ہے کہ اس کا پھڑھ تھا اس کا پھڑھ تھا آب برنانسل ہونے والے قرآن کے خلاف ہے کہ حقے میں تب دیلی کردگ کئی ہے اور بے شمارا ایات و کی سے اور بے شمارا ایات و کی سے کو کال دیا گیا ہے مشکل اصلی قرآن ہیں علیہ السلام کا نام کئ جگہ مذکور تھا اس طرح آل محرکا لفظ محرک کئ آیاست ہیں تھا اور کئی آیات ہیں من فقیس کے نام محرکھے

اے الصافی مترح الکانی - کتاب فضل الفرآن ع مص ۵ مصوعة مهد (فارسی) الله الصافی مترح الکانی - کتاب فضل الفرآن ع مص ۵ ع

ان ساری میرون کوقرآن سے خارج کردباگیا ہے۔ اسی طرح موجودہ قرآن کی ترتیب بھی صلی قرآن کی طابق منیں علی بن امباہیم فی کے بھی ہی نظریایت ہیں' اے

وممارے مشائح کا اعتقاد قرآن کے بارہ بیں یہ ہے کہ قرآن میں تب یلی کردی مُمَى سے اور برست سی آیات کونکال دیا گیا ہے۔ تقہ الاسلام بینی اسلام کے عشرعا لم محدین تعقوب کلینی کابھی ہی عقیدہ ہے اس سے کہ اُھول نے اپنی کتا اب کانی اہی تحریف قرآن بردلالت كرنے والى بے شمار احادیث روائت كى بیں اور ان پر کسی متم کی جرح بھی نہیں کی بجب کہ انھول نے اپنی اس تھنیف کے مقدمہیں یہ می انھا سے کہ انھیں اس کتا ہے کی روایات کی صحت کیل اعتماد ہے۔

"اسی طرح ان کے استادعلی بن ابرامیم فی کا بھی نہی عقیب دہ سے اور ان کی

تغييراس قسم كى روايات سي عجرى بوئى ہے۔ اسى طرح احمد بن ابى طالب طبرسى نے اپنی کتا لب "الاحجاج" بیں ہی موقف اختیار کیا ہے اسے

مشهورشيدعالم مقدس اردبيلي ابني فارسي كي ضخيم كتاب مديقة المشيعه

«عنمان نے عبدالتدین مسود کواس لیے قتل کردا دیا کہ انھوں نے عنمان اور زیدبن تابت کا تالیف کرده قرآن برهنے سے انکار کردیا تھا۔ بعض علی عرا کمنا ہے کہ عمان في مروان اورزيا دبن سمروكو عكم ديا تفاكه وه عبدالله بن سعود كے قرآن سے ابنی مرضی کی است یا ونقل کر کے باتی قرآن کودھو طوالیں 'اسے

مقدر تفيرصاني ص ١١٠ سك مقدر تفيرصاني ص١١٠ -ك حد تقد الت معداز اردبيل ص ٨ المطبوعد ايران -

شید گاشفاتمة المجتمدین الاباقرطبی ابنی کتاب میں اسکتا ہے:
مراللہ نے قرآن میں سورة النورین نازل کھی (ہے بعد میں قرآن سے اکال
دیاگیا) دوسورة یہ ہے:

بسمالله اليومال الرحيم وياأيها الذين آمنوا آمنوبا النوين انزلن هماعليكم ميتلوان عليكم آياتي وكذل لكمعذاب يوم عظيم و نوران بعضهما من بعض وإنا السبيع العليم والذين يوفون جهدالله ورسوله في آيات لهم عبنات النعيم والذين كفروليس لجدما آمنوا في قضه عمينا قيهم وماماه أم الرسول عليه يعذفون في المجمع على الفيم وعصوا الرسول عليه يعذفون في المجمع على النسول ولدك ليستون من هم مرائخ

اے ایمان والو دو اور (محروطی) ہم نے تم برنازل کیے تم الی جا ایان لاؤ وہ دو اول تم برمیری ایات الات کرتے ہی اور تہیں قیاست کے عذاب سے ڈراتے ہیں ۔ وہ دو اول نور میں بعض بی سے الدیس میں وطیع مہدا ۔ وہ اوگ جوالتٰہ اور اس کے رسول سے کیے گئے اسی جد کو نوعا تے ہیں جس کا ذکر دہدت سی آیات میں کیا گیا ہے ال کے لیے تعتوں والی منیس ہیں اور وہ اوگ جنہوں نے ایمان قبول کرنے کے بعد رابے عہد کو تو ڈرڈ الا اور رسول کے وسی ونائر کان مان کی بہند جنری کے بعد رابے عہد کو تو ڈرڈ الا اور رسول کے وسی ونائر

کافر مانی کی انہیں جبنم کا گرم یا نی بلایا جائے گا ایخ ۔ فاجروں نے اس جی مت کے کئی الفاظ کو نکال دیا اور اپنی مرصنی کے مطابق اس کی قراءت کی " لے

لى تذكرة الائمة المجلسي نقل الدوس تحفدات مد "ازبر وفير فور تنشس توكل ج اص ١١٨

یعنی شیعہ قوم کے نزدیک بیسورت الله تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی تفی مگر بعدیں اسے قرآن مجید سے نکال دیا گیا۔ کیونکہ اس میں صفرت علی آگی و صابیت وا مامت کا ذکر تھا۔

سشیعد ما لم مرزائح د باقر بوسوی شختا ہے: «عقال نے عبدالتُدبن سعود رہاس کیے تشدد کیا کہ وہ ابن سعود سے ال

کافراک ہے کراس میں حسب منشا شب یلی کرنا چا ہمتا تھا" ہے کریم خان کرمانی جھے شیدہ مرشدالا نام" سے موسوم کرتے ہیں اپنی فارسی کی کت ارشا دالعلوم میں بھتا ہے :

سرام مہدی طاہر ہونے کے بعداصلی قرآن کی الادت کریں گے اور فرائیں گے اور مرائیں گے اور مرائیں گے اور مرائیں گے ا

به بیره استید: مطبوعد لا بور ایرانی شیدها فی کوهسده مهرجا ناچارسی که بیسورت بعی علامری ب الدین الخطیس ای بیسورال بین دلستان نابس " سے نقل کیا ہے برصر و ن دلستان خام بسب میں مذکو دنیں ہے بکر علبی نے اس کا ذکر ابنی کتاب تذکرة الا تمرشیدی کتاب ہے کیا ہوئی ہے ۔ اب لطف الشوها فی کیا بواب و سے سکتا ہے ؟ تذکرة الا تمرشیدی کتاب ہے بالم الم سنت کی ؟ اور کیا مجلسی شیدہ قوم کا فروسی یا سیانان المبسنت کا ؟ صافی کے لیے وزار کی کوئی صورت نہیں ہے درستان میں کئی بادشا نے ہوئی ہے اور باک وہند کی کوئی صورت نہیں ہے ۔ یہ سورت کا اپنی کتب میں اعتراف بھی کیا ہے ۔ مسئس کا سید علی حائری وغیب رہ ۔

اے بحرالجوا ہرادموموی می عمم معبود ایران

جے بعدیں تب دیل کردیا گیا تھا" کے مندوستان كاشيعه عالم سيدولدارعلى جيشيع قوم ني آية الله في العالمين كالتدويا جابن ايك تنابي كماس، "اس بات مرکسی میم کاشک و شبرنه مین کرشید روایات کے مطابق قرآن کی آیات میں زیاد تی مھی ہوئی ہے اور کی بھی اوراس کی ترتیب کو بھی تب دیل کر دیا گیا۔ سد ، ، ، ، ۔ ایک اورشیعه عالم تصریح کرا ہے: وموجده قرآن فليفة الت كامرتب كرده معاس ليديد شيدم حبت منیں ہوسکتا" سے مرسی سے مشہورشیعہ محدث نوری طبرسی حس نے عقید ہ تحربین کو تابت کرنے کیلئے منتقل کتاب تحرمری ہے۔ المناب عربی ہے۔ "فصل الحطاب فی اقبات تعدیف کتاب رب الارباب" یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے تبدیلی و محربون کو تابت کر نے کے لیے نبصلہ کر خطاب ۔ اس کی مختلف عباریس ہم چھیے ذکر کر آئے ہیں ۔ ایک حجکہ دیرٹ یعدی محت

. رر قرآن کی بهت سی سورتوں کوہی فائب کردیا گیامتلاً سورۃ المحصد ،

ا ارتادالعوام ج عص الم المطبؤ عدايران ما المطبؤ عدايرات .
على استقصاء الافحام ج اص المطبؤ عدايرات .

سے ضربت چدرہیج کاص 20 مطبع نشان مرتفنوی۔ ہند۔

مورة الخلع اورسورة الولاية "ك

سیم ہے ہم شیعہ کے دومسرے اکابرین کی عبارتیں بھی ذکر کر چکے ہیں جن کا بخوار بے فائدہ ہے ۔

حاصل بحث يب كر تقدين ومت خرين سنيد كااتفاق م كرموجود قرال ميد

الع نصل الخطاب ص ١١٠٠

علام محب الدين الخطيب في بندرسائ المخطوط العرلفية "مين الحفائقا كه مشيده كاعقيده به كونكال دياكيا مهد ايراني مشيده كاعقيده به كونكال دياكيا مهد ايراني مشيد مطف الشدصا في في اس كرديد كرت بوش ابني كمّاب مع الخطيب ين مرح وطف أي كساته و الحكار

مدید کسنا کرشیع مورة الولایة کے وجود کو ماستے میں صریح اور وامنح عجو ط سے اس سورت کا ذکر فصل الخطاب کے کسی صفحہ پر نہیں''

ہم مسانی کے بواب میں اسٹ ہی کمیں گے کہ اتنی ڈھٹائی کے ساتھ مجھوٹ کے ساتھ مجھوٹ کے ساتھ مجھوٹ کے ساتھ مجھوٹ کے ساتھ کے بعد محموس کرو کی تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ خطیب مرحوم کے بعد تمہارا کے ایٹری انگر ہے ہم تمہارے محروہ بہر سے سے نقاب اٹھا نے کے لیے ابھی کمس زندہ ہیں۔

یر تهداد انوری طبرسی مسورة انولایت کے دیجرد کا اعتراف کررہا ہے۔ اورصفحہ ۸۰ ابر اس نے اس سورة کا متن بھی ذکرکیب ہے۔

صانی ! السندسد درجا دُا ورابنی سیاه کاریوں بریرده مست دالویم تهاری اصلیت سے بخولی آگاه بی _

اصلی قرآن نیس بلکاس میں کمی شینسی کر دی گئی ہے اور بہت سی تب بلیال کوی
گئی ہیں بیٹ ید کا پیجیدہ ان کی سستند کتب تفییر و حدیث میں بالتقسری موجود
ہے دشیعہ قوم نے اپنے اس باطل عقید ہے کو معصوم امامول "سے روابیت
کر دہ احا دست ونصوص سے اخذ کیا ہے ' وہ کام احا دیث حد تو انز کو بہنی موئی ہیں۔
یعنی امنیں قطعی الثبوت کا درجہ حاصل ہے اور ان احا دیث کا انکام کئی نہیں۔
پینی امنیہ ورشیعہ ورشیعہ محدث نعمت السّد الجز الری ایس ہے کرنا دل ہوئے نظم

ردید که ناکه موجوده قرآن وسی قرآن به جوجیر مل این نے کرنازل موٹے تھے اور یہ کم کو کور ان این کے کرنازل موٹے تھے اور یہ کم موجوده قرآت دی اللی کے مطابق ہے، درست نمیں کیونکہ بیٹی رمتوا تراتا و اس عقیدے کہ اس عقیدے کہ خالفت کرتی ہیں ملکدان سے اس بات کی صراحت ہو تی ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ میں مفہوم میں اور اعراب میں تبدیلی واقع ہو تی ہے۔ تر رہے والی ال احادیث کی صحت پر ہمارے علما عکا اتفاق تر رہے دو الی ال احادیث کی صحت پر ہمارے علما عکا اتفاق

محرافی فران بردلالت کرتے وائی ان احادیث ی محت بر مجار سے معاماه العاق العام العام العام العام العام العام العا سے سبعی ننے ان روایات کی تصدیق و توشق کی سے" نے ان تمام واضح نصوص کے بعد کسی کے بیے یہ کہناممکن نہیں رہاکہ شیعہ قوم کا

ان ممام واع مسوس مے بعد سی سے بیے یہ نها سن ہیں رہ نہ سینہ وم م قران مجید کی صحت بدایان ہے اور میر کہ ان کے نندیک قرآن مجیدیں کئی ہیں ہی نہیں ہوئی ۔

یں ہری۔
سنید قرم کے دہ افراد جوبدنائی درسوائی سے بچنے کی خاطر کھیا نے ہوکر
یہ کہ دیتے ہیں کہ ہم تو قرآن کو کممل مانتے ہیں دروغ گوئی سے کام بیتے ہیں مانودہی
اپنے مذہب کی تردید کرستے ادر اپنے وہ معصوم "اماموں کے اقوال کومستروکرتے
ہیں۔ یک کم جان نہیں چھے دائی جاسکتی کہ چند ضعیف روایات ہیں جو تحریف سے آن

اے مل خطیعوال نوار النعمانيدار نعرب التدالجزائري -

بدولات كرتى بين اس بي كم مسئله روايات كانبين اعتقاد كا ب - تمام ومعصوم "
امامون اور ان كه بيروكارون كاير فتيده تقاكه قرآن مجيدنا قص نا مكمل اور تبديل ت و
كتاب م يونانجه "جند ضعيف روايات "ك نقاب سے اس تقيقت بربر ده تمين والاجا اسكنايه توشيعه مرب كامتفقه مسئله به يرت يعد ك تمام اسلاف اورا كابرين اس مقيد ك بيرو اتفى اس كانكار سنيده ذبر ب كانكار ب -

الله و پیخص جولیندامول کی عمر کا قائل ندمویا پنداکا برین واسلاف کیایان کانگار کردی و اسلاف کیایان کانگار کر سے کی شک رکھتا ہواسے بیٹن دیا جاسکتا ہے کہ وہ تحریف قرآن کا انکار کر سے تعدورتِ دیگراس عقیدے کا انکار کرنا اس بات کا اعترا ن کرنا ہے کہ مذہب سنسیدیا طل اورخود سانحتہ مذہب سے دین اسلام سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

ورسم معنعلق المستنت كالموقف

تحریف قرآن کا حقیده رکھنے والوں کے خلاف اہل سنت نے بہت سی خت موقف اختیار کیا ہے۔ مسلمانا ن اہلسنت کے نزدیک قرآن مجید میں کئی ہیں ہے۔ مسلمانا ن اہلسنت کے نزدیک قرآن مجید میں کئی ہیں ہے۔ مسلمانا ن اہلسنت کے نزدیک الاتفاق کا قرامی موتد اور دائرہ اس لام سے خارج ہے اسی طرح اہلسنت کے اکابرین نے پنی کست میں یعبی واضح کیا ہے کہ صرف کے شیعت میں اس خبیت عقید سے میٹیل ہواہیں اس خبیت کے قید سے میٹیل ہواہیں اہل سنت کی کسی مقبر کتاب میں کوئی الیسی مجے روائٹ موجود نہیں جوقر آن مجید میں اس فیم کی روایت نقص وزیادتی پر دلالت کرتی ہوجانی ہے ہیں کہنا کوا ہمسنت کی کتب میں جی اس فیم کی روایت موجود ہیں محف کذب اور صربے بہتا ہے۔

امام ابن حزم ان عظیم کما ب الغصل فی الملل والنحل میں فراتے ہیں۔ در تمام شیعوں کے نزدیک قرآن مجید ایک تبدیل شدہ کتاب ہے ال کے نزدیک اس میں کئی بینے کر دی گئی ہے اور مبدت سی آیات کو تبدیل کردیا گیا ہے ۔ پھرفر ماتے ہیں۔ بیٹھیدہ واضح کفرسے اور رسول الشصلی الدیلیہ وسلم کی تکذیب دمنی مدین ای

معروف شافعی فقیداینی کتاب میں انکھتے ہیں :

ورقرآن مجي حود وجلدوں كے درميان سے مم كس بالتواتر مينيا ہے" كے

لے الغصل فی الملل والنحل اذا مام ابن حزم جم عهم س ۱۸۱ مطبوعہ بخت راد۔ سے التوضیح فی الاصول ج اص ۲۲مطبوعه صر- اس عبارت کے تحت اس کتاب کے شارح تھتے ہیں: "قرآن مجید کے علاوہ باتی تمام آسمانی کتب اپنی پی تی سکل میں محفوظ نہیں ہیں! حفی فقیہ سکھتے ہیں:

ی یہ سے ہیں . «قران مجیدوہ کتاب ہے ورسول الٹرصلی الٹرعلیہ وسلم میز نازل ہوئی اور آپ سے بالتوائر منقول کی گئی ۔اس کے ضبیح و محفوظ ہو لئے بین کسی قسم کا شک وشہر نہیں' ہے آمدی فرما تے ہیں :

دد قرآن مجید رم کک با التوار منفتول ہوا سیے اور وہ وہی ہے جود وجلدوں کے درمیان سے ''سے ہ

الم سيوطى ابنى كتاب الاتفاق فى عوم القرائ أبي المحقيدي : وه قرآن مجيد كى مجع وترتيب نزولى ب يعنى الشرتعالى كي نازل كرده قرآن كير.

مطابق ہے قاضی ابو بحرفر ماتے ہیں: رو قسد آن مجید ہیں نہ کمی ہوئی ہے ، نیز با دتی مصحف عثمانی اس قرآن رکھے

عین مطابق ہے جواللّٰہ تغالی نے نازل فرمایا ، منسوخ التلاوت آیات کو جھوٹر کر۔ سارا قرآن دوجلدوں کے درمیان بغیرسی کمی بیٹسی کے موجود ہے ' سے

را قرآن و وجندوں سے درمیان ببیری ی بیسی سے مربرد ہے سے علامر سیوطی امام بغومی سے نقل کرتے ہوئے لیکھتے ہیں:

وصحابہ کرام رضیٰ اللہ عنهم نے اللہ تعالیٰ کا ازل کردہ قرآن دوجلدوں کے درمیان جمع کیا بغیرسی کمی بیشنسی کے اصح

الناويج ج اص ٢٤- ك المنارقي الاصول ص ١ مطبوعم بند عد الله الماري الاحكام الله مدى ج اص ٢٢٨ مطبوعه صرر

سے الاتقان نسیوطی ج اص ۲۳ مطبوعة قاہرو ۲۸ ۱۱ ه

هے ایضًا ۔

امام خارن ابني تعنير كي مقدم مي فرمان بي:

موصیح دلائل کے مطابق صحابہ کرام نے بغیر نقص وزیادتی کے اللہ تعالیٰ کی طرف نازل کردہ سارا قرآن دو تحقیق ل صحابہ نے ب نازل کردہ سارا قرآن دو تحقیق ل صحابہ نے ب طرح رسول الله صلی اللہ علیہ دسلم سے سناسی طرح بغیرسی تقدیم و تاخیر کے انھولی اللہ علیہ دسلم سے انھول نے اخذ کی تھی۔ اور تر تیب بھی وہی رہے دی جورسول اللہ صلی اللہ علیہ دسلم سے انھول نے اخذ کی تھی۔ چنا بچہ لوج محفوظ میں کمتوب قرآن مجید اور موجودہ قرآن مجیدیں کو گی فسے تی بیار ہے ہوں و تا تان مجیدیں کو گی فسے انہ بیار ہے ہیں۔ اور موجودہ قرآن مجیدیں کو گی فسے انہ بیار ہے ہیں و قاضی عیاض فرماتے ہیں:

موج شخص نے قرآن مجید کی بے حرمتی کی یااس کی سی آسٹ کی کمذیب کی یا انکار کیا یا قرآن مجید میں بیان کردہ کسی کم کی نعنی کی پاکسی ایسی بچنر کا اثبات کیا جس کی قرآن جید میں نعنی گاگئی ہے یا قرآن کی کسی آسٹ میں تنک کیا تووہ تمام اہلِ علم کے نزدیک الاتفاق کا فرہے ارشاد ہاری تعالیٰ ہے :

مه لایاتیه الباطل من بین یه یه ولامن خلفه "قرآن براطل کسی طوف سے بھی اثرانداز نہیں ہوسکتا ۔ ندرا منے سے نہیجے سے "کے

الم منارئ في بخارى شرب بين تقل باب بالدها ميد الموية كالنبى صلى الله عليه وسلم المدها ميد المدها الده الله عليه وسلم الله عليه والم الله عليه وسلم الله عليه والم الله عليه والله الله والله والله الله والله والله

حضرت عبداللدين عباس سي بحجاكيا: كياموروه قران مجيد كے علاده

اع تفيرخان مقدم واص يمطبوهم طبعة الاستفاسة قامرو، 1900ء -

بھی رسول الدُصلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی آئٹ چھوٹری ہے قوآ بے نے فرمایا مرحا توك اللہ ما ماید کا اللہ ماید کا کہ اللہ ما بیری الدفتین و وجلدوں کے درمیان موجددہ قرآن مجید کے علادہ آئ نے کوئی اسٹ منیں جھوٹری'' کے ا

ہمار مسلانوں کے امام بخاری کا عقیدہ بھی آپ نے اللحظ فرمایا اور بیجھے شیدہ قوم کے بخاری رکلینی) کا عقیدہ بھی آپ اللحظ کر چکے ہیں۔

امام زرکشی فرواتے ہیں:

ر قرار المجید منزم کی ترقیم سے محفوظ ہے اور رافضیوں کا قران مجید میں نعق زیادتی کا قران مجید میں نعق زیادتی کا دعوای بالک باطل ہے ،ارشا دباری تعالی ہے ' افا فحد ن ندانا الذکرو افاله کی افغلون "اور ارشا دباری تعالی " ان علینا جمعه وقد ان نه "اس عقید سے کی واضح دلیل ہیں۔ پوری امست اسلامیہ کا آتفاق ہے کہ قرآن مجید مرقسم کی خلطی سے محفوظ ہے اور موجرہ مصحف کی صحت قطعی ہے " کے

اہل سنت کے فسری نے وانالہ لحافظون "کی فنیر کرتے ہوئے الکا اسے کہ اس سے مراد سے کہ قرآن مجید مرتسم کی ترمیم اور تب یلی سے محفوظ ہے ، الم خازن ابنی تفییر میں اس آئٹ کے تحت فرماتے ہیں :

ارداس آست کام طلب ہے کہم محد رصلی الترعلیہ وسلم) برنازل کیے جانے والے قرآن کو زیادتی، کمی اور تب بی وتح لیف سے محفوظ رکھیں گئے۔ یہ بہاری دمزد اری ہے جنانچہ تمام جن وانس مل کرھی اگرفر آن مجید میں ایک حرف کا اصافہ یا کمی کرناچا ہیں تو نہیں کر سکتے۔ یہ قرآن مجید کے ساتھ خاص ہے برعکس دیگر آسمانی کمتب کے کیونکھا ن

اے صبح بخاری کتاب فضائل القرآن سے البر الحال فی علوم القرآن ج ۲ص ۱۲ طبعہ اولی ۵ م ۱۹ ع

یں کی بنیں اور ترمیم ہوئی ہے لیکن فین کو آن مجید کی حفاظ مت وصیانت کا ذم یخود الله تعالیٰ نے اٹھا یا ہے اس لیے قیامت تک اس میں کسی قسم کی ترمیم کا امکالنے

امام سفی اس ائت کے تحت فرماتے ہیں:

" الله نے اس آئٹ میں بڑی ناکید کے ساتھ بدفر یا بسنے کہوہ قرآک مجیب كوبرقتم كى تب ريلى سي في فوط ركھے كا باتى اسمانى كتنب كى حفاظت كى ذمه دارى بونكم التارتعالى ني المتى التي التي وه تبديل وتحريف سي محفوظ شره سكين جب كرقر أن مجيد قيامت تك برشم كى تب دىلى سے محفوظ رہے گااس سے كماس كى مفالحت الشدتعالى نے توداپنے ذمہ لى ہے' كے

امام ابن كيرفرواتي بن :

روس طرح قرآن مجيب كونازل الله تعالى نے كيا ہے اسى طرح اس كى تفاق کا ذمرهی خوداس نے بیا ہے "سے

امامرازي فراتي ي

رد اس ائت سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجیب کو ہرقسم کی تبدیلی وزمیم سے عنوظ رکھنے کا وعدہ فرمایا سے اس است کی نظیرفران مجید کی بدائت میں ہے۔ "لايأتيه البالمل من بين يديه ولامن خلفه" نيز" ولوكان من عند غيرالله لوحد وافيه اختلافًا كثيراً يين الرية قرآن الله كل طرف سے نہوتا تواس میں مہست زیادہ اختلاف وتنا تعن نظراتا ۔

کے تفنیرخازن ج سام ۸۹۔

کے تغییرالکدادک اُنغنسیج ۳ص ۹ ۸ ابرما مشیدخازی ر سے تفییراب کثیرے موص سے ماد مطبوعہ قاہرہ ۔ اگریدکها جائے کہ حبب اللہ تعالیٰ نے اس کی مفاظمت کا ذمر لیا تفاتوصحابہ قرآن کو جمع کرنے میں شغول کیوں ہوئے ؟

اس کابواب یہ ہے کہ صحابہ کا قرآن جیب کو جمع کرنے کی جدو جد کر نا تضاظمت قرآن کے ذرائع میں سے ایک ذریعہ تھا۔

آگے جل کر فراتے ہیں:

یری فاظت خداد ندی می کانتیجر سے کہ اگر کوئی شخص قرآن مجید کے ایک نقط میں بھی تب بلی کرنا جا ہے تواسی وقت اس کی کوشٹ ش کونا کام بنا دیا جائے کا اور آگر کوئی بوڑھا شخص قرآن مجید کے کسی حرف کوغلط بڑھ وسے توجھوٹے جو شے

بچ بکار اٹھیں کے اخطات ایک الشایخ باباجی اآپ فلط بڑھ رہے ہیں ، ورست یوں سے اور ہی مطلب ہے ور وانالیہ لحافظون کا۔

روسی پر ن سی است کاید انتظام وابتهام قرآن کے علاوہ کسی دوسری آسمانی کماب کے لیے نبین کیا گیا ۔ یہی وجہ سے وسیدان مجی خیاوہ کوئی آسمانی کما بھی تحریف و

ترمیم سے مفوظ ندرہ کی۔ یہ قرآن کریم ہی کامعجہ نہ ہے کہ میودو مضاری اور ملحدین کی تمامتر کوئشسٹوں کے باوجو داس میں کسی تسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکی'' لے یہ سہے اہل سنت کا قرآن مجیب رکے تعلق عقیدہ اور لعبن اکا ہرین المسنت

ك اقرال _

اتبات تحریف کے لیے تنبیعہ کی کتب

تنیعہ قرم نے اپنی تصنیفات میں تحریف قرآن پر دلالت کرنے والی روایا ہی کے ذکر میراکشانہیں کیا بلکہ اس خبیت اور نا پاک عقیدے کوٹا بت کرنے کیلئے ہر دور میں متنقل کتابیں تصنیف کیں۔

بنانچداس سلسلے بی شیعہ کے مقتبر عالم احمد بن محد بن خالدالبرتی فے اکتاب التحریف الدالبرتی فے اکتاب التحریف اس کا ذکر طوسی فے اپنی کتاب الفہرست ، بیس کیا ہے۔ اس کے والد محد بن خالدالبرتی فے التاب التنزمل والتغییر ، تصنیف کی۔ اس کا ذکر خاشی فی الدالب میں کیا ہے۔ اس کا ذکر خاشی فی البی کتاب میں کیا ہے۔

اسی طرح ان کے جب مالم علی بن نفنال کہ جس نے سنسید کے بقول حدیث میں بھی بھی کھی میں مقدرہ تحریف کے اثبات کے لیے مدکتا ب انتخرام من القرائ والتحریف ''تالیف کی ۔

حسن بن به بليمان الحلّى كى كمّا ب التنزيل والتحريف "مجمى سبه -شدعه مغيد محدين على الماه مار المعروف ماين الجحام نيراس عقيد سع كوثات

شیعه مفسر محدین علی الماهیار المعروف بابن الجحام نے اس عقیدے کو ابت کر سنے کے لیے ایک کتاب محدید میں کا مام ہے موکنا ب

قراءة اهل البيت"

ابو لا ہرعبالوا واقتی کی کتاب بھی ہے جس کا نام و قراً قامیر المؤمنین "ہے اس کاذکر ابن شہر انشوب نے اپنی کتاب معالم العلماء میں کیا ہے۔۔۔۔

ست بعد عالم على بن فا وس في ابنى كما ب سعد السدود مي السيطيس اور مجى بنى كا ب سعد السدود مي اور مجى بنى كا ب تفيير القرآن و تأويله و تنزيلية اور قراءة الرسول و أهل البيت اور كماب السيمارى وغيره شامل مي له وأهل البيت اور كماب السيمارى وغيره شامل مي له من خريد مناخرين في مي السروضوع مي ميمت سى كما بين تحريد كم بي -ال مي سعسب سعد بايدة شهوركما ب فام مهة فصل الخطاب في أثبات

ماین میں ہیں ہے۔ تحریف کتاب رب الار باب "جومرزا محدثتی نوری طبرسی متلونی ۱۳۲۰ه کی تالیف ہے۔ اس کتاب میں مفصلاً شیعہ کے اس عقید سے کی وضاحت کی گئی ہے۔

اسی طرح تفربیت ریاسی کامصنف سیدمی میجهد کھنوی ہے۔اس کے علاد ، بھی مہت سی دیگر کتب ہیں جواس کے علاد ، بھی مہت کو نابت کرنے کے بیے فاسی عربی اور اردومی تصنیف گائی ہیں -

لے انقل ازنصل الخطاب ص 94

سے ایرانی سنے پعدعا لم معلف الٹرصائی کی عیاری وہ کادی اور علمی برویانتی الصفا فرائیں -انگے صحرب

ان كتابو سك علاوه لا تعداد السي كتب بين بني من تقل عنوان ك تحت اس عقد من كوبيان كيا كياب من المولكان المس عقد من كوبيان كيا كياب من المؤلف المن المرائع في المن الدرجات " من العدب المرائع في المن الدرجات " من العدب عبد الشرف" ناسخ القرآن و منسوخ " مين ، اور بحراني في "ابرهان " مين سعد بن بين ستعل باب بنه عبد الشرف " ناسخ القرآن و منسوخ " من ، اور بحراني في البرهان " مين سال الوالب ك عنوا نات بين " جاب ان المدي جمع القرآن كا الائمة أن عنه من من المدي بين المديد المديد بمع القرآن كا الائمة أن عنه من المديد بعن الله كل من المديد ال

محقاہے: فری طبرس نے اپنی کتا ب میں تحریف قرآن کوٹا سے تنھیں کیا الکواس کی تو دید کہے۔
نامع سوم لطف الشعا فی اس محرود حبل اور کذب بیب نی سے کام نے کرکس کو
دھو کہ دبیت اچاہتا ہے ؟ شائد اس کا خیال ہو کہ دونصل الخطاب اس کے علاوہ کسی اور کے پاس موجود خیار التا ہے کہ دوہ اس ت رمسل جعو ہے اول تا ہے کہ دوہ اس ت رمسل جعو ہے اول تا ہے کہ دوہ اس ت رمسل جعو ہے اول تا ہے کہ داس کا حجود ہے ہوگا ہے۔
کہ خود اسے بھی لیقین ہوجا ئے کہ اس کا حجود ہے ہوئے " ہے۔

ہم صافی حاجب کو باخر کورینا چا ہے ایس کہ تمہارے ھیوسٹا ورم کروفریب سے بردہ اٹھانے والے کچھولگ اللہ کے فضل سے ابھی کاسموجود ہیں۔ تم حقاتی کو تبسدیل کرکے اہل بھیرت کو دھو کر نہیں دہے سکتے۔ نوری فبرسی کی بیٹ ب نمیا رے ندہ ب کا ایک ایسا کی نیز سے جس میں مترب رایج سے وصاف د کھائی دیتا ہے کہ تم لوگ قرآن مجدم ایمان نمیں رکھتے ملے کسی اور ہی وسستا ورز کا انتظار کر رہے ہو جو غارمیں سبت سے اور جسے میں ہوئے امام کے یاس ہے۔

فیده قوم کی تقربیا برتفییر حدیث عقائد نفته اور اصول کی کتاب میں عقیدهٔ تحریف اور قران مجید میرنا پاک حلول کا دکر مؤتود ہے۔

تهم ان شیعه افرادسے بوجیناچاستے ہیں جورسوائی وبدنای سے بیخےی خاطر عقیدہ تحریف کا انکار کر دیستے ہیں اور بدوٹوئی کرتے ہیں کہم قرآن مجید کو کمل کتاب مانتے ہیں۔ ہم ان سے بوجیناچا ہے ہیں کہ اگر ان کا کہی عقیدہ سے تو وہ اپنے ان مضرین وقی لانا فتها ء و مورضین اور دیگر اکا برین شیعہ کے تعلق کیا کہتے ہیں جو قرآن مجید ہیں تبدیلی و ترمیم اور کی بیشت کے کا کل تھے ۔ کہا وہ انھیں کا فرتسیم کرتے ہیں ؟ اور کیاوہ فنوئی دیتے ہیں کر تحریف قرآن کا مقیدہ و کھنے والے دائرہ اسسلام سے خارج ہیں ؟ اسی سے بیتہ چل جائے کا کہ وہ تقید بیٹ لکر تے ہوئے والے دائرہ اسسلام سے خارج ہیں ؟ اسی سے بیتہ جل جائے کا کہ وہ تقید بیٹ لکر تے ہوئے کے لیے کے لیے کا انکار کرتے ہیں یا واقعی ان کا یہ عقد سے جا

سیست و بہت کہ قرآن میں تبدیلی و تحراب کا عقاد ر کھنے والے سب کے سب کافڑ مُرتدا ور دا نُرواسلام سے خارج ہیں توانہیں سیام کر فاپڑے گاکہ ہیلی چارصالی

الم كے كام منبعكى طور بركفار ومرتدين تھ اس يے كرسب كابالاتفاق بيعتيده تفاكد قرآن مجيد ناقص نامكمل اور تبديل شده كتب سے اور ايسا كيف سے كيا ال

تقالد قرآن مجیب رانص نا میں اور تب دیں سدہ ب ب ب اور ایب سے سے بیان کے نرم ب کی کوئی بنیا دباقی رہ جائے گی ؟ اس لیے کہ اُن چار صدیوں میں توان کے

امام اوران کے بلا داسط شاگر بھی آتے ہیں اگروہ سب کے سب عیدہ تحریف کے سبب کا فریتھے تو بھی واضح ہے کہ شبیعہ مذہرب کفار کا ایجاد کر دہ ہے اور اگروہ انھیں کافر کنے سے بچکیا ہے ہیں تو پیچکیا ہمٹ کسی ؟ کھل کرکہیں کہ جوقراں

کو کمل نبیس مانتا وہ کافرومر تدنیج بس طرح المسانت کھتے ہیں۔ اگر کسسیس کروہ کا فرنہیں تھے تو الیبا کھنے سے وہ نود وائرہ اسساس

خارج موجاتين ـ

اب دوسی صورتیں ہیں۔

۱ ۔ یا تو وہ کشیعہ مذہب ترک کردیں ۔

ار ياعنيده تحريف سے الكار ندكري -

وردنی بات واضع ہے کہ وہ قرآن مجدی میں تب یل کے عقیدے کے علم کھلا اللہ است محفی اس لیے فرار اختیار کرتے ہیں کہ وہ مسلانوں کے طعنوں اور اعتراضات میں اللہ است کے اللہ اللہ کا بھی ہی عقیدہ ہے کہ قرآن ایک ماقعی الکم کی اللہ کا بھی ہے کہ قرآن ایک ماقعی کا مکم ل اور ترمیم شدہ کتاب ہے لیے ا

اے نطف اللّم مانی کا بھی ہے تقیدہ ہے اگر جہوہ بنا ہرانکارکرتا ہے ور ندوہ نوری طبرسی جیدے شخص کی تعریف ندرج مرائی مرح مرائی کرتا ہوں نہ ہمان تنقد مین شید میں دی تعریف کی مدح مرائی کرتا جہوں نے تحریف قرآن کے اثبات کے لیے کتا ہیں سکھیں اور متقل عنوان باندھے ہیں ایسے نوگ جو اسسال م کے بنیا دی ارکان میں سے کسی ڈکن دایان باالقرآن) کا مشکر ہیں دی مدح مرائی کے منہیں توہین تنزیل اور تحقیر کے لائن ہے۔

شيعه اوركذر في نفساق

فیعداور جوٹ دونوں ہم معنی اور متراد ف الفاظ ہیں، دونوں ہیں سی سی مکافر ق یابکہ نہیں ہے رج ہے سٹ یو مذہر ب وجود میں آیا ہے کذب بیانی اور دروغ کوئی اس کے ساتھ ساتھ جی آرہی ہے جھوٹ اس فرہ ب کی بنیا دہے فید فرم ب کا اتازہی جو مل سے ہوا ہے۔

بونگرید مذہب جموط اور کذب کی بیداوار سے اس بیے اس مدہب میں جموط کو انتہائی قدس مقام حاصل سے ، شیعہ قوم اس کے لیے " تقید "کا لفظ استعمال کرتی ہے۔ حس کامفہوم ہے کذب بیانی سے کام لینا اور زبان سے الیے بات کا اظہار کرنا جودل ہیں

شیعدین بن تقید کالباده اور هر این عقید سے کے خلاف اظہار کرنے اور ول کی بات جیبانے کو اس قدام میت حاصل ہے کہ اسے شیعد دین کی بنیا و قرار دیا گیا ہے۔ بیٹا نیخد سنید یو کام می ام می اری "محد بن یعقو ب بن کلینی این بانچوی معقوا امام" حضرت باقر سے روائت کرتا ہے کہ انہوں نے فرمایا:

مرتقید میراا ورمیرے آباؤ اجداد کا دین ہے جو تقید نہیں کرتا وہ مومن نہیں "اے

لي اصول كافي ماب التقية ج عص ٩ المعطبوعم الران وج اص مم مم مطبوعم من -

مصرت جعفرصاد ق سے روائت کرتے ہیں کہ اُھول نے کہا: روین کا ج محتد تقید ہیں ہے اور جو تقید نکر سے اس کا کوئی دین ایمان نہیں'' نبز امام جعفرصادق علیہ السلام نے فرایا:

ورتقبه الله كرين بي سے معدراوى كتاب، بي في كها: وص دين الله ؟

اللدكے دين بيس سے ؟

توآب نے فرایا: ای داملہ صدین الله الله الله الله الله عمر الله عم

یں کے مصنعت قوم کے دین کی بنیادا دران کے مذہب کا ایک اہم اصول۔ تقید سے مراد شیعددین کے مطابق حق کو حجمیانا ادرباطل کا اظہار کرنا ہے۔ کلینی اس کی دضاحت کرتے ہوئے کھتا ہے:

موامام حیصر علیدال الم فی شیعدرادی سیلمان بن خالد کومخاطب کمتے ہوئے سے

روتها را دین ایک ایسا دین ہے کہ جو اسے جھیا ئے گا اللہ اسے عزت و سے گا ادر جو اس کا اظہار کرسے گا اللہ اسے ذلیل کرسے گا'' سے

جب كدارشاد بارى تعالى سے:

ياأيهاالرسول بلغماانزل اليكمن ميكوان لمتفعل مما بلغت سالتك "ك

نے ایفناج ۲ ص ۱۲ مطبوعہ ایران وج اص ۲۸ ممطبوعہ سند۔
کے الکانی فی الاصول ج ۲ ص ۱۲ مطبوعہ ایران وج اص ۲۸ مطبوعہ سند۔
سے البعناج ۲ ص ۲۲ م مطبوعہ ایران وج اص ۸۵ م مطبوعہ مبند۔
سے سورة المائدہ آئت ۲۲۔

اے رسول ابھر آپ کی طرف آپ کے بروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی اعلانیہ تبلیغ کیجئے۔ اگر آپ نے ایسان کیا توگویا آپ نے رسالت کاحق ادانہیں

اسی طرح التدتعالیٰ کا فرمان ہے: "فاصدع بعا توبِّمو و أعرض عن المشركين" لے "اسے نبی ہجواپ کو تشکم دیا جاتا ہے تہ على الاعلان اس كا اظهار كريں اور شركوں کی برواه نهرین"

اسى طرح رسول التُدعىلى التُدعليد وسلم في حجد الوداع بين صحاب كوگواه بنا كر

ربي ه. اُلاهل ملفت؟ اسے ميرسے صحابہ! كيا بيں نے رب كادين تم كر بني إ

معابد في عرض كيا: الل مينياديا سے

تب آب سنے فرمایا: الله مراشد است الله اگواه موجار بیم فرمایا: الله مراشد و وسرول کوجواس اجماع بین موجرد شین

میرابیفام پینیا دسے کے

نیز اُب صلی السّٰدعلیه وسلم نے فرایا:

سورة الحجب آئت مه ٩ بخباری وسسلم ۔

مر الشراس خف كوترونازه ركه ويم سه كوئى بات من كراسى طرح آسكي بنياتا مے حس طرح وہ سنتا ہے "الے نيز" بلغواعنى ولوآية "آب لى الله عليه ولم في فرمايا ، مجمد سے اگر كسى ف ايك الت على سنى سے وہ اسے دوسرون كم الينيا ئے "الع التُدتعاليٰ في وين كي تبليغ كرف والول كي شان مي فرماياسي : الدين ببلِّغون رسالات الله ويخشونه ولا يخشون احداً الاست الله وہ لوگ جو الله کے بینیام کی بلیغ کرتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے علاق کسی سے سیس ڈرتے نیز الیجن الله الصادقین بصدقهم وبعد بسالینانتین اس کوعذاب دے " سٰائی کئی ہے۔ ایک دوسری آئت بی مومنول کی به نشانی بیان کی گئی سیے بر

ماں ہے۔ ایک دوسری اُئٹ ہیں مونوں کی یہ نشانی بیاں کی گئی سبے بر دو دلا کیا خدوں لوصة لائے مروہے وہ لوگ (اظہاری بیں) کسی ملامت کرنے والے کی الامت بعثی کسی کی تنقید کوخاطری نہیں لائے ۔ منافقوں کی مذمت کرتے ہوئے فرطایا:

ا دواہ الترندی کے رواہ البخاکی ۔ سے سورہ الاحزاب آئٹ ۹ ما کا سورہ الاحزاب آئٹ ما ۲ سے سورہ المائدہ آئٹ ما ۵

رواذا جاءك المنافقون قالوانشهدانك لرسول الله والله بعلم إنك لرسوله والله بينهدان المنافقين لكاذبون مله

کوسوکه وافله بینهه ۱ ان منافقول کی پیمالت سے کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو "اے نبی! ان منافقول کی پیمالت سے کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو (تقد کرتے ہوئے) کتے ہیں کہ بم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے دسول ہیں۔ اللہ کو بح بی معلوم ہے کہ آپ اللہ کے دسول ہیں گرائش کو اسی دیتا ہے کہ بیمنافق حجو شے لوگ ہیں''

یعنی دل میں توکفر و مکذریب جیمپائے ہوئے ہیں مگرزبان سے آپ کی رسالت کا قرار کرتے ہیں بایں معنی بیمھوٹے ہوگ ہیں ۔

منافعین کی اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا:

رواد القوا الذين آمنوا قالواآمنا واد اخلوا الى شياطينه مقالو إلى المعكم انها نحن مست فارون ك

سبب منافقین مومنول سے ملتے ہیں ان سے کہتے ہیں کہ م ح ایان لاچکے ہیں اور جدیث ایس کہ م ح می ایمان لاچکے ہیں اور جدیث ایس کے م میں اور جدیث ایس کی مجلس ہیں جائے ہیں تو کہتے ہیں کہ م م تو تھار سے ساتھ ہیں ۔ (مسلماؤں سے تو) ہم مذاق کرتے دہتے ہیں ۔

ان منافقوں اور تقید بازوں کی سزاکا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"إِنّ المنافقين فى الدركِ الاسفلُ من النارولِن تجدلُهُ من نصيراً" سے مرب نفتی من فقی جمع کے نبیطے طبیقے میں مول کے ۔ ان کا کوئی مددگارہی آب سیس بائیں گے ۔ ا

اے سورۃ المنافقون آئت ا کے سورۃ البقرہ آئت سا

احادیث بی جی جوٹ کی شدید ندست کی گئی ہے اور بینے کا دامن تھا منے کی تلفت کی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فرمایا:

" سی بولا ۔ بے تنک بسے نیکی کی طرف لے جا تا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جا تا ہے ۔ آدی سے بول رہتا ہے تاکہ حوث برائی کی طرف میں رہتا ہے تنک جوٹ برائی کی طرف میں مہتا ہے ۔ آدی جوٹ برائی کی طرف میں مہتا ہے ۔ آدی جوبات ارہتا ہے اور حجوث کی طرف کے ۔ آدی جوبات ارہتا ہے اور حجوث کی طرف کے جا تا ہے ۔ آدی جوبات ارہتا ہے اور حجوث کی طرف کے جا تا ہے ۔ آدی جوبات ارہتا ہے اور حجوث کی میں رہتا ہے تھی کہ عنداللہ اسے کہ آب ایکھ دیا جا تا ہے " اے در میں رہتا ہے تا کہ عنداللہ اسے کہ آب ایکھ دیا جا تا ہے " اے در در در ہوبات بیات کہ ودر وہ تھیں سیاسی جور کا جور کی میں ایک میں ایک میں ایک میں بیاسی ہور کا جور کی میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک میں بیاسی ہور کا جور کی میں ایک می

تقیہ دین وشریعیت ہے

ان تام آیات داهادیت سے کتان تق اور کذب دفغات کی ندمت ظاہر تو تی ہے اس تام آیات داهادیت سے کتان تق اور کذب دفغات کی ندمت ظاہر تو تی ہے اس کو چھپانا ، ظاہر اور باطن کا ایک مونا وجھوٹ بولنا اور من فقت سے کام لینا دین سالگر آنا کی میں انتہائی مکروہ مذموم فعل اور کبیرہ گنا ہوں میں سے ہے ۔ ایسا کرنے والا اللّہ تعالیٰ کے نزدیک مجرم ، مرکب حرام اور لدنت فعدا وندی کا مستی ہے ۔

یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے جب کرشے مداس سلسلہ میں اسلام تعلیمات کے خلا

صربح بناوت کستے ہوئے کذب ونفاق کواپنے دین کابنیا دی اوراہم جزء قرار دیتے ہیں -ان کے نزدیک حجوے بولنا اور منافقت کرنا نصرف بیک جائز ہے بلکہ نمساز رونسے کی طرح فرائفن دین ہیں نشایل ہے۔

بعنا نيرست دمى رف بسے شيع قوم في مصدوق كالقب دسے ركھا ہے لينى مست زيادہ سے بولئے والل رائنى كتاب الاعتقادات " يس المقارية :

موتقيد كرنا فرض ہے ،جس نے اسے ترك كيا كويا كراس نے خار كو ترك كيا

مزیدکتاہے

تقید کرنااس وقت کم فرض سے حب کم آخری امام غارسے باہر ضین نکل آتے۔ اس سے میلے و تقید ترک کر دسے گا دہ اللہ کے دین سے اور شیعہ کے دین سے اور شیعہ کے دین سے اور شیعہ کے دین سے ضارج ہوجائے گا ، اور اللہ و اسول اور امامول کی مخالفت کا مرکب ہوگا ۔ امام صادق علیہ السب لام سے ارش دخوا و ندی موان اکر صکم عنداللہ آتھا کہ "کامطلب پوچھاگی تو آب نے فرمایا: اعملک حبالتقید بیٹی اللہ کے نز دیک ہوجتنا زیادہ تعین دیا دو کرم ہوگا " اللہ کے نز دیک ہوجتنا زیادہ تعین دیا ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ اللہ والا ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ اللہ والا ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی زیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا " اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا باللہ واللہ ہوگا اللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ معزز و کرم ہوگا باللہ واللہ ہوگا اتنابی نیادہ واللہ ہوگا اللہ واللہ ہوگا اللہ واللہ ہوگا اللہ واللہ واللہ ہوگا اللہ واللہ ہوگا اللہ واللہ و

یعنی الله تعالیٰ کی بارگاہ ہیں مقرب ہونے کا معیار حجو طے بولٹ ہے۔ ہوجتنازیادہ حجو طے بولے گا اور اپنے عقیدے کو حجیبا ئے گا وہ اتناہی زیادہ اللہ کے نزدیک مقر سے ہوگا۔

تقتیر کی فصنیلت میں شیعد قوم رسول الله صلی الله علیه وسلم سرافتر اکرتے ہوئے کہتی ہے کہ آپ نے فرمایا:

" وه مومن ج تقینهیں کرتا اس جسم کی مانب دھے جس کاسر کا ف دیا گیا ہو' اے ابينے بيك المعصوم" المام تضريت على بن إلى طالب رضى التّدعندكى طرف سوب كرت بوك كيت بي كه أعلون في فرمايا: دو تقدر كرناسب سے افضاعل سے ملے حضرت سين وني الله عندسے نقل كرتنے بي كه انھول تے فرماما: و اگر تفتیدنه و تا توسمارے دوست اور تیمن می تمیزینه وسکتی " سے گویاک چھوٹ شیعہ قوم کی بیجان اورمعیارہے۔ محضرت علی بن الحیین زین العابدین حسے روائت کرتے ہی کہ انھوں نے فرایا: " التدوم كا بركناه معا ف كردك كاسوائ روكنا مول كے: ايك تقيه كوترك كرنا اور دوسر احقوق العباد كانيال ندر كهناا سع ا پینے بانجریں امام حضرت با فرنے نقل کرتے ہیں کدانھوں نے فرمایا: ود تفتیر سے زیادہ میری آنکھ کی تھنٹک اور کونسی چیز ہوسکتی ہے۔تفتیہ مومن

مان سے نیر^{رد} نحالفین سے بنظا ہردستی رکھوا وراندر سے ال کی مخالفت کرتے رہو^{ہ ہ}ے

> اے تغییرالعسکری س ۱۹۱مطبور مطبع متعمری بہند سے ایضاً سے ۱۹۱۱ سے ایضاً مس ۱۹۱۲ می اصول کا تی ۔ باب التقیدج ۲ ص ۲۲ مطبوعہ ایران سے اصول کا تی ج ۲ ص ۲۲۰

اس سے بڑھ کرمنافقت کا تصوراور کیا ہوسکتا ہے ؟

مم صافی سے پوچھنا بھا ہتے ہیں کہ تہارے اپنے امام ۔ تہارے عقائد کے طابق۔
تہیں اس بات کا عکم دے رہے ہیں کہ نما لفین سے بظاہر تورواداری کا مظاہر ہ کروم گردل سے
انہیں اچھا نہ مجھو توجب صورت حال یہ ہو توشیعہ قوم بیا کیونکرا عتبار کیا جا سکتا ہے ؟
شائد صافی یہ جھتا ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور کو شیعہ قوم کی حقیقت کا علم نہیں ہے
اس لیے اہل سنت عوام کو دھو کہ دے کرایت جال میں مھینسا یا جا سکتا ہے ۔
د ف کی سنت عوام کو دھو کہ دے کرایت خال میں کھینسا یا جا سکتا ہے ۔

صافی بیا گمان ندکر کے کہ تمام بوگ مصری شیخ رشلتوت) کی طرح سارہ ہیں ہو شیدہ قرم کے رھو کے اور نفاق کا شکار ہو گیا ہے۔

ضرورى مهي كركسى سركا رى منصدب برفائز ہونے والشخص صاحب بعيرت يعي مهور

ا بینے چھٹے اہام مجھز ملقب بالصادق سے روائٹ کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا: در میرے نزدیک روئے زمین برِلقیہ سے زیادہ کوئی جیزِعز نیز نہیں ہے، ہوشخص

با قی عمانی کا بدکه ناکد امل سنت کے نزدیک بھی تقید کرنا جائز ہے صریح عبوث اور اُش کے بہتاں ہے۔ اللہ لقالی نے اہل سنت کو اس لعنت سے عفوظ رکھا ہے۔ ان کے ہاں بیقور نہیں کہ وہ ظام روباطن کے اختلاف کو دین کا جربی بھی ہن خود شیعہ نے بھی اس امر کا اعتراف کیا ہے جب اپنے دایک شیعہ را وی عبداللہ بن بیغور کمتنا ہے کہ ہیں نے امام جعفر صادق سے کہا: وہ لوگ جو آب کے ساتھ ما اور فال اور فال اربھی الو بحرش میں میں مجمعت کرتے ہیں وہ دیا نترار بھی ہیں میں میں ہے جبی ہیں اور دفال اربھی میکروہ لوگ جو صرف آب سے مجمعت کرتے ہیں وہ دیا نترار بھی ہن مذیانت ہے نہ وہ سے ہوستے ہیں اور شہی وفادار ہیں۔ محمدت را وی کہ تا ہے اس میں نے یہ کہ آورا مام علیہ السلام سخت غصے میں آگئے اور داوی کہ تا میں میں نے یہ کہ آورا مام علیہ السلام سخت غصے میں آگئے اور

راوی کمتاہے: بوب میں نے یہ کہ توا مام علیہ السلام سخت غصے میں آگئے اور فرمانے سنے: لادین لمین دان اللہ بولایہ اصاملیس من الله - یعی جولوگ کسی ایسے امام کی امام ت کے قائل ہوں جو اللہ کی طرف سے بنیں ہے الله دین ایمان منیں "راصول کا فی ج اص ۲۳ مطبوعہ مند)

خانظرايها الصافى هذاماتيل قديبا

الفضل ماشهدت به الاعدام

یه برانی کهاوت که جاد و وه بوسرح طرح کر بوسلے ، اہل سنت کی عظم ست کا اعتراق خود تمهاری کم بوس موبود ہے ۔ تم کیسے کہ سکتے ہو کہ اہل سنت بھی تقید یی حجوے بوسلے اور منافقت کرنے کو جائز سمجھتے ہیں ۔

ا مام احمد بن حنبل من المام مالك بن الس م المام المع المع الم عنبيفهم المام ابن تميية اور اما لم برحز

تقدکر ناسے اللہ اسے لندرتفام عطاکت اسے ادر جرتفیہ نمیں کرتا اللہ اسے ذلیل کردیتا ہے، میں سے اسے مرید میں سے سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے ایسے مرید کوایک خطوں نے ایسے مرید کوایک خطوں نے ہوئے لکھا:

مرا سے علی بن سوید! اگرتهیں ہماری طرف نسوب کوئی بات پینچے تواس کی تزدید نه کرواگر بچروہ نعلاف می ہی کیوں نہ ہو۔ تونہیں جا نشا کی جس وقت ہم نے وہ بات کی تقی ہم کس قسم کی صورت مال سے دوچا رتھے اور اسس سے بھاری کیا مرادھی۔

اہل سنت ہی کے اکابرین ہیں جنہوں نے برطائ کا اعلان کیا اور باطل کے سامنے ڈرٹ گئے۔ بعب کہ تھا دسے امام (مخھا رسے بعول) فاروں ہیں جھیچ رسپے اورڈد کے مارے انھوں نے اچسے چہروں پہنفنے کا نقاب اوڑھے رکھا اور اعلان جی کرنے کی بجائے جمود شکا سہارا سے کواپنی جان بچانے کی فکر میں رسپے ۔ کہاں یہ اور کہاں وہ ؟

لهان يداورمهان ده . اولنك آبائی مجنئی به تلهم.

اولىت اباى جىسى جىسىدىد. يەمھارى اسلاف بىرتم جى ان جىسے ايتے اسلاف دكھا ۇر

جمان تک اتفاق واتحاد کا تعلق ہے تودہ اس طرح سے نمیں ہوسکتا کہ ایک فرنی توہیج کو اپنا شعار بنائے اور دوسرا فرنی عجو مٹ کو اپنے دین کی بنیا دیمجے ، ایک فرنی اخلاص کا منطاع کی مسلے اور دوسرا فرنی نفاق سے کام لیے ۔ اتحاد چاہتے ہو تو اپنے عقائد کا دفاع بھی کرتے ہو اور کا اظہار کروا ور اپنے مذہب سے مائب ہوجاؤ۔ تقیہ جیسے عقائد کا دفاع بھی کرتے ہو اور اتحاد و اتفاق کا دفاع بھی کرتے ہو ؟

اسی طرح اتحاد منیں ہو سکتا۔ کے اصول کائی ج ماص عام اسطبوعہ ایران۔ جومی تمیں لکور باہوں اس برعمل کرواورکسی کومت بتاؤ " لے
ا بینے آٹھویں امام علی بن موسی رضا سے روائٹ کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا :
" تقید کے بغیر ایمان کی کوئی چیڈیت نہیں ۔ کہا گیا : اے نواسٹر رسول آگب تک !
فنسر مایا : جب تک ہمارے قائم (اکفری امام) ظاہر خیں ہوں کے یص نے ہمارے قائم (اکفری امام) ظاہر خیں ہوں کے یص نے ہمارے قائم والم میں سے نہیں " کے
قائم کے نکلنے سے پہلے تقید ترک کیا وہ ہم میں سے نہیں " کے
ملاحظہ فرمائیں احمی دین میں حجو مط کو بید درجہ حاصل ہوا اس دین کے بیروکاؤں میر
کھیا تھا دکیا جا سکتا ہے اور ان سے کیونکر اتحاد ہوسک سے ؟

اسی بناپرشیده عالم امداد امام نے انتھاہے: دوشیعوں کا ذہرب اور اہل سنت کا مذہب دو الیی نہرس ہیں جن کابھا ڈایک دوسرے کے برعکس سے لینی اگر ایک کابھا دشتال کی جانب ہے تودوسری کا جنوب

کی طرف اور قیامت مک ایک دوسرے کی خالف سمت میں ہی ہی رہیں گی سے علامہ خطیر سے سفے بھی اسی بنا ہر فرمایا ہے:

ورت بده فربرب اوراصولِ اسلام بین کیس جبتی واتی دنامکن ہے، کاله ویسے بھی جبوٹ اور سچائی ایک ساتھ نہیں جل سکتے بالخصوص وہ جوٹ ہے۔ بہت بڑی نیک سمجھ کر اولاجا تا بچو

ك كشف الغمداز اردسيلي ص ٣٨١ -

سے معیاح الظلم اردوص الم مطبوعة مند

سے ملاحظ ہو کتاب کا المثل ۔

اضطراری حالت میں تحفظ جان ومال کی عزض سے اپنے عقیدے کو جھپانا مراد ہے جب کہ شیعہ اماموں کیے اقوال اس موقف کی تردید کرتے ہیں جیانچہ کلینی موفر دع کافی "میں ردائت بان كرتاب كه:

روایک منافق اومی مرکیا توامام زین العابدین علیدالسلام اس کے جنار سے میں شام ہونے کے لیے ساتھ علی میں سے لاقات شام ہونے کے لیے ساتھ علی میٹر سے۔ راستہ میں ان کی اسپنے ایک علام سے لاقات ہوگئی ۔آپ نے اس سے بوجھا: کہاں جار سے ہو ؟

کینے لگا : میں اس منافق کے جنازے سے دور محاک راموں أب نے فرمایا: میرسا تو جلو بو کچیل بار هو ارتم بھی دہراتے جانا۔

بنا بخدجب امام نظ كبيري توآب فرمان كك،

"اللهم إلى ف المناالف لعنة ... اسع الله الشخص به مرابعتي نازل فرمارا سالته إتواس عض كوجهنم رسيد فرما اوراس بدرين عذاب بي متبلافرا كيونكه يه نيري يشمنون كا دوست اورتير، دوستول كالتمن تفا اورتير ب نى كالربت

سے تغفن رکھاتھا "کے

اس قتم کا نفاق انھوں نے رسول کریم میں التہ علیہ وسلم کی طرف بھی نسوب کرنے میں کسی مسم کی طرف بھی نسوب کرنے میں میں کسی مسم کی حیا محسومیں نہیں کی۔ ا بہنے بانچویں امام مصرت جغر سے روائٹ کرتے ہیں۔ انھوں ۔ نہ ک بیں ۔انھوں نے کہا:

ووجب عبدالتدين إنى بن سلول مراتو نبي صلى التدعليد والهضاس كى نما زجنازه شيطائي ترعر نے دسول اللہ سے کہا : کیا اللہ نے آپ کو اس کی قبریر کھڑا ہونے سے منع نہیں کیا ؟

لے فروع کانی کتاب الجنائز - باب الصلوة على الناصب ج ٣ص ١٨٩مطبوعدايران وج اص 9 ومطبوعه بهندر

تورسول الله خاموش رئیم عمر نے دوبارہ اپنی بات کو دہرایا توآسیے نے اسے ذمایا :

الاكت موتجور بتجه كيا المامي في جناز يري بيايدها ب

ومیں نے دعا مانگی ہے: اے اللہ!اس کا پیٹ آگ سے بھر دے اور اسے بنم

میں داخل کو اللہ

یعنی رسول النوسلی النوعلیہ وسلم نے بھی دمعا ذاللہ) لوگوں کو دھوکہ دیا۔ لوگوں کو بیر "انر دیا کہ وہ اس منافق کے لیے استغفار کر رہے میں مگر درحقیقت اس کے لیے جہنم کی دعا مانگے رہنے ۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آب تواس منافی سکے لیے بدد عاکرتے رہبے ہموں اور اینے صحابہ کو استنفار کرنے کی اجازت دسے دی ہو ؟

رسول اکرم صلی الله علیدو سلم کوکیا ضرورت بھی کہ طاہر وباطن ہیں تعناد بیدا کیں ؟ اگر آئیے گئے اس منافق کے لیے بدد عاہی کرنا تھی تو کونٹ الیا سبب تھاجس نے آپ کواس کا جنازہ بیڑھنے مرجے بورکی ؟ آئی کوکس چیز کا خوف تھا ؟ دین اسلام تواس

وقت مضبوط موجيكا تھا اورخود ابن ائى نے بھى اسلام كى نتان وشوكت اجا او دولال اور قرت وہيبت كے خوف سے ظاہرًا اسلام فبول كيا تھا -

نویدایک بهتان ہے جے شید قوم نے اپنے نجس ونایاک عقید سے کو تابت کرنے کے لیے تراشا ہے۔ سرور کا ننامے کو اس فٹم کے نفاق کی صرورت نیس تی ۔

ایک اورروائت ملاسط فرمائین جس سے نابت بوتا ہے کہ تقید محص نفاق د کذب کا نام ہے بہشید دراوی محرب سلم کمتنا ہے:

رویس امام حجوز صادق علیه السلام کی حد دیسیں صاحتر ہوا و ہال دیکھیں کہ

اے فروع کا فی کتاب الجنائز ج سام ۸۸مطبوعدایران ج اص ۹۹مطبوعد سبند -

ابرمنیفه را مام ابوحنیفه رحة التُرعلیه) همی موجو دئیں۔ پس نے امام صادق علیه السلام سے عرض کی: پس آپ برقر بان جا و کی پس نے دات ایک عجیب نواب دیکھا ہے۔
آپ نے فرمایا کہ ابنا نواب بیان کر وا تفاق سے آج ابوعنیفہ بھی بیٹے ہوئے ہیں ہے بہتر طور ریراس کی تغییر بست ہیں۔ راوی کہتا ہے ہیں نے ابنا نواب بیان کیا۔
ابوعنیفہ نے اس کی تغییر بیان کی میں کی امام علیہ السلام نے بھی تائید کی اور فرمایا:
اموعنیفہ نے اس کی تغییر بیان کی میں کی امام علیہ السلام نے بھی تائید کی اور فرمایا:

معودی در بعبد ابو منیفه و مال سے بھلے گئے تومیں نے امام مبغرصاد ق سے عن کیا مجھے اس ناصبی کی تعبیر اچھی نیں لئی۔ آب نے فرمایا: ابو منیفہ نے جو تعبیر بیان کی سے وہ بالکل غلط سے ۔

يس نے عرض كيا بمكر آب نے تواس كى تائيدكى تقى اور فرواياتھا: اصعبت

واعله فاأبا حنيفة

سب نے فروایا: مگریں نے دل سے اس کی تائید نیں کی ملکم میرامطلب تھا: اصاب الحظاء" کے

مر بی زبان میں ''اصباب'' کالغوی معنی ہے ''بہنچنا'' اور اہل لفت کے نزدیک اس سے مراد لیاجا تا ہے۔ نزدیک اس سے مراد لیاجا تا ہے حقیقت کو تہنچا ۔ مگر سٹید کے بعقل ان کے بانچ ہی امام حضرت جعفر نے امام ابو حینفہ دے کے سامنے تو ان کی تا ئید کی مگر ان کے جانے کے لید زور اُم کی گئے اور لفظ کا مفہوم ہی شب بیل کر دیا ۔

ا الم الوهنيفه سي من المام الوهنيف سي كوئى خطره نهيس تفااس ليه كم الم الوهنيف سي كوئى خطره نهيس تفااس ليه كم ا امام الوهنيفه صاحبِ اقترار نهيس تقع ملكة آب ارباب اقتدار كم نزديك مبنون

اورناب نديدة تحض عقےر

مجھرامام ابوعنیفہ نے تو د تو تعبیر سِت الا نے کی بٹیکٹ شبیں کی تھی اور منہی یہ تقاضا کیا تھاکہ ان کی بیان کردہ تعبیر کو صیحے قرار دیا جائے اور اس بیان کی تعریف توصیف کی جائے بلئے تو دھ خرست جعفر نے انہیں تعبیر سِتلانے کی دعوت دی اور ان کی تاہیٹ

ی بعت بر سر سرت بعرت به بین بیربه بسی می دود کی مکران کے جانے کے بعد فورًا ہی ان کی تر دید کر دی۔ یہ زغاق تنھیں تواور کیا ہے۔

ستبیدرا وی موسی بن اللیم بیان کرتا ہے:

دو بیں امام جعز صادق علیہ الله مسلے پاس مبیا ہوا تفاکداس دوران ایک آوی آیا اور آپ سے ایک آبت کا مفہوم بوجھا۔ امام صادق نے اسے آئت کا مفہوم بتادیا۔ وہ آدی علاکیا۔

م المبادي ميربيدايك الشخص آيااس في يجى آپ سے اسى آسُت كامفهوم لوجيا

مگرا بنے اسے بہتے ہواب کے برعکس جواب دیا۔ راوی کتا ہے: میں بٹراجیران مگرا ب نے اسے بہتے ہوا ہے۔ اُس میں بھران م

میں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک اور آدی آیا اور اس نے بھی اسی آسٹ کے تعلق میں مربا ونت کے تعلق میں دریا ونت کیا ۔ اسے جو جواب دیا وہ مہلے دونوں جوابات سے مختلف تھا۔

چناپنے میرے دل سے تنکوک وشبہات دورم کے اور میں جان گیا کہ بیرسارا کی تعقید کی وجہ سے مور با سے الے

فالمعلوم مدكيا تقيد بديجوا ك كالمحام مول كواس طرح كحتفنا وات برمجبور

ارتا ہے ؟

اوال تقناوات سے ان کے امام کی مصائب سے بنات بھا ہتے ہتے ؟
اس طرح کے تضاوات و تنافقنات کے بعد کیا کسٹی تف کا اعتماد باتی رہ سکتا ہے؟
کے کیا معلوم کردینی مسائل میں جھوٹ بولنے والمنے تف کا کونسا قول تقیر برینی ہے اور کونسا ہیں جے ہے۔ اور کونسا ہیں جے در کونسا ہیں جے در کونسا ہیں جے در کونسا ہیں جے در ج

پرس پیدی . ید تو دین سے کھلم کھلا مذاق بے جوکسی عصم اور لیجب الا تباع امام "کو تو در کمار کسی عام آدی کو بھی زمیب نہیں دیتا ۔

اور بیریکس فتم کاتفیته بے وحلال کوحرام اور حرام کو حلال کردھے جدیدا کہ کلینی فعرست جعفرصا دی سے روائت کیا ہے وہ کھتے ہیں :

سمیرے والد صنرت باقر" بنوامیہ کے دور بین فترنی دیستے تھے کہ بازا ورجیل کا شکارکیا ہواجانور صلال ہے ان کا پہنتوئی تقیہ رہیئی تھا مگر بیں تقیہ نہیں کرتا اور فتوئی دیتا ہوں کہ بازا ورجیل کا شکار کیا ہوا جانور حرام ہے "'

يرعجيب تقيد سيعس كالتحت جب جي جاسكسي بيزر حلال مون كافتوى

لگادیا جائے اور جب جی جاہے حرام ہونے کا ؟ کیاا ماموں کی اما مت وعصمت کا کہی تقاصا ہے ؟

اس کے برعکس ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لے فروع کا فی اب صیدالبزاۃ والصفور وغیرذالک ج اص ۸۰ اصلوع ایران وج ۲ص ، المیم شد سے صورۃ ال عراف آست ۲۲ - ایک اور دوائت میں میود تھاڑی کی خرمت کرتے ہوئے فرمایا: "انخے خوا احبار حدود حباض حد ادجابًا صن دون اللّٰے" کے " یہو دیوں اور عیسائیوں نے اپینے خرم بی داسخا وُں کوالٹار کو حیوڈ کر اپلے نزیدا بنا لیٹا تھا۔"

"اس آست کی تغییر به این کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وہم فرماتے ہیں: " نذیبی راہنما وُں کوخدا بنا یلینے کا مطلب یہ ہے کہ حبب وہ اپنی طرف سے کسی چیز کوحلال قرار دینتے وہ اسے حلال سمجھتے اور حب حرام قرار دینتے تواسے اپنے او پر حسدام کر لیتے "میںے

ایک اور آئت میں اللہ لقالی نے تقریح فرمائی کرنبی کو بھی یہ اختیار منیں ہے کہ دہ اپنی طرف سے کسی جزرکو حلال یا حرام کر سے جنا نجہ ارشاد ماری تقالیٰ ہے:

"ياأيهاالنبى لمرتحرم مااحل الله الك "

" اسے نبی اتب الله کی حلال کردہ بچیز کوحرام کمیوں کرتے میں "

توحیب ایسا کرنے کا ختیار سول الٹرصلی الٹرعیہ وتم کو بھی نہیں توحضرت باقر کو کیسے حاصل ہوگیا ؟

مشهود اشيده مصنف كشى عبدالله بن ميغور سے دوائت كرتا ہے اس نے كما:

وریس نے ایک ون امام جھ علیہ السلام سے عرض کیا کہ اگر میں ایک امار کے دوسطے کر سے ایک کو میں ایک امار کے دوسطے کرکے ایک کو حوام توالٹد کی تم شیب نے حلال کیا ہے وہ حلال ہوگا اور جھے حوام کیا ہے وہ حرام (توسطرت جعزیہ نے سیفول کشیدہ سے

ك سورة التوبرآئت ا ۳ ب

م من دوالترندي واحدوالبيتي في مسعند -

سے سورۃ التحریم اکت ا

كرے الله بھور جم كرے" كے یعنی تعلیل و تحریم کا اختیار منصرف میرکدا مامون ی کوحاصل سے ملک وہ بداختیالی ا در کوهی تفویق کرسکتے ہیں۔ اس عبدالله به بعفور كم تعلق حضرت جعفرصا دق مسين تقول ہے كه: ردبهار يحقوق كواداكر في والاعبد التدين بعفور كيسواكوني نين تحليل وتحرير معنى كسى بيير كوحلال بإحرام قرار ديناا مامول كااختيار ب بشيعه ك نوی ا مام محرین علی بن موسی اس کی وصاحت کر نے موسے کتے ہیں : إن الائمة حمرب حلون ما يشافرن ويجرمون مايشافون ك يعنى ائمه كواختيا رہے كه وه جس جيز كوچا مبيس حلال كمديس اور حسب كوجا بين حرام كورين. یہی حال بہودلوں اور عیسائیوں کا تفاجس کی قرآن مجدیس مرشت بیان ک کئی ہے۔ حضرت عبوضاد ق کابیکهناکه دمیرے والد بنوامیه کے دوریس بیفتوی دیتے تھے" اس بجيزى ولالت كرتاب كران كايفتولى اموى عكم انول كونوش كرف كم يع تقاجب كرست عدى ابنى روائت سے كرسول الله صلى الله عليه وسلم في والا : و من ارضى سلطانًا بسخط الله خرج من دين الله "ت يعى جس نے الله كونا راخ كر كے كسى حكم ال كونونش كيا وہ دين اسلام سے خارج

لے رجال کشی ص ۲۱۵ -

سے اصول کا فی باب اُن الائمة کیلون مایشاءون و کیرمون مایشا وُن ر

سع كا في - باب من الحاع المخلوق في مصيد الجالي ع عص ١٤٣ مطبوع اليران -

کیا شیعہ کے نزدیک اللہ تعالی کی حرام کردہ جیز کو طلال کرنا اللہ تعالی کی نارافنگی کا باعد نے نامی کے باعد نے نامی کا باعد نے نامی کی نارافنگی کا باعد نے نامی کے باعد نے نامی کی نارافنگی کا باعد نے نامی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کی نارافنگی کی نارافنگی کی نارافنگی کا باعد نامی کی نارافنگی کی کارافنگی کی نارافنگی کی کی نارافنگی کی نارافنگی کی کی نارافنگی کی

اسی طرح تحضرت علی بن ابی طالب رضی الله عند کافر مان ہے:
"ایمان بیہ ہے کہ تم سیج کو اگر ج اس میں بطا ہر متہا را نقصان ہی کیوں ندم و میجوٹ
پر ترجیح و داگر ج اس میں ہمیں کوئی فائدہ ہی کیوں نہ نظرار کا ہو' کے
پر ترجیح و داگر ج اس میں ہمیں کوئی فائدہ ہی کیوں نہ نظرار کا ہو' کے
کرنے تنہ نصوص سے واضح ہوجا تا ہے کہ تعینہ محض جموع ہی کا دوسرا نام ہے۔



شیمدراوی سلمرین محرز کهتا ہے:

یس نے امام جعز صادق علیہ السلام سے عض کیاکہ ایک ارمانی شخص مرکب ہے۔ اور اس نے مجھے وصیت کی ہے کہ ایس کا ترکھتیم کردوں ۔اس کی صرف ایک بابی ہے۔ اور اس نے فرمایا: ارمانی کون ؟

يس ف كها: الكب بهارول ميس رسن والتحض -

اب نے فرایا: بیٹی کونف دے دو۔

راوى كتاب، يس في يات زراره كوبت لائى توزراره في كها:

المعلیال الم في تير ب سامن تقيد كيا ب سارا مال مي كام .

رادی کہتا ہے: لیں دوبارہ آپ کے پاس گیا اور کہا: اللہ آپ کی اصلاح

فرائع بهاسے ساتھیوں کا خیال ہے کہ آپ نے بھوسے تقیہ کیا ہے ؟

ك نبح اليلاغدي ماص ١٤ المطبوع ببروت -

ف رمایا: میں نے تقیم نمیں کیا ایکن مجھے ڈر تھا کہ کہیں تیراموا خذہ نم ہو۔ کیا کسی اور کو بھی اس بات کا علم ہے ؟ میں نے عرض کیا: نہیں ۔

آبِ ف وزایا: باتی نفست عی اس کودے دو' کے

اب ياتوصرت جعفر كامبلا قول درست تقايا دوسوا- الرمبلادرست تقا

توباتی نصف لاکی کو دینے کاحکم کیوں دیا!

اگردوسرادرست تقاتو سیلیمی سارا مال لاکی کودین کا حکم کبون ندویا ؟

حق کے اظہار میں کولئی جیز حال محقی ؟

کیا دینی امور میں کسی کے لیے پی جائز ہے کہ وہ اللہ اوراس کے رسول کے خلاف محف تقید مینی جبور شکی بنا ایر کوئی فتو اے دے ؟

وراشت کے مسائل نصوص سے نابت ہوتے ہیں ان کا ذاتی اجتہادسے کوئی تعلق نہیں۔
نصوص کو تب بیل کر کے ال کے خلاف فتو اسے دیسے دارتے خص کا دیں قطعًا قابلِ اعتماد نہیں۔
اس قسم کی ایک اورم وائت ملاحظ فرمائیں یہ شیعدراوی عبدالتّٰ بن محز لکتا ہے:
میں نے امام صادق علیہ السلام سے کہا: ایک آدمی مرکبیا ہیں۔ اس کی ایک

ہی بیٹی ہے اور اس نے میرسے تی ہیں وصیت کی ہے۔ آپ نے فزمایا: آوھا مال بیٹی کو دے دوا وربعتید وسرے رشتہ دار و لیں تعتیم کردو۔

راوی کہتا ہے: ہیں والیس آیا تومیرے ساتھیول نے کہا: ریشتہ داروں کو کچھ منیں ملے گا۔سارا مال بیٹی کا ہے بچنانچہ میں دو بارہ آپ کے پاس گیاا در اوجھا: کیا آپ نے تقید کیا ہے ؟

اے فروع کا فی - باب میرات الولدی عص ۸ ۸، ۵ مطبوعالیان دج ۳ ص ۸ مطبوع مند

رد آپ نے فر مایا : منیں لیکن مجھے ڈر رتھا کہ کہیں اس کے رسنستے دار تجھے کوئی تکلیف ندبنجائيں۔ اگر تھھے کسفیتم کا خطرہ نہیں تو باقی آ دھا مال بھی بدبی کو دے دؤ کے ان دونوں روایات سے طاہر موتا ہے کہ شیعہ قوم دفاع کی عرض سے نهيس البحكسي مصلحت كي بيني في ظروب جاسية عبوالم بول سكتي سے اوراسے تقید کا نام دے کرومستی اجرو اواب ابھی وسکتی ہے۔ ان دونوں روایات میں سائلین اموی یاعباسی سی متھے لکبدوہ فالص شیعہ اوران _ كُيمنصوم ا مام " كفي كلف ساتقيول من سقي _ ايك اورروائت ملاحظه فرمائيس : سایک دن سین بن معا والنوی نے امام جعفرصا دق علیال الم سے بوجھا: يس جاميم مبحد مين درس ديتا مول و بعض او قات ايسا موتاسي كركولي مخالف آوی دندنی اہل سنت ہیں سے) مجھ سے کوئی سوال کرتا ہے توہیں اس کے مطابق ہوا۔

دے دیا ہوں دلینی بھے میں تق سمحقاموں اس کے خلاف اتو کیا ایسا کرنا جا سُرہے ؟ " توا مام عليه السلام في واب ديا: اصنع كذا في اصنع كذا ، إلى اسطح

کیاکرو میں جنی ایلے ہی محکمہ تاہوں، کے

يعنى شيعد كي بقول ان كي امام لوگول كومنا في بيننے كى ترغيب ديتے تھے اظہار سی کی بجائے سائل کی مرضی کے مطابق کی اب دینا کذب ونفاق نہیں تواور کیا ہے۔ جب كدارشار بارى تعالى بد :

وراتقواالله وكونوامع الصادقين"

لے ایضاً

کے رجال کشی س

التدسيع دُروا ورابل في كاساتھ دو"

نيز : يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وقولواقولاً سديدا

ا سے ایمان والو! الله سے ڈرواور درست یات کہو۔

مگر شب عد کے ہاں معا ملہ ریکس ہے ، وہ نصرف بدکہ تو دھیو ہے ہو لتے ہیں بلكه دوسرول كوهي جعوث بولن كاحكم ديتي بين جيسا كركز شتدروائت سيتطام موتا

ایک شیعدروائت ہے:

ردامام موسی کاظم علیہ السلام نے اپنے ایک متقد کوخط اٹھا کہ سی ایسے قول کے متعلق ہو کہ معلیہ السلام ہو کہ کے متعلق ہو کہ معلق ہو کہ متعلق ہو کہ متعلق ہو کہ دو خلا ہے کیونکہ تم منیں جانتے کہم نے وہ بات کیوں کہی تقی اور کس بنا بر کھی تقی اور کس بنا بر کہی تقی اور کس بنا بر کہی تقی اور کس بنا بر کھی تقی اور کس بنا بر کھی تقی اور کس بنا بر کھی تقی اور کس بنا بر کس ب

يىنى كوئى باطل اورخلاف شرىيت باست اگركسى امام سے مروى بوتواس كى تزديد جائز نہيں اگر جداس ميں صريحاً كتاب وسنت كى نحالفنت بائى جاتى ہو۔ حيب كداسلام میں معیار کتاب وسنت ہے ندکہ قول امام۔



شیعہ دین ایک متصنا دومتناقف دین سے اس دین میں ایک ایک مسلے کے

لئى كئى كىم بىر ـ ايك روائت بي ايك عكم بيان كيا جا ماسيد دوسرى روانت مين اس عكم كى مخالفت كردى جاتى ب - ميى حال شيعدرا وليدن كاب برراوى ك باك میں دو قول ہیں ۔ایک میں اس کی تصفیف سے دو سرسے میں توشق ۔

اس كى بهترى مثال شهورشيعدراوى زراره بن اعين جي وسيد كين امامول حضرت باقر احضرت حجفرا وروسى كاظم كے اصحاب میں سے ہے۔اس كے متعلق شيعه قوم نے بڑا عجیب وغربیب موقف اختیار کیا ہے کہی تواسے بتی قرار ویا جاتا ہے اور كبعي بنني كتاب كے ايك صفحه بي اسفاعص دوسرے سفحه بي برترين دشمن -

مَثْلًا تشى اس كا ذكركرتے موے ايك حكر الحقائے:

مه امام حجفز علیدالسلام نے فرمایا: اسے زرارہ تیرانا مخبتیوں میں مکا ہواہے"، مزيد والتُدُزراره برجم فزمائے أكرزراره نتم والتوامام باقر عليال الم احاديث كانام ونشان كسمط جاتا "ك

نيزوم امام صاوق عليه السلام في فرايا:

وميرب والدكى احا دبيث كوزنده ركفن والي زراره الوبجير المحدين سلم اور بريدسين معاويد العجلي لي بيروين كے محافظ ميں كا مير سے والدى ملال وَحرام كى اللَّيْ ان کے پاس ہیں" سے

ایک طرف توزرارہ کے یہ فضائل ومنا قب ہی اوردومسری طرف بھی ذرارہ ہے حب کے متعلق امام جھز کا ارشاد ہے کہ وہ مومن ہی نہیں تھا بینا نچے شیعدرا دی ابن ابی حمزہ

اے رجالکشی ص ۲۲ مطبوعہ کربلاء رعب اق

تے ایفنا ص ۱۲۳ ۔ سے ایفنا ص ۱۲۴

رر میں نے صرت صادق علیمال الم سے بچھیا کہ آئت موالدین آصنو ا ولم دیلیسو [ایمان هم بنظائی مین ظلم سے کیام اور ہے ؟ در آپ نے فرمایا جو کچھ الوصنیف، الوزر ارد اور اس قبیل کے دوسرے توگوں

نے کیاہے" کے

. اس سے بھی زیادہ وصاحت کے ساتھ مشہور شیعہ وُرخ کشسی اس کے متعلق بیان کرتاست:

ودامام ابوعبدالله رجعنرصاوق) عليه السلام ني فروايا والله زراره برلعنت نازل فرمائے۔آپ نے بین مرتبراس کودہرایا " کے شیعدرادی لیت مرادی بان کرتا ہے:

رمیں نے امام صادق علیہ السلام کویہ کتے سناکدزرارہ گمراہ ہوکرمرے گائے۔ حضرت جعفر صادق سے ہی روائت کرتے ہیں کہ انھوں نے کسی سئلہ کا ذکر كرنتے ہو ہے كہا:

ووات ذامن مسائل آل اعين ليس من ديني ولاد بين آبائي" وو میسلد آل اُعین دلینی زراره بن اُعین الاکھر ابواہے اس کامیرے اورمیرے آباؤا جداد کے دین سے کوئی تعلق نہیں' سے شیعدروایات کے مطابق اسی معون ، ظالم اور گمراه زراره کے متعلق ان کے سانویں

> . کے رجال کشنے میں ۱۳۱ ۔ سے الفٹ مسسا ترجموزرارہ سے رجال کئے م ۱۳۵۔ ع ایف ص ۱۳۷

ام وسى كالمم كا قول يحى مل حظر كيجة - وه كهت بين :

معزرارہ التاركے يديجرت كرنے والوں ميں سے تقا "ك

نیز و زراره نے میری امامت بین سک کیا تواسے میں نے اللہ سے اپنے لیے

طلب کراییا'' کے

مكر حضرت باقراسه ايك شكوك اوربدديان شخص مجصة تقع بنانجدايك دفه ان مسعمًال (گورزوں) کے دیے ہوئے علیوں کے تعلق بوجھا توآپ نے فرمایا: و کوئی مصافقہ نہیں ... ، مجر (زرارہ کے علے جانے کے بعی) فرمایا: یں نے توزرارہ سے ڈر تے موے یہ کما تفاکہ کمیں وہ بہتا مین عبد الملک اموی خلیفه کومخبری ندکر وسے ورنہ در حقیقت ہیں ان عظیوں کوحرام محبتا ہوں ''کلے اس سے تابت ہوتا ہے كرحضرت با قُرِّبُه كا وخائن بدويانت اور اموى خلفاء كا

جاسوس تمحقتے بتھے۔

خائن اوربدد بانت بی نهیس بلکه میودلوں اور عیسائیوں سیھی پرترین کا فر_ " ا ما م حبي خر عليدالسلام نے کسی سے پوچھا : متها ری زرارہ سے کب طاقات بوئی تھی ؟ راوی کہتا ہے : میں نے کہا : کافی عرصہ ہوگیا ہے۔

آب فرمانے لگے: اس کی براہ مت کرو، اگروہ بمارموجائے تواس کی عیادت كے ليے نجا وُاور اگر مرجائے تواس كے جنازہ يس شركت ندكرو_

را وی کہنا ہے: ہیں نے کہا: زرارہ کی ڈامام حجفر علیدان لام کے قرل رتیجب

كانظهاركست بوشطام عليداك لامن فرمايا: الس إ زراره كى كيونكه وه ميوديون ورعيسائيول سيمي درين سي الله

یہ حالت ہے شیعد فرمب کے ستون اور شیعد قرم کے قطب کی جے اب کے مین اماموں کی معجابیت کا معشرف محاصل ہے اور جس کی بیان کردہ روایات وا عادیت برشیعہ دین کا دار و مدار ہے۔

شیعه خریم معموم امام جن براوی والهام کانزول او است است تراسط بی می تواسط بی می تواسط بی می می تواسط بی می می ا کوزنده رکھنے والا دین کا محافظ ورانت انمه کا ایمن مهاجر المی التداور عطیه خلاوندی قرار دینتے ہیں اور کہمی اسے معول اخائن، بددیانت ، جاسوس اور میودولفاری سے بھی برترین

التدني كماسي

"ومن أظلم معن افترى على الله كذبا أوقال أوحى الى ولمد يوج اليه فبئ" له من الما يوج اليه فبئ" له من الما يوج اليه فبئ " له من الما يوج اليه فبي الما يوج اليه في الما يوج اليه والما يوج اليه وليه والما يوج اليه والما يوج اليه والما يوج الما يوج اليه والما يوج اليه والما يوج اليه وليه والما يوج اليه والما يوج الما ي

ینی اس شخص سے بڑھ کرکون فالم ہوسکتا ہے جواللہ کی طرف جموٹ منسوب
کرے یا کیے: مجھے وی آتی ہے حالانکہ اسے کسی جیزی وی نہوئی ہور اللہ ا نیز " لوکان صن عند خیر اللہ لوجد و افنیہ اختلاف اکٹیر ا"کے "اگریداللہ کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں اختلاف و تضاو اند بی ایک اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں اختلاف و تضاو اند بی ایک اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں اختلاف و تضاو

یعنی قرآن مجید الله کی طرف سے ہے اس سے اس میرکسی قتم کا تفنا دوتناتق منیں اور اگریہ (ادیان باطلہ کی طب رہے) معاذا للہ غیراللہ کا وضع کردہ موتا تو یتفادا کامجوعہ ہوتا۔

اے مورة الانف م آئت ۱۹۰ - الله ما مات ۱۵۰ - الله مات ۱۵۰ -

نيزار شادبارى تعالى ب:

"يخادعون الله والذين امنواوما يخدعون الا انفسهم وما شعرون له

یست وی است '' بیمنافق لوگ الشدکوا درمسلمانوں کو دھوکہ دیستے ہیں ارحقیقت میں) وہ اسٹے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں مگر انہیں شعور نہیں''ی

ذراره کی طرح باتی راولیوں کی نسبت بھی شید قوم کا یہی موقف ہے مثلاً محد بن سلم البولفیرا ورحران بن اُعین وغیرہ کھی انہیں جنت کی بنتا رہے دیتے بیں اور کھی انہیں تنہی قرار دیتے ہیں اس طرح ایک روائت ہیں انہیں مخلص وڑاد دیا جا تہ ہے اور دوسری روائر ہے بیٹمن ہے

لے سورة البقره آست ٩

سے رجال سی کا حاسید نگاد کمتا ہے: درارہ کے تعلق اماموں کے پیمتفادا قرال در اجهل تقیب اور دفاع کا تقت مناستے ۔ رحاست رجال کئی ص ۱۲۳) بر عجیب تقید ہے کہ متر پر توکسی کی تعرایف کی جائے اور لیس بہنست اسے کافر، ملحون اور بددیانت و سرار دیا جائے زرارہ کوئی منز امیدیا بنوعب س کافر، ملحون اور بددیانت و سرار دیا جائے زرارہ کوئی منز امیدیا بنوعب س کا منکران تومنی سرحاکہ اس کے سامنے منا فقت کونا محقظ جان کا تقامنا ہو؟ و و توسید دین کا سنون اور شیوا حادیث کا ایک بمیت بڑا را وی ہے۔ اگر وہ بشکوک تقاور اس کے سامنے تعریب کونا نے منزورت تھی تو اس کی دیا ہے۔ اگر وہ بشکوک تقاور اس کے سامنے تعریب کونیان کا بیا اعتاد قرار دیا جاتا ہے ؟

تفير كاعمة وكيوال عناركياكيا؟

شیعه قوم کے نزدی تقید کرنائینی منافقت سے کام بینا در جھوٹ بولنانہ صرف یہ کہ جائزاور زصدت ہے بلکہ دین کا بنیا دی رکن اور باعث تواب ہے مگر کھے شیعہ اکا برین بدنا می سے بجینے کے لیے اسے دخصت قرار ویتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جھوٹ بولنا اور دل کی بات کو جھیا نا فرض نہیں ملکہ جائز ہے جینا بنجہ شیعہ مفسط برسی کہتا ہے:

مرتقید ایک جائز امر ہے جود فاع کی خاطر اختیا رکیا جاتا ہے " کے لئے لئے سے دفائل کہتا ہے:
لطف اللہ صافی کہتا ہے:

کلف الندهای به اسم :

دوشیعه کے نزدیک تقید کرنا جا کرہے ، انھوں نے تغیبہ براس وقت عمل کیا ب

ظالم بادت ہوں معاویہ بندید ولیدا در منصور وغیر و کی حکمرانی ہی 'کے

مہند وستان کا ایک شیعه عالم سیدعلی اوام کہتا ہے :

ا مامیوں کے نزدیک تحفظ جان و مال کی خاطر تقید کرنا جائز امر ہے 'کے

مذکورہ شیدا صحاب نے تقید کے عقید سے بیان میں ہی تقید کیا ہے کہونکہ شیعہ
دین میں تقید کرنا چائز نہیں ملکہ فرض ہے جنا بخرطوس کہتا ہے :

ا تفید مجمع البیان از طبسی نفید ارت و باری تعالی و تتقو امنه مرتقاة " که مع الخطیب فی خطوط را لعربیت از صافی ص ۱ مو -که معباح الظام ص ای طبوع سبند - سمان بجانے کے لیے تقید کرنا فرض ہے 'الے مشہور شیع محدث ابن بابور قبی کتا ہے:

ور تقید کرنا فرض ہے، اور اس کی فرصنیت اس وقت مک قائم رہے گی جب مک میں اور اس کی فرصنیت اس وقت مک قائم رہے گی جب مک میں مک آخری امام خلا ہر تہ ہوجائے ہیں نے ان کے خلا ہر ہونے سے پہلے تقیہ مرک کیا اور اس ما

وہ شیعہ دین سے خارج ہوگیا'' کے محضرت علی رمنی الٹرعنہ کی طرف منسوب کرتے ہوئے مکھتے ہیں :

معنی موسی کا سب سے افعنل عمل ہے'' سے کھیں ہے ۔ کلیتی صفرت یا قریجے نعل کرتے ہوئے لکھتا ہے :

" تقید کسی مجی صرورت و مصلوت کے تحت کیا جاسکتا ہے صرورت مندخود اس کا بہتر طور بیراحساس کرسکتا ہے کہ کب امسے تقید کرنا چاہیے "مجلے ابن بابوریہ فتی تکھتا ہے ،

"رسول الشّرصلى الشّرعليدواله فره ته بن دجب بن معراج كى دات آسمان بركي تو بن عفع ش كه پاس چارمختلف روشنيا دكيمين ـ بوجهن برمه بنا ياگيا كديرع والمطلب؛ ابوطالب ، عبدالشّرين عبدالمطلب اورجه ن ابى طالب كى ارواح بي جونور كي شكل بين عرش كه سائه بين ملق بين ـ

يس في انبين يمقام ومرتبركي الأ

ك التبيان از طوسى تغنير أمن لا يتخذ المؤمنون الكافوين اولياء"

ك الاعتقادات انصدوق مشيعدابن الويد فعل التقية -

سے تغیر مکری ص ۱۹۳-

المع اصول كانى باب التقيد



بتنا بخر تميسرى صدى بجرى كامشهور شيعه مورخ نويختى كمتاب :
روعمرس رباح ني المم باقرطيد السلام سے كوئى مشار دريا فت كيا . آب ني است اس كابواب دے ديا ۔ الكے سال وہ بھر آيا در دمي سئلد دوبارہ پوھيا۔ آب نے

له جامع الاخبار نقل ازتنقى المسائل من ١٨٠٠

اس كايسك مص مختلف جواب ديا -

عمر بن رباح نے کما: آپ کا بیجواب بہلے جواب سے مختف ہے تو امام باقر ا نے فرمایا : بعض او قات بیں ایسا تقیم کی وجہ سے کم زا بٹر تا ہے۔ اس بیرابن رباح کو آپ کے امام ہونے بیزنک گزرا اور دل میں خیال کیا کہ آپ امام نہیں ہیں .

ابن رہائے نے اس کا ذکر محد بن قیس سے کیا اور کہا: امام باقر کو میرے سامنے تعیم کرنے کی کیا صند ورت تھی ؟ ابن قیس نے کہا: شائد تمہارے ساتھ کوئی ایسا شخص موجود ہوج سے کے سامنے تقید کرنا صنروری تھا ؟

ابن رباح نے کہا بہیں بلدیں دونوں دفعہ اکمیلاتھا اس لیے تقید کرنے کی کوئی و حبہ نظر نہیں آتی ۔

بلک اصل د جو بخنوط المواسی ہے۔ انھیں یہ یا دنیں رہ کی کیجیے صال کی کہا تھا۔

پنا بخد عرب رہ باح نے امام باقر بلید السلام کی امامت سے رہوع کر ہیا۔ اس نے

کما کہ البیا تحض جو باطل پرمبنی فنو ہے دے امامت کا سخق نہیں اور نہی البیا تحص

امامت کا سخق ہے و گفتہ کو بنیا دبنا کر مز دلی کا مظاہرہ کرے اور اپنے دروازے بنلا

کر کے بیٹے جائے۔ امام بر توظلم کے خلاف خوج کرنا اور اعلان بنا وت کرنا فرمن کے اس روائت سے شیعے کے فیق ل صفرت باقر می کا تصادوتنا قفی تابت ہوتا ہے۔

اس روائت سے شیعے کے فیق ل صفرت باقر می کا تصادوتنا قفی تابت ہوتا ہے۔

اسی قسم کے تصادات کو جواز فراہم کمر نے کے لیے تقید جیسا مسلم متراف کیا۔

اسی قسم کی روائت کا بی نے بھی زرارہ بن اعین سے ذکر کی ہے وہ کہتا ہے:

میں نے امام باقر علیہ السلام سے کوئی مسئلہ دریا فت کیا آپ نے مجھے اس کا جواب دیا جی روائٹ کیا آپ نے مجھے اس کا جواب دیا جی رائے۔

بواب سے مختلف بواب دیا۔ بھراکی اور خص آیا اس نے بھی وہی مسئلد دریا فت
کیا۔ آپ نے اسے ہارے دونوں کے جوابات سے مختلف بواب دیا بحب دونوں آدمی
باہر علیے گئے توہیں نے آپ سے اس تفاد کی وجہ دریا فت کی تو آپ نے فرمایا:
"یا ذرارہ ! یو رتفاد بیانی) ہمارے اور
تہا دے تو ہیں بہتر ہے" لے

كشتى كېتىلىپى:

ورایک دنده امام مجیم علیدالسلام نے محد من عرسے بوجیا: زرادہ کا کیا بھاک ہے! محد بن عمر نے کہا: زرارہ ہمیت عصری نماز عزوب آفتاب کے وقت بٹر حت ہے آپ سے فرایا: جا وُاکسے میری طرف سے کو کہ وہ عصری نما راپنے وقت بربڑ حاکرت ۔
محد بن عمر نے زرارہ کوامام علیہ اسلام کا پیغام بینچا یا توزرارہ نے کہا: میں جانتا ہوں کہ تم مجبوط نہیں بول رہے مگر امام علیہ السلام سے مجھے کوئی اور حکم دیا ہے۔ میں نہیں جا بتا کہ اس بیڑ کل مذک کہ ول، کے

اس روائت سے بہ تا نرط آہے کہ زرارہ کوعروب آفتاب کے وقت نمازِعمر پڑھنے کا حکم بھی تصریت جعز نے دیا تھا اور اسے رد کنے کا حکم بھی انہوں نے ہی دیا تھا۔ شائد اسی قتم کے تھنا دکو دیجھ کری شیدروایات کے مطابق زرارہ نے تحضرت جعفرصا دق کے متعلق کہ اتھا: کیس کے لجد دیکلاھ الدر حال 'آفھیں ہوگوں کی گفتگو کے متعلق کوئی سمجھ خعیں' سے

> اے اصول کانی ص ریامطبوعہ مہند ر کے رجال کشنی ص ۱۲۸۔ سے ایجنگ ص ۱۲۳۔

اسی طرح شیعه کے ساتویں امام موٹی کا ظم کے متعلق کشنسی شیعہ روای شعیب بن بیقوب سے روائٹ کرتا ہے۔ اس نے کہا:

" میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے دریا دنت کیا کہ ایک آدگی سی الیں عورت سے شادی کر جو بیلے سے شادی سے شادی سے شادی سے شادی سے شادی سے شادی سے مشادی سے طلاق بھی نددی کئی مہو ؟ آپ نے فرایا :عورت کورجم کیا جائے گا اور خاوند کواگر علم نہیں تواسے بھی نہیں کہا جائے گا۔

رادی کرتاہے: بیں نے اس کا ذکر ابو بھیر مرادی سے کیا تو انھوں نے کہا:
مجھے امام حجع رصاد ق سے فرمایا تھا کہ اس صورت میں عورت کو سنگسار کیا جائے گا.
اور مرد کو کوڑے لگائے جائیں گے ، راوی کتا ہے: ابو بھیر مرادی نے اپنے سینے بر ای تھ رکھتے ہوئے کہا: میراخیال ہے ہما رسے ساتھی (موسی کا ظم) کا علم ابھی تک کم کم کا میں ہوا گے۔
معیں ہوا گے

اوری وہ ابولجیرے سے کے تعلق حضرت عجفر سے نقول سے کہ انفول نے کہ ا،

در ابولجیرا وہر . . . کو جنت کی بشارت دے دویہ وہ لوگ ہی جن کے پاس حلال و
حرام کی امانیں ہیں اگر یہ نہ ہو تے تو نبوت کے آثاد کب کے مث چکے ہوئے " لاے

سنیدہ قوم یہ تصفا دو تنا فض حضرت حسن اور حضر یے بین رصی اللہ عنہ کی طرف
بھی منسوب کرتی سے بیضا بخر نویجنی اسکانے ہے ،

و حب حضرت میں اللہ عن تشہید ہوگئے توشیعہ کے ایک گروہ نے کہا ، حضرت میں اور حضرت میں کے موقف میں تصاوتھا کیونئے حضرت میں کے پاس حضرت میں کے دیادہ توت تھی اور آپ کے ساتھی معی میں کا سے زیادہ تھے ۔ مگر ارش نے اس کے با وجود معادیہ سے سلح کم لی ا وراس کے خلاف خرج نہیں کی جب کوسین کے ساتھی تھی کم تھے۔
کوسین کے ساتھی تھی کم تھے اور آپ کے باس ظاہری اس بھی شن سے کم تھے۔
لیکن آپ نے اس کے با وجو دیزید سے جنگ کی اور خود تھی قسل ہوگئے اور اپنے ساتھیو
کوجی قبل کر وایا حالان کو آپ کے پاس جنگ نہ کرنے کا صفر سے من سے زیادہ جواز
موجود تھا۔ اگر حسن کے موقف کو درست مان لیا جائے توصین کے موقف کو خلط
ماننا پڑے گا اور اگر صین کے موقف کو درست مان لیا جائے توصین کے موقف کو
باطل قرار دینا پڑے ہے گا۔

بیناً بی سنیعد کے اس گرمہ نے دونوں کی امامت سے رحم سے کر لیا ۔ اورعوام کے کے ساتھ شال موسکے کے ساتھ

کے ساتھ شامل ہو گئے۔ سے اللہ اللہ مندی کا بہت اساس الاصول میں بفتل کرتا ہے ؟
ایک مبلی شیعد عالم اپنی کی ہے ہم اساس الاصول میں بفتل کرتا ہے ؟
مواما موں سے جواحا دیٹ مروی ہیں ان میں بہت زیادہ اختلاف و تقنا دیا یا جا تا ہے ، کوئی بھی الیں حدیث منین حس کے متضا دوو مری حدیث نہ بائی جاتی ہو ۔
اسی وجہ سے بعض ناقص العقب الوگ متعید مذہب سے دستیر وار ہوگئے "سے اسی وجہ سے بینی تقا اور وہ میرکو اختیار کر نے کا ایک اور مبیب بھی تقا اور وہ میرکو تعید قوم کے ام ایسے ہروکا روں کو جود فی سے بیاں دیتے رہے یہ مسل میں ایس کے مطابق ہراما م

کے شیعہ قوم اپنے آپ کونواص اور اہل سنت کوعوام سے تبییر کرتی سے جیا کہ ہودی اپنے آپ کورد ابدا جا گئے ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے عام بندوں سے تبیر کرتے ہیں بیٹید قوم دیجرامور کی طرح اس اصطلاح ہی بھی یہودی قوم کے شاند بنا نہ ہے۔

بیں بنید قوم دیجرامور کی طرح اس اصطلاح ہی بھی یہودی قوم کے شاند بنا نہ ہے۔

سے درق الت بعد از نونجنی ص اسم مطبوعہ نجف ۔

سے اساس الاصول ص ۱ مطبوعہ میں ۔

یهی کتا کمعنقریب بهاری حکومت قائم مونے والی ہے اور مخالفین کا خاتم مہونے والی ہے اور مخالفین کا خاتم مہونے والا ہے۔ اس سے ان کام مقصد میں تقاکم ان کے بیر دکارا قدار اور دنیوی طبع میں متلا ہو کر ان سے والب تدریس شید کتے میں کہ ان کے ائمہ ایسا تقیہ کی بنا پر کمتے تھے ور نہ انہیں بخر بی معلوم مقاکم سنے دیے اقتدار کا زمانہ انہی بہدت دور ہے۔

کلینی ایک نشیدراوی علی من تقطین سے دوائت کرتاہیں ۔ اس نے کہا: معلی رصا رصنا ہے کہا: معلی رصنا ۔ سنید کوروسوسال

مسے محبوثات الله دى جارى بي -

رادی که تاسید: اس کی وجربی تھی کہ اگر ہے کہ دیا جا ٹاکر و کائم علیہ السلام ' لیمی شیعر کی خوشی لی کا زمانہ دو تین صدیوں کے بعد شروع سو کا تولوگ مایوس ہوجائے اوراسلام (داوی کے مطابق شیعہ دین) کو حجوز دیتے ۔ اسی باعث انمہ یہی فرماتے دہے کہ شیم کی خوشی لی اور ان کے اقدّار کا دور عنقریب شروع ہونے والا ہے تاکہ لوگ طمئن دیں ہے اس محقیدے کو افتیار کرنے کا سبب قدیم شیدہ کو ٹرخ تو بخی کی اس عبارت سے بھی واضح ہوتا ہے۔ نویجنی محق ہے:

وسیمان بن جریر نے اپنے ساتھ بول سے کہا کہ تبدیکے امول نے دو عقید سے بعثی در بداء اور تھیں۔ اس بے وضع کیے ہیں کہ وہ اپنے تضا وات بربروہ و السکیں اور هو کے بواز فراہم کرسکیں عقیدہ بداء تواس لیے اختیار کیا گیا کہ بوئر کا سند ہم کے اماموں کا یہ دعو ہی تفاکہ انہیں عذیب کا علم حاصل ہے، وہ ماضی حال احت بدر کا ماموں کا یہ دعو ہی جنانجہ وہ اپنے بیرو کا روں کو مستقبل کے واقی کی خبر دیتے۔ اگر اتفاق سے وہ واقعہ رونا ہوجا تا تو کتے :ہم نے بہلے ہی اس واقعہ کی خبر دیتے۔ اگر اتفاق سے وہ واقعہ رونا ہوجا تا تو کتے :ہم نے بہلے ہی اس واقعہ کی خبر دیتے۔ اگر اتفاق سے وہ واقعہ رونا ہوجا تا تو کتے :ہم نے بہلے ہی اس واقعہ

ك اصول كافى ص ٩ ١٧ - باب كمراهية الترقيت -

نی خبردے دی تھی یصورت دیگر کتے کہ اس میں ہماراقصور نہیں اللہ کو دو بداء'' ہواسنے

اور تقیت کاعقید اس بیدو منع کیا گیا که ایم سیختلف مسائل دریا فت کیے جلتے تو وہ حلال باحرام کافتوئی دسے دیستے مگر کچر عرصد بعد ایک ہی مسئلہ کے تعلق بجب دو بارہ دریا فت کیا جا تا تو بعض او قات بہلا جا اب یا دنہ ہونے کے باعث ان کا بحواب پہلے سے مختلف ہوجا تا اور لوں اماموں کی تضا دبیا نی واضح ہوتی جلی گئی۔ اس تضا دبیا نی اور اختلاف کا بواب تقید کی صورت میں تراف گیا سا ور ظاہر ہے اس تضا دبیا نی اور اختلاف کا بواب تقید کی صورت میں تراف گیا سا اور طا ہر ہے اس سے حق دبا طل کی تمیز ضم ہوگئی کیون کے کچھ خیس کھا جا سکت تھا کہ بیلا قول مجے ہے یا دوسرا۔ اسی وجہ سے امام با فر کے بیرو کا رول کی ایک جی عت ان کے بعد امام جو میں رامو کئی ہوئے۔

امام بیمری المست سے و جروار چری الله اس کی کی گرادی کے اس کے جی بیش آئی کر تدید کے امام بھری بیش آئی کر تدید کے امام ول سے صحابہ کرام رصنی الله عنهم کی مدح وفضیلت منقول ہے۔ ان سے برت سے ایسے ایسے اقوال مروئی ہیں خلفائے راست دین کی خلافت وامام سے کا مقول بیر حفر رست علی کی بدیدت کا ذکر اور دیگر ایسے امور کا بیان اعتراف ان کے ماحقول بیر حفر رست میں کی بدیدت کا ذکر اور دیگر ایسے امور کا بیان اور خطرت صحابہ کی برد لالت کر تے ہیں رہ بب کہ خلف کے راست رہی کی خلافت اور خطرت میں انہ کے اعتراف سے شبعہ دین کی بنیاد ہی قائم نہیں رہی ۔ اس اعتماد کو دیجھ کو رکھ کے اعتراف سے شبعہ دین کی بنیاد ہی قائم نہیں رہی ۔ اس منیں بلکہ تقید کی بنا بر کر تے رہے ہیں ورزم سے اس کی نسبت ان کا عقیدہ بھی وہی منیں بلکہ تقید کی منا بر کر تے رہے ہیں ورزم سے اس کی نسبت ان کا عقیدہ بھی وہی حقا بو کرشید دین کا تقا صنا ہے۔

اے فرق الشیعم دید تا ۸۷



بنان كرية الميم من الى طالب هى الميرون من الميرون الميرون الميرون الميرون وتوصيف بيان كرية الميروث فرمسته ميرس:

همی مول گد ان کے دن اللہ کے فیمنوں سے جا دا در آئیں اللہ کے فور قیامیں گزرتی تھیں۔ روز حشری بون کیوں کے خوف سے ان کے شیم لرزاں رہنتے ان کی مبارک بیٹائیں کانٹان کشر ہے جود کی غازی کرتا تھا ، جب اللہ کی نیمیت ونقریت کاذکر ہوتا توان کی تکوں سے آنسور وال ہوجاتے اور ان کے گریبان بھیگ جانے ، قہرخداوندی کے تصور سے ان کے ہموں پرکیپی طاری ہوجاتی اور تواب ورحمت کی امیدسے وہ مرسز و ثادب شیح کی مانن دامرا المنظ ہوا

اسی طرح آب شینی صفرت الو بجرا در حضرت عمرضی الله عنها کے بارہ میں فراتے ہیں ، مصحابہ کرام کے مسرخیل اور سب سے افضال ملمان الو بحرصدیق من اور بجران کے بعالم سے افضال مان دونوں شخفیات کی عظمتوں کا معتر بعالت میں عمرفاروق شخفے درت کعبہ کی قسم اسلام ان دونوں شخفیات کی عظمتوں کا معتر ہے۔ انھوں نے اسلام کی خاطر مرسی سے شری مشکل کوخن و بیٹیانی سے قبول کیا اللہ اسلام کی خاطر مرسی سے شری مشکل کوخن و بیٹیانی سے قبول کیا اللہ

ان پردم فرمائے اور انھیں بہتری بدلہ عطافر ایک اسے اس نے کہا:

مینی تعدد اوی ابو بھیرسے روایت کرتا ہے ، اس نے کہا:

«بیں ایک ون امام صادق ملید است لام کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آپ
کی خدمت میں حاضرہوئی اور شری تھیج وہلین گفتگوئی اس نے دوران گفتگو امام علیہ اس لیم
سے ابو مجروع کے تعلق بھی بوچھا آپ نے فر مایا: تو تی ہما ان دونوں سے رانبین و
عداوت کی بجائے ، محبت کرو۔ وہ عورت کھنے تھی : میں قیامت کے دن اپنے رہسے
کہ ودل کہ آپ نے فرایا: بان کا احترام کرنے کا حکم دیا تھا ؟

ای نے فرایا: بان کا احترام کرنے کا حکم دیا تھا ؟

مشهورشید علی بندی اربلی اینی کتاب مخشف الغمه این کتاب و است که مشه این کتاب و است که مشاید و است که است د فت ا در امام با قرطید السلام سے تلوار کے دستے کومزین و آراستہ کرنے کی بابت ریا ہے ایس کی بابت ریا ہے کہ جائز ہے۔ الو بجرصدیت نے جبی اپنی تلوار کے دستے کو جاندی سے آراستہ کہ اتحا۔

سائل نے کہا ہا ہے بھی او برکوصدیق کہتے ہیں ؟

سرفر مایا ہاں دہ صدیق تھے الجاس کوصدیق نہیں کہتا اللہ دنہ دنیا میں اس کی کوئی بات میں کہتا اللہ دنیا میں اس کی کوئی بات می کرسے اور مذاخرت میں '' سے فرائ مجد کے مطابق نبی کے بعد صدیق کا رتبہ ہے ،

مینا نجر ارفتا د باری تعالیٰ ہے :

فاللك معالذين انعدالله عليهم مس التبيين والصدافين

کے شرح نیج البلاخداز میثم البرائی ج اص الامطبوعدایران کے تر ج نیج البلاخداز میثم البرائی ج اص ۱۳۵ مطبوعة ہند۔
کے کتا ب الروضة من الكافی للكلینی ص ۹ مطبوعة ہند۔
کے کشف النمد فی معرفیة الائمة ازار بلی ج ۲ ص ۱۳۷۶۔

والشهداء والصالحين وحسن أولئك رفيفا" له اس كالمدام كالمستمر المستمر ا

خلقات الثدين كي خلافت كالعتراف

شیعه کتب می حضرت ملی دخی الله عنه اورشیعه کے دیگرا ماموں کی طرف سے خلافت صديق وفاروق اور ذوالنورين صنى التاعنهم كاعتراف نكورسيه

حضرت على محضرت الو بحرصديق في (٢) كم تعلق فرمات بي ا

ردانهوں نے کی کوسید ماکیا رائین جتنے فتنوں نے بھی سراٹھا یاان کااستیصال کیا) اوربرى كامياب سياست كى اسنت كوزنده ركهاا دردين كحفلات سازشول كى مركوبي كى وه دنياسے ياك صاف موكرگئے ، أهوں نے خير كو حاصل كيا اور شرسے عفوظ رہے ور السُّركى اطاعت اورتقوٰى كاحقّ اداكيا ''سِّے

اسى طرح جيب محفرت عمرين خطاب وضى السعيقي فضرت على حنى السرعندس وميول كے ساتھ جہاديس اپني شركت كم علق مشوره كيا تو حضرت على أن في جواب ديا: ه آین و دسترین نه کے جائیں بلکسی تجربه کارخش کی سید سالاری میں تشکر رواند کر

لى سورة النساء أيت 49

مے عربی عبارت میں الله ملاء فلان کے الفاظ آئے ہیں شیعہ شارطین کا اختلاف ہے کہ فلان سے مرا دابو تحرین یا موز بهر حال اس آیات بیدانفاق ہے کہ دونوں میں سے ایک مراد ہے۔ سے نہج البلاغرص . ۳۵ ر

كردين اگرالته تعالى نے غلب عطا فرما ديا تو يهي آپ كي خوامش ہے اوراً گرخد انخواسته شكست ہوگئی تو آپ کا وجود سلانوں کے لیے قرصلے کا باعث ہوگا ۔ آبی عدم موجو کی میں کوئی اسی شخفیت نظرنہیں آ تیوملانوں کے لیے مرجع کی بیٹیت رکھنتی ہو کے اس سيكي زياده وضاحت نهج البلاغه كاس نص مي بدا محضرت على في محصرت

ورمسلمانوں کی فتح وٹیکست قلت وکٹرت ہیں نہیں ۔ ملکہ بیرالٹر کا وعدہ ہے كه وه دين اسلام كوغليه عطا فرمائے گا ا ورالٹ كايد وعيده پورا ۾ وكر رہے گا۔ آپ نو و تشربن ندلے جائیں کیونکہ آپ کی جینیت ارکے اس دھا گے کی سے ب میں موتیوں کورر ویا جاتا ہے۔ اگر دھاگہ ٹوٹ جائے توموتی بھرجاتے ہیں ملاؤں کی تعداد اگرین کم ہے محکم انھیں ایمان کی قوت ہی کانی ہے۔ آ ہے کی کا قطب ہیں سے گردیکی گفوتی ہے، آپ قائم رہیں گے تو بیکی گفوتی سہنے گی۔ اگر آپ بنعن فعیس میدان جنگ میں شرکت کے لیے چلے گئے تو دشمن میسو چ سکتا ہے کہ يمسلمانون كى بنيادا ورمركزي ،انهين خم كردياجا ئے توسلمانوں كورسانى سے شكست دى جاسكتى بسے اور وہ بيسوچ كرآب بربورى شدت سے علم آورمول كے اس ليے میرانشوره ہے کہ آپ کا مریز میں دہنامیدان جنگ میں جانے سے بہتر ہے، اسى طرح أيث في المراكم منين حضرت عمّان بن عفان صنى الشرعنه كوفرا با : ر توگوں نے میرسے اور آپ کے درمیان اختلاف ونفرت پیدا کر گئے كى كوستسشى كى ہے۔ انھول نے آپ كے خلاف مختلف شكايا تكير انھول نے آپ كے خلاف مختلف شكايا تكير انگريس

ك نتج البلاغه هل ٩ وأمطبوعه بيروت -ي نهج البلاغرصُ ١٠٠٣ راورم، ٢ مطبوعه بيروت ر

آب سے کیا کہ سکتا ہوں یوہم جانتے ہیں وہ آپ ہی جانتے ہیں ،ہمارے ہیں کوئی السی امتیازی چیز نہیں ہے جب سے آپ کو باخبر کرنے کی ضرورت ہو ہو کھی ہم نے کہ سے ناوہ آب نے بھی دیکھا جس طرح ہم سے دیکھا وہ آپ نے بھی دیکھا جس طرح ہم رسول الٹھلی الٹر علیہ وسلم کے صحالی ہیں اسی طرح آب بھی ۔ ایک لحاظ سے آپ کو الٹر میلی الٹر الٹر میں الٹر میں کہ آپ کورسول الٹر میلی الٹر میلی والدہ وسے کہ الٹر میں کہ آپ کورسول الٹر میلی الٹر میں میں میں ہوسکا ، الے ماصل ہے رسم ب کہ ان دونوں کو میں شرف ماصل ہے رسم ب کہ ان دونوں کو میں شرف ماصل ہے رسم ب کہ ان دونوں کو میں شرف ماصل ہے رسم ب کہ ان دونوں کو میں شرف ماصل ہے رسم ب کہ ان دونوں کو میں شرف ماصل ہے رسم ب کے داماد ہو سکا ، الے ماصل نہیں ہوسکا ، الے ماصل نہیں ہوسکا ، الے ماسل نہیں ہوسکا ، الے ماسل نہیں ہوسکا ، اللہ میں ہوسکا ہوسکا ہوں ہوس

مضرت علی ضی الدعنه خلفائے اللہ اللہ کا قرار واعترات کو ستے ہوئے اللہ میں اللہ عنہ کا فرار واعترات کو ستے ہیں ، موسے امیر معاور میں اللہ عنہ القوم الذین جا یعوا آبا بکودعد وعثمان صلی ماما یعو ہد

علیت ... الخ یعنی میری بیست ان اوگول نے کی ہے جنہوں نے الو بجر عمر ، کی بیست کی تقی ... شوری کا تق مها جرین وانصار کو حاصل ہے ، اگر وہ کمشخص کو اپنا امام و مربراہ بنالیس تواسی میں الٹرکی رضا ہے اور اگر کوئی مها جربن والفعار

سکے بنائے ہوئے اس الم می المت کوسی الم می المت کوسیم نہیں کرتا اسے مجبورکیا جائے گا اور اگروہ انکار کرے تواس سے جنگ کی جائے گا کیونکہ ہو مسلمانوں کا راستہ چوڑ کر علیے گی کا راستہ اختیار کرنا اور انتثار جیلانا چاہتا ہے گا۔ مسلمانوں کا راستہ چوڑ کر علیے گی کا راستہ اختیار کرنا اور انتثار جیلانا چاہتا ہے گا۔ کہ اگر اس بید ذراسا بھی خور کر لیا جائے توخلافت بیافس اس قدر واضح ہے کہ اگر اس بید ذراسا بھی خور کر لیا جائے توخلافت

لے شج البلاغرص ۲۳۳ ۔

کے نہج اسبلاغرص ۱۹۹۸۔

شیعه فسرلی بن ابراسیم فی اهما سے:

سیک دن رسول الدمعلی التدعلیه وسلم نے حفصہ (آب کی زوج مطهره) سے کہا: میرے بعد اور کرخلیفہ مول گے اور ان کے بعد تیرے والدر بعثی عرض حفسہ نے کہا: آب کو کیسے لوم مول ؟ فرمایا: الله إخبر نی مجھے اللہ نے بتلایا ہے " لے

اسی طرح نیج البلاغدی ایک اورواضی عبارت بهرس سے تابت ہوتا ہے کرحضرت علی خلافت و امامت کومنصوض میں سمجھتے تھے ۔ جنا نیجہ حضرت عثمان نظم کی شہادت کے بعد جب آپ کوخلیفہ بننے کی بٹیکش کی ٹی تو آ ہے نے فرمایا:

ودعوني والمتسواغيري ... الح مص خليفروا مام بنات اورميري بعيت

كرف كى كابئ كسى اوركوتلاش كرون بريمس كوتم خليف بنا وكي بين اس كى الماعت تمسيح زياده كرول كار وأنالكم وزيد إخير الكحد عنى اميرا دينى تهار سيلي

فلیفہ بننے کی نسبت میراوزیر بننا بہتر ہے ، کے تفییر تی ج ۲ص ۲ ۷ ۲ سورۃ التحریم طبوع مطبعۃ نجف ۱۳۸۷ھ۔

لے نیج البلاقرص ۱۳۹۔

اس سے نابت ہوتا ہے کہ اپ کی خلافت منصوص من التر منیں جدیا کہ تیجہ قوم کا عقیدہ ہے ورندا ب ردند کرتے کیونکو شیعہ دین میں خلافت نبوت کی طرح سے توجس طرح نبوت ردنہ ہیں ہوسکتی خلافت والامت بھی درنہ ہیں ہوسکتی ۔

اس نف کے پیری نابت ہوتا ہے کہ حضرت علی اس وقت نکے خلیفہ نہیں کہ بچے ہیں کرار خواں سے معرف

روسیس توتم فلیفر نبا فیسے میں اس کی الهاعت کروں گا" اگرخلافت آب کا مترعی تی ہوتی توآب یہ ندفر التے وصیس کوتم خلیفہ نبا ڈیسے " بلکہ فرماتے ؛ السّانے محصلان کی محافظہ فالمان اللہ سے تریم میں مالاند میں فض

مجھے سلمانوں کا خلیف وامام بنایا سہتم برمیری اطاعت فرس سے۔ نیز و خلیفر بننے کی نسبت میراوز کر منبنا مہترہے " نیدالفاظ بھی اس بات بہو دلالت کرتے میں کہ آیٹ شہادت عمان کے وقت بھٹ خلیفہ نہ تنصے اور اپنی خلات

كوال مل دعف كربيت بريوقوف سمجعة تعر

ننابت مواکدا لعقادخ لافت کا انحصارا باطائع قدر سبے اور میک مذرحشرت علی خلیفه بلافصل بس اور نه خلافت منصوص من الشد سے ر

خترام كلثوم كاحضرت عمرفاوق فينكاح

اسی بناپر حضرت علی نے خلفائے تلاقہ ضمی خلافت کو سلیم کیا۔ ان کی بیوت کی اور ان کے دفادار بن کررہے ، مصفرت علی خلافت کو سینے مطاقہ میں اللہ عنها کی مصفرت عرفاروق شرے خادی حضرت علی کے خلفائے تلاقہ سے تعلقات، ان کی خلافت کو برق تسب مرکب اور ان سیسے کا ل محبّبت دبیار کی واضح دلیل ہے اگر معاذاللہ مصفرت عرض کی خلافت مصفرت عرض کی خلافت مصفرت علی خلافت مصفرت علی خلافت میں بھی اپنی دہفتہ کا

نکاح معزت فرسے نہ کرتے۔

شیعه می تمین و مفسری نے اپنی کتب ہیں اس اسراتسلیم کیا ہے کہ عضر ت امر کلٹوم کا محفرت عمرسے نکاح ہوا چنانچہ کلینی شیعدرا دی معاویدین عمار سے روایت کر ما سے اس نے کہا:

مونیں نے حضرت امام صادق طیال الم سے دریافت کیا کہ مس عورت کا فاوند فوت ہوجائے وہ عدت کہاں گزار سے۔ اسٹے گھریں ہے جہاں اس کاجی جائے؟ آپ نے فرایا : جہاں اس کاجی جائے۔ علی علیہ السلام عمر کی و فات کے فرا بعد حصرت ام کم توم کو اپنے گھر ہے آئے۔ تھے " اے

یمی روایت الرحفظوسی نے ابی کتاب تہذیب الاحکامیں بیان کی ہے۔ طوسی ہی نے صفرت اقرسے موایت کیا ہے۔ انھوں نے کیا:

مد حضرت ام منتوم اوران کے بیٹے زیب عمرین خطاب کا انتقال ایک ساتھ مول میری نہیں نہیں جائے ان دونوں کی مول میں سے سے سیکس کی روح بیسلے قب ہوئی۔ ان دونوں کی نماز جبنا رہ بھی اکمٹی اداکی گئی'' کے

اس روایت بین محل منشاد میلی سطرہے۔

کلینی کی آب الکانی ایک باب کاعنوان ہے و باب فی ترویج انگرشوم ا یعنی ام کمنوم کے نکاح کے بارہ میں باب اس باب کے تحت اس نے متعد دروایات ذکر کی میں ۔ ہرتیم کے حیا کا بیادہ آثار کرامیرالمؤمنین تصریت علی شنی الشرصند کی توجیین کا آنگا ب کرتے ہوئے دیکھتا ہے :

ردامام صادق علیه اسلام سے ام کلتوم کے نکاح کے علق دریافت کیا گیا تو اے فرع کافی میاب اور افت کیا گیا تو اے فرع کافی ۔ باب المتوفی عنهان وجها المرول به این نعتذج ۲ ص ۱۱ مطبوعہ میند۔

کے تہذیب اللحکام انطوسی ۔ کتب المیراث ج ۲ ص ۱۳۸۰ مطبوعہ ایران ۔

آب نے فرایا:

موان دلا فرج عُمیدنان بیشم کا مہم سے زمر مدی جین لیکی تھی کے

موان دلا فرج عُمیدنان بیشم کا مہم سے زمر مدی جین لیکی تھی کے

مطاہرہ کیا ہے اس بواس برقاش خص بھی قدرلدنت بھی جائے کم ہے۔ اسے
مظاہرہ کیا ہے اس بواس برقاش خص بھی جائے کہ ہے۔ اسے
مشرم ندا کی تصریت علی ضی اللہ عند جیسی شجاع ، بہادر افراد فاضح خیبر احیدر کرار اور
عیور استحصیت کے علق بیر مرزہ مرائی کرستے ہوئے کرعمر نے ان سے جبراال کی
بدیلی کو جیس لیا تھا۔

کیاکوئی باخیرت بها ویخض اس قیم کی دات کمبی قبول کرسکتاہے؟ ساللہ کالا

مان وی استری می اس بیودی الفکر قوم کی من گھڑے ہیں بوجیدر وفاروق کے تعلقات کی اصلیت بربردہ ڈالنے اور اپنے بیودی عقائد کوروائ دینے کے لیے وضع کی گئی ہیں دمتر جم)

وی و دین مرور نکامِ الم کنتوم کی حقیقت کا عمر افسان شهر انتوب مالندرانی نے بھی کیا ہے۔ چنا بخدوہ لکھتا ہے :

و مصرت فاطر علیهاال لام سے س جمین محس زینت الکیری ورائم توم پیسداہوئمیں ۔ ام کلتوم سے عرف شا دی کی " کے شیعہ کارشید ناتی) زین الدین عالمی لکھا ہے ،

درنبى سلى الشَّرعَليه والسنف ابنى بينى كى شادى عُمَّان سے كى اسى طرح على في ابنى

المعفرون كانى ج ٢ص ١٦ أمطبوع مند -

ك مناقب آل ابى طالب ج ٣ ص ١٢ امطبوع كمبنى ، سند _

بیٹی ام کلنوم کی شادی محرسے کی اور بید دنوں ہاشمی نہیں ہیں'' اُے ان تمام نصوص سے حضرت ام کلنوم کی حضرت عمرسے شادی کا ثبوت بلاہے بدایک روش حقیقت سیسے میں سے فراندگا کوئی جواز نہیں ۔

حضرت علی کی طرف شیعه کی مذمرت

تصفرت ملی ضی الٹی خداوران کا مارا خاندان جن پس شیعہ کے جمعصوم "انمہ بمی شامل ہیں "شیعان بل" کے نام سے ظاہر ہونے والے گروہ سے تدید لفرت کرار ہا اگرچہ وہ لوگ اپسنے خدموم مقاصد کی تھیل کی غرض سے اپنے آپ کوا بل بیت علی کی طرف بنسوب کرنے اور ان کی مجبت وا تباع کا دعوٰ می کہ تے تھے گر محضرت علی اور دکھیرا نم مسرعام ان سے برأت اور نفرت کا اظہار کرتے دہے۔ بھانچ چضرت علی اپنے شیعہ کی خدمت بیان کرتے ہوئے ان سے بول مخاطب ہمتے بھانچ چضرت علی ایسے شیعہ کی خدمت بیان کرتے ہوئے ان سے بول مخاطب ہمتے

الك الانهام كتاب النكاح ع المطبوع ايران ١٢٨١ ور

نك يا ني ندر طل موكز نميت دنابود موجاً تاسيء سه اورايك موقعهر ارشاد فرمايا " اسے نامردو کہ تم آ نارمروانگی کھو چکے ہو، کم عقلو کہ تہاری عقل بجوں اور عور تول ہے بى كم ب ! كاش تم يخ نظرنه آت، ميرى تم سايجان ند بو تى كيونكماس سمج سوائے اذیت دیریشانی کے بچھ حاصل ہیں ہوا،الٹر جہیں غارت کے سے مے سے میر دل و زخی کیا ، میرے دل بی است خلاف نفرت کے جذبات بسٹے ، تم نے میری اس قدرنا فرمانی کی کدمیری تمام تدابیررائیگال موکنین تی کدفرایش کوید کھنے کاموقعہ ال كه ابوطالب كابيثابها درا ورشحالح توسي مكراسي جنگ كرنے كاسلىقنهيں "ك نیز : اے وگر اِتمهار سے جرتومتحدیں مگرمنزل ایک نہیں ، تم گفتا سے توغانی بوم كركردارك برندل والس مي ميط كرنزلين استيموم كرميدان حنك من بيثير وكهاتة مبو بتهيس كولئ را دس تم مبرس بن جات مير ، جوتها سس بيحاذيت برواشت كرسے تم اسے آرام دسانے كى بجائے اس كى ادبيت ہيں اصافہ كرستے مواتهاري ميتين خراك تمسجها لندبسياراتم إينا فرض اداكرسني بجائ مجس ملت طِلب كرتے دہتے ہو۔ تم منزل كالحصول جاستے بو تو تميں جدوجب كرناموكى تيمير _ علاوهكس امام ك أنتظار مين و يمير عديمكس كى مسرياتى يس لأنا جاست مو جموتم بداعمادكرس خداكي شمده دهوكيس بدبوتمات اوراعمادكركة ترحل كي وه ابني الاكت كودعوت سين والاسم - خداكي شم! محصقهاری باتوں براعمادمیں" سے

ا منج البلاغم ص ٢٥ مجوعه بيروت ك اليضاً ص ٢٠

سے ایفاص ۲۲ اور ۲۷

مزيرار شاد فرمات بي:

در عایا این کمرانوں سے ڈراک تی ہے گرمیری حالت بیہ کہ مجھے کمران ہو
کراینے رعایا سے ڈرنا پُرتا ہے۔ میں نے نہیں جہاد کے لیے بکاراتم نہ آئے ، میں
نے نہیں نعیجت کی تم نے روکر دی ، تمہار سے مع حاضر ہوتے ہیں مگر دماغ غائب،
تم اظا ہر آزاد ہو کر مگر تعقیقت میں غلام ۔ ہیں تہیں وعظ کرتا ہوں تم اس سے دور
بعد گئے ہو ، میں تہیں مت رکمتا ہوں تم شعشر ہوجاتے ہو۔ میں تہیں جماد کی ترفیب
دیتا ہوں تم غائب ہوجاتے ہو، میں تمہیں رفتن کی طرف سے جاتا ہوں تم مجھے واپس
تاری کی طرف ہے آتے ہو، تم کمان کی بٹ مت کی مان دُنیٹر ہے ہو تمہیں سیدھا کرنے
والا تعک جاتا ہے گرتم سیدھا ہونے کانام نہیں گئے۔

اسے بیعقل سم والو! ، بے روح برن والو، ابینے امراء کو اکر اکثر میں والو، تبدام اء کو اکر اکثر میں والو، تبداراں تھی رائینی تودعلی فی اللہ کی اطاعت کرتا ہے گرتم اس کی نا فرمانی کیستے ہوں . . . میری خواہش ہے کہیں معاویہ سے دینا رکے بولمیں دریم کا صودا

اسے کوفدوالو اہم سن توسکتے ہوگر سنتے نہیں ابول توسکتے ہوگر بولے نہیں اور کے ہوگر بولے نہیں اور کے ہوگر بولے نہیں اور کے ہوگر بولے نہیں اور کی میں اور کی کہ اور کی کا جوالے والا کوئی نام و ربینی شتر ہے مہار ہو) کے مثال ال اونٹوں کی سے جن کا جرانے والا کوئی نام و ربینی شتر ہے مہار ہو) کے مثال ال اونٹوں کی سے جن کا جرانے والا کوئی نام و ربینی شتر ہے مہار ہو) کے مثال ال اونٹوں کی سے جن کا جرانے والا کوئی نام و ربینی شتر ہے مہار ہو) کے مثال ال

میر فرانسے یں ؟ خدا کی قتم الگر مجھے شہادت کی آرزونہ ہوتی تو میں گھوٹر سے برسوار موکر تم سے دورجلاجاتا تحب طرح كرجنوب وتفال ايك دوسري سے دوريس تم لوگ طعندزنى كرسنے والے علاق ميرنہيں _ كرسنے والے اللہ ميرت تعداد ميرسے يقطعا مفيرنہيں _ اس يے كرتهار سے دل يا گنده ومنتشر بس الے

نیز: "اسے میرسے کم کی الماعت نا کرنے والے اور دعوت کو قبول ناکرنے والے گروہ _ اگرتهیں جنگ سے سات دی جاتی ہے توتم امود لعب میں مصروف بوجلتے بو، اگرتیس ساتھ لے کردشمن سے جنگ کی جاتی ہے توقم بردنی کامظام کرتے مو تهين كسي صبراز مامر على سع كزرنايرس توتم الله باؤل بعرجات موجهادتم بإفرض بوچا ہے تم کس چیز کانتظار کرر ہے بوہوت کا یا دلت درسوائی کا ؟ اگر میری موت كادن آجلت اوربي فك ده ضرور آست كاتوس تمهاري سكل ديجها بعي كواره نهيس كرول كا _كياكونى السادين نبيس جوتميس المعاكردس ؟ تهارى غيرت كوب اركري : كيايهمقام تضيحت نهيس كدمعا ويداسين ستمكرسا تعيول كوبلات يبس تووه بغيرسي لغامرد اكرام كے لایا كے كے بيك كتے موئے جلے آتے ہيں اور تمارى بيمالت ب کمیں تہیں بکار اموں تو تم متوام بی میتے جائے ہوا درمیری نا لفت کہتے ہو،میرے كسى حكم يرتم كبهى وش نبين موسف الميرس توجد وللف يتهيين كمي اكتفامون كالعال نہیں ہوا ، مجھے سب سے زیادہ اشتیاق یہ ہے کہ مجھے موت ہونہ نے ، ہیں نے تہیں كتاب التدكا درس ديا اس كے دلائل بيان كيے، تمهيں اس بيزكي بجان كروائى بس کے تم منکر تھے اور وہ چیز رابینی علوم دینیہ) تہیں بلائی جسے تم ناگوار سمجھتے تھے ا

وبكرائمه كى طروسي شيعه كى مذمت

نیج البلاغدیس حضرت علی حنی النّروند کے بے شمار ایسے خطبات کا ذکر ہے ن بیں آپ نے اپنے شیعہ کی ہوت کی ہے اور حقیقت سے کہ شیعہ قوم کوئی الیکا نام بینے سندس نہیں کرسکتی جواس بات کا تبوت ہو کہ انھول نے اسلام کو تو در کنار اپنے امامول کوہی فائدہ بینچایا ہو۔ ہر دوریس ال کے امام اپنے شیعہ سے شاکی رہے ، جنائے شیعہ کے ساقی مامام مرسلی کا ظرکتے ہیں ،

چنانچوشید کے ساتویں امام موسی کاظم کتے ہیں: استی ساتھ کے ساتویں امام موسی کاظم کتے ہیں: استی میں موسی کا میں ا در اگر میں اسنے شیعہ کو آزیا وُں تو ٹابٹ ہوجلئے کہ زبائی جمع ضرح کے سواان کے اس کچھ نہیں، اور اگر میں ان کا امتحان لول تو ٹابت ہوجائے کہ وہ سب مرتد

ہیں"کے

ریں ۔۔۔ یرنهایت دلچیپنص ہے جس سے شیعہ قوم کی ساری حقیقت طشت ازم م موجاتی ہے۔

الما با قرمبلسی صفرت موسی کاظم سے روایت کرتا ہے، انہوں نے کہا : "میرے اصکا مات کی اطاعت کرنے والاعبدالٹرب بیفور کے سواکوئی نہیں کے ایمی روایت حضرت جعفرصادق سے جی مروی ہے۔کشٹی ایکھتا ہے :

الم صادق عليه السلام في فرمايا: ميري بات بيعل كرف والاصرف ايك

لے کہ بالروضة می الکا فی اذکلینی ج پرص ے ۔ اصطبوع مہند س سے بچائس المؤمنین را لمجیس انخامس ص مہما صطبوعہ ایسا ک

بعداوروه عبدالسُّربن ليفورسي " مضرت حسن منى الله ونشيع قوم كا ذكركر تن اوست المحقة إلى و ور حصرت معاویهان توگول مسلم بهترین توید دعوی کرتے ہیں کہ وہ بار فيدس فيدكهلان والاان لوكول نع محقال كرف كاداده كيا مجدس ميرا مال حيين ليا-الله كتم بصرت معاويه سيصلح كركے اپنی اورايينے اہل وعيال كی جان بياناس بات سے بهتر سے كريد لوگ مجھ اورمير سے ابل وعيال كوقت كروي -اگر می صفرت معاوید کے خلاف صف آراء موجا بالترب رشیعم عدارین کرمجھے اسینے باتعوب سيحضرت معاويه كحربيروكروينة يينانجرس فيسمعاكه باعزت طوريمعاتي سے سلح کراینا فتید کی حالت میں مرنے سے بہتر ہے اسى طرح مصرت حسن وشى الترعنه كارشا وسبع: مرمیں نے کوفروالوں کو آزمایا ہے وہ سب کے سب بے وفا برعمد اور منافق لوگ بیں زبان سے کہتے ہیں کدوہ ہمارسے ساتھ ہیں جب کدان کی تلوای ممار خلاف سونتي مرئي من .. حفرت حديث كوجب كوف كي تيون في وهوكدوما اوركوفي من بلاكرانهين وا كے سپردكرديا تو آيش فے انہيں مخاطب كر كے فرايا ب ستبالكمايتها الجماعة الخ یعی داے کونے کی جاعت ابلاکت اور تباہی وہربادی تہارا مقدر بنے اتم نے بھی بڑی ہے۔ بھی بڑی میں بڑی عقدت کے لیے بلایا، سم چلے آئے بہاں آکے ہم نے

له رجال من سه م ۱۵ مطبوعه عراق -

له كتاب الانتجاج ازطبري صعفه ١١٨٠ -

سے ایشا ۱۳۹۔

دیماکتم نے ہمارے خلاف تواری سونت رکھی ہیں اور ہمارے دیمنوں کے ساتھ دواور مل جیے ہور حالانجونہ ہمارے دیمنوں کے ساتھ دواور مل جیے ہور حالانجونہ ہمارے دیمنوں نے مسے کوئی کی کرتم ان کا ساتھ دواور نہ ہم نے ہمارے ماتھ کوایا، فضا پرامی تھی تم نے اسے جنگ د حدال کا میں تھی تم نے اسے جنگ د حدال کا ماتھ لی بیار کر کے آلودہ کیا ، ہمارا فط کا جنگ کرنے کا ارادہ نہیں تھا تم نے ہمیں سی بی جورکیا ، ہمارا فط کا جنگ کرنے کا ارادہ نہیں تھا تم نے ہمیں سیدت کی مرتم نے جاری بیدت کی ہم تم نے جادبازی کی اور خود کو ہمارے ہوئے اس بیت کو تو در اور ہمارے اور ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے کے ہماری بیدت کی خلاف می ذاتر اور ہموگئے ، انسٹر کرے تم ہلاک و بر با دہموجا ہوئے ۔

اس طرح کے بہت سے ایسے اقوال شیعد کتابوں ہیں مل جاتے ہیں جن میں ان کے معصوم اماموں' نے اپنے بیروکاروں کی مذمت کی ہے اورانہیں خیانت، بددیانتی اور بزدلی جیسی صفات سے طعون کیا ہے بشیعہ قوم نے ان طعنوں سے فرار حاصل کمنے کے لیے یہ عقیدہ وضع کیا کہ بیتمام اقوال مبنی برتقیہ تھے۔ اماموں کی رائے شیعوں کے خلاف نہیں تقی مگر تقیہ کی بنا پر انھیں مجبور الیا کہنا بڑا جس مرح کہان سے ابو مکرو عمراور دیگر صحاب کی مدح سمرائی ہیں اقوال منقول ہیں ان کا سبب بھی تقدیدی سے۔

شيعيك لائل اورتر دبد

شيعة قوم ابست عقيد ستقير لعني كذب ونفاق كي جواز واستحباب كے سيے جن

دلائل كامها راليتى بصوده درج فرالي ي-

١- أيت الفنظرية في النجوم فقال الى سقيم ا

دوابراسیم علیدان در من فی ستارول کی طرف دیجها ورکها: میری طبیعت هیک مین در کها: میری طبیعت هیک مین در کها: میر

۲ ایت در وجاء اخوة یوسف فدخلواعلیه فعدنهم و کاحله منکون اور ایس دیلیال اسلام کے بھائی ان کے پاس آئے ، پوسف نے انھیں بہجان دیاجب کران کے بھائی انھیں نہجان سکے "

سر آيت "الامن اكرة وقلب عطمئيّ بالايمان"

مگر جیے بجبورکر دیاجائے اور اس کا دل ایمان میطمئن ہو'' (وہ ابنی جان بجانے کی خاطر کفر کا کلمہ کوسکتا ہے)

ہم۔ حصَرَت ابو بحرکا دوران بجرت کسی کافر کے بوچھنے بررسول الندصلی الند علیہ وسلّم معتقلی پرکھنا مسھادینی الی السبیل سیمیرے آدی ہیں جو مجھے راستہ بتلالتے میں

تنیعوں نے ان آیات اور تول الو کر شسے بدرلیل اخذ کی ہے کہ تقید کر ناجا نرہے اور بدکہ حضرت ابراہیم علیہ است لام حضرت پوسف علیہ است لام اور حضرت الو بجر سنے تقید بریمل کی تھا حالانکہ ان نصوص ہیں شیعوں کے تقید کا شائرہ کا سمبی نہیں۔

جمال کرخرت ابراہیم علیاست الم کے واقع کا تعلق ہے تو اس سے توریع کانبوت ملی ہے تقید کانہیں "۱نی سقیم" سے مراویٹ سقیم من عملکم "لینی تمار شرکیہ اعمال کی وجہ سے میری طبیعت ناساز ہوگئی ہے۔

ُ اسی طرح سخفرت یوسف علیالسلام کا اینے بھائیوں کوہیجان لینا اورانہیں اس سے آگاہ نرکزا بہنہ تقییہ ہے نہ توریہ ۔ جهان کم قرآن مجید کی آیت الامن اکده وقلب مطعی بالایدان " کاتعلق ہے تواس کا قطعًا یم مغہوم نہیں کہ لوگوں کو کفر کی تعلیم دی جائے اور جلال کو حرام قراد ویا جائے ۔ اس کام مغہوم صرف بیہ ہے کہ اگر کوئی تحق اپنی جان بجائے کی خاطر کفر کا کلمہ کہ دسے اور اس کا اعتقاد وایا ان اس (کفر کے کلمے بر) نز جو توریج انزیہ ہے۔ اور حضرت الو بحرضی اللہ عتب نے جو بی کہا تھا کہ " ھا دید ہا لین الی السبیل" تواس میں بھی توریہ ہے نہ کہ تفتید کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وقم صرت الو بحرش کے یا دی ورام نما اور سیسے ماکہ تفتید کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وقم صرت الو بحرش کے

"ا سے دوگوں کے بینیائیں، اگر آپ کی طرف رب تعالیٰ کی طرف ازل کیا جا آپ آپ ایسان کو کو گار کے تو گویاآپ نے دوگوں کک اسے دوگوں کا اسے دوگوں آپ کو دوگوں کی تعلیقوں اللہ کا بیغام نہیں ہنچایا (آتیک خوف جمجہ کسی کا اظہار کریں) آپ کو دوگوں کی تعلیقوں سے بچانا التدکی ذمہ داری ہے"

مدالذين يبلغون مسالات الله ويخشونه ولا يخشون احدا الا الله

ك سودة ا لمائدة آيت ٧٤ -

ك مورة الاحزاب أيت وس

رمور بوالتركيبيا مات لوگون كرينياتين ادرصرف أسى سے درتے مين او الترك علاوه كسى سے بين درتے مين ا

«فاصدْع بهاتِوُم واعض عن الشركين»

روائے بڑے اور مشرکوں کی بیاہ کے احکامات کی تب یلنغ کریں اور مشرکوں کی بیاہ

ذکری"

وكاين من نبى قاتل معادية ون كثير فها وهنوالها اصابهم فى سبيل الله وما استكاتوا والله يحب الصّابرين "

دربست سے انبیاء ایسے گزر سے بی کے ساتھ ل کرالٹروالوں نے دول سے جہا دکیا ورالٹر کے راستے ہی جوانھیں تلیفیں پنجیں وہ ان کی دجسسے کمزور سیس ٹیسے رائٹ دتع لی صبر کرنے والوں کوپ ندکرتا ہے "

سياايها الذين امنطاتقوا للن وكونوامع الصادقين "

ساے ایا ن والو! اللہ سے ڈرواور سے بولنے والوں کے ساتھی بنو" مریا ایھا الذین آمنوا اتقواللہ وقولوا قولاً سبدید اللہ " اسے ایمان والو! اللہ سے ڈرواورصاف شمری بات کہو"

ك سورة الجرآبيت س ٩ - .

ت سورة آل عمران آيت ۱۳۹-

هے سورہ توبہ آیت ۱۱۹

سورة الإحراب أيت ، ع

یے۔ سریت بوی سے معلیک مباالصدق : درسے یولو''

نيز كبريت خيانة ال تحدث اخاك حديث افهولك به مصدق وانت به كاذب ،

واست بے ہدب پیرست بڑی بددیانتی ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کہوروہ تمہیں سنچاسمجھر رہا ہوم گرتم اس کے ساتھ جھوٹ بول رہے ہو''

مضرت على ضي الشرعنه كاارشاد بع:

ردایمان بر سے دم سے کوجھوٹ برترجیح دوخواہ بنظا سرتہیں سے میں اینا نقصان ادر جھوٹ میں ابنا فائدہ ہی کیوں نہ خطرار مانتہوں

تاه عبدالعزيز محدث دملوي فرماتيس:

« تقبیه خوف کی وجه سے کیا جا ما سے اور توف کی وقعیں ہیں ،

ا- جان صائع بوسنے کانون-

۲- سجهانی ایراء کانوف -

جمان کے جان صنائع بونے کا نوف ہے تو تنیعہ کے نقول ان کے امام اپنے اختیار سے مرتبے میں (ریم فی چھے گر میکی سے) اس لیے نوف کی یہ تم ماموں کے تقعے کا ماعث نہیں ہوں کتی ا

نیز: شیعد کے بقول اماموں کوغیب کاعلم حاصل ہوتا ہے اس عقیدے کے

لے متفق ملیہ۔

ے ابوداوُد ر

ش نجالبلاغه.

مطابق ان کے امام اپنی موت کے وقت کاعلم رکھتے ہیں بیٹا نچر بیرکہ ناکہ اماموں کے تقيے كامبىپ توف على النقس تفاعقلى ونطقى اعتبار سے هي درست نہيں ۔ جہان کک نوف کی دوسری شم ہے اسے عبی اماموں کے تقبے کا سب قراردیناان کی توبین ہے اس بیلے کہ اگر میرکہا جائے کہ اماموں نے حتم انی امذاء و مشقت كمقابطين كذب ومنافقت كواختيا ركرايا تفاتوبيان كي ففيلت نبي بلكنقص نشان سب والشرك واستيمي صعوبتول كومروا شت كرنا ورايذاء والكايف يصروكم سعكاملينا ملاءوا مركافر بينسي بسيس ايسي مثالين ملت بسركه علماء فے اظہاری کی خاطر بڑی بری جام حکومتوں سے کرلی اور استفامت کا مظاہر کیا۔ تو جنبين مارى ونياكي بإدى ورام فااوران كي اطاعت كوذه قرار دياجائيان كي تعلق يركمناكروه استقامت كامظامرة كرسك اورايداء وتكليف كينوف سيحبوط بعيلة عوام كودهوكه دسينقا ورحلال كوحرام قرار ويتقد سبصحت إمل بسيتنبس تغض

کی بھربرکہ اگر تقیہ کرنا فرض و واجب ہوتا تو حضرت علی بنی النہ عنہ صفرت الوکراۓ کی بیعیت میں چھے ماہ کا توقف کیوں کرتے ! کے

ا مام خانن "الامن اكرين وقلب مطمئن بالايمان "كي تعنيركرت موس فرا

رب : اس آیت کامفهوم بر جد کداگرکوئی خص ابنی جان کے تو سے اضطراری مالت میں کلمد کھے رہوجائے تواسعہ چا جسے کروہ تصریحا کھے اپنی زبان

کے مختر تحفا تنی عشرمیرا زنتاہ عب العزیز دہوی افیقاً المحمود تسکری الوسی تحقیق سید محب الدین خطیب ۔

سے داند کرے ملک تعریف و توریہ سے کام سے -البتداگروہ اس سے جبی اجتناب کرے اور تكليف يرصبركر سے توريزيادہ افضل ہے جھنرت بلال اُسحفرت ياسترا ورحضرت مية • نع مرداستقامت كامظامره كي اورزيان سعين تعريحًا المهاركِفرك اورزتع ريئاً،، شیعه امامون کو__ بقول شیعه __نوف علی انفس تو در کنارهمانی ایداء کا بھی خوبت نہیں تھاکیونکہ وہ اس قدر قوتوں اور طاقتوں کے مالک تھے کہ انھیں ان کا کوئی ڈی كزنرنين بنجاسكاتها وطبرى ذكركرا سيحايك دفعه وعمرن خطاب فيصفرت سمان فارسى يرتث دكرياجا لوتواميرا لمؤمنين على عليه است لام في عصيب أكر عركوكريبات برااورزمن بيراكي

شیعه عالم راوندی که تاسهد : رمهی مرتبر علی علیاب لام نے عمر سے کہا : مجھے پتہ چلا ہے کہ تم میر سے شیعه کا نازیا ، الفاظ سے ذکر کرتے ہو ؟ میں آج تمہیں اس امریش بند کرنا جا بہتا ہوں۔ آنا کہ کرطی ع نابى كان زمين رهي يحب في مبدت برسار دسي فيكل اختيار كرلى عمر همرا كُ اوراه وزارى كسف بكے كه اسے الوالحسن! آئنده ميں كوئى السي حركت شي كرون كارعلى عليالس الممسنے از دستے كواسنے إتھا مي كرا الا اس في ددباره كمان كي شكل اختيار كرني اورع يخوف زده جوكرابين كفر جيد كيك

اسى طرح مفرت على أكى طرف بنسوب جيداً رفي في فرايا: مداكرتام ابل زمن ميرس خالف موجائي اورميرس ترمقاب آجائي تب مى مين خوف زده بوك والانهين بول"

كتغيرة زاه ١٣١/١ - عله الاحتجاج ازطبري مغيره م مطبوع ايران -

سے کتاب الخرائج والجرائح ازراد ندی سخد امطبوم بمبئی ۱۳۰۱ سر۔

س نہج البلا خرخطب علی رضی التّدعند ۔

یا ختیارات وقدرات صرف حضرت علی دنی التُدعندسے می مخصوص نمیں بلکہ ساسے امام شیعر کے مطابق انہی اختیارات اور اس طرح کی شجاعت کے مالک تھے۔ شیعہ کے آٹھویں امام الوالحس علی رضا کہتے ہیں:

الم می علامتول ایس سے ایک علامت بہت کردہ تمام لوگوں سے زیادہ بہادراد شجاع ہو . . . وہ سے زیادہ بہادراد شجاع ہو . . . وہ سجاب الدعوات ہو کراگردہ کسی تجری طرف اشارہ کم کے دعا مانگے تواس کے دولکوٹ موجو بائیں ۔اسی طرح امام کے پاس رسول الشصلی الله علیہ وسلم اسلم اور آپ کی توار ذوالفقار کا ہونا مجمی ضروی سنے "

كليني الحقاسيد:

موامام موسی علیال الم کے عصادر سلیمان علیالسلام کی انگوشھی کا بھی مالک ہوتا ہے۔ ہوتا ہے اسی طرح امام کے باس سم اعظم کا بھی علم ہوتا ہے میں کی موجود کی میں تیرولوار کا کوئی اثر نہیں ہوگ " کے

ا بیے حالات ہیں امام کوتفتہ کرنے کی کیا ضرورت ہے کہ زہ توگوں ہے۔ نوف سے اچنے باطن کے خلاف عقید سے کا اظہار کرسے اورلوگوں کو دھوکہ فینے کے بیے غلط بات کے 1

شیعول کے نزدیک اس وقت تقیر کرناا ور صورت بوان جا کر بلکه واحب و فرض سیے جب مک بارهوال امام غار سے ظاہر نبی موجاتا ،

ار دبلی انحتا ہے : امام رضاعلیدانسلام فراتے ہی جس شخص نے قائم علیانسلام کے خروج سے

ك كتاب الخصال ازاب بالدير في صفحه ١ مطبوعد ايران _

کے اصول کا فی از کلینی مطبوعد ایران ۔

قبل تقیدرک یا دوم میں سے منیش ،، کلینی کھتا ہے:

م قائم کے ظہور سے بلخروج کرنے والداس بر مدے کی مانندسے بو کرنے سے سیلیسی السنے کی کوشش کرسے اور نیچے اسے بڑلیس یا برایان کریں،

ابی بابویهی کھتاہے:

والتقيب وأجبة لايجوز يغهاالى ان يخرج القائد ونس تذكهاتهل خروجه فقدخرج عن دين الله ودين الامالمية

مدتقيه كرنا (مخالفين سيحفوط بولنا ا درمنا فقت كرنا) اس وقت كك واحب ہے جب تک قائم کا خروج نہیں ہوجا آ۔
کے خروج سے قبل اسے ترک کرنے والا اللہ کے دین اور امامیوں کے دین سے

خادج سيے"

ك كشف الغماد اردبيل مغدام ٣ سديها لهم مطف الشصافي سي وجينا ياست بركماكس كاس قول كى يحقيقت بيضيعاس دوريس تقييك جوان كالتصحب اموى وعباسى خلفاءان بظلم وتشددكياكم تتستنقآج كادوراس دورس يختلف سيرينا نيحاب شيعة تتيدك وأكرمنين بي (مع الخطيب في خطوطه العريضاء)

تماستاهم توكد بيميركس في المكر عض المستعلم كرايادة عمل سيمنين اودم كمدرسيمه: يداس ندانيكى باست حب اموى وعباسى خلافت كادورتما ابكياكهاجائ، تمسيح بويا مهارسامام ! يادوسرك الفاظيس: تم جوست بو یاتم ؟ ہم تمادی احادیث کے والے سے بات کی ہے جن سے تم نے عمل تجابل سے کاملیا تفا كاكتمها ما الذمنكشف نبهر سك سلي كما بالرضوا كليني تلت الاعقادات إزابن بابوليتي في التقيد

یہ المی شیوں کادین جوجوٹ، مروفریب اور کذب ولفاق کی تعلیم دیتا ہے۔ دیتا ہے۔ دمین یضلل اللّٰ فیالد من ھاد۔

وصدق اللها العظيمر

كياشيعه ختمي نبق ت كينكرين ؟

عقیدُوخم بوت پرایاں کے بغیر کو اُنتخص ممان نیں کہ الاسک اللہ اللہ اللہ کا سکرہے کر پاکستان میں قادیا نیوں کوغیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چہاہیے اور ان کی سرگرمیوں پریمی ایک حت کے بابندی ما ندکر دی گئی ہے۔

قادیا نی ختم نبوت کے شکر میں ان کے نزدیک سلسانبوت منقطع نہیں ہوا بلیح دہ جاری دساری ہے اگرچہدوہ ظلی وہروزی کی تعتسیم کمتے ہیں تاہم اس تعتسیم کا کتاب دستنت ہیں کوئی وجود نہیں۔

قادیانیول سے بھی پہلے بس کتب فکرنے" امامت "کے نام بنیم نبوت کا انگار
کی وہ شیعد مکتب فکریہ ۔ اللہ کے نزدیک امامت یہ کا وہی مفہوم ہے تو مسلمانوں کے
نزدیک "نبوت" کا ہے رہیں نے اس انتمائی نازک اور حاس موضوع برقلم کومنیش نہیں
دی تا وقت کے میں نے علام ظریر شہید کی تصنیفات کے علاوہ خور فیعدم اجع ومعادر کا
بنورمطالعہ نہیں کرلیا مختلف شیعی کتب کے مطالعہ کے بدرجب میرسے پاس والا اُل بنورمطالعہ نہیں کرلیا می تقدید کو الائل کے سامنے مرتب ایسی محمارت ایستادہ کی جاسکے کہ
جس میں بنیٹے ہوئے حریف کو دلائل کے سامنے مرتب ایسی محمارت ایستادہ کی جارت اُلے منہ و تب میں بنیٹے ہوئے حریف کو دلائل کے سامنے مرتب ایسی کا کم کو کرکت دینے کی جارت اُلے منہ و تب میں بنیٹے ہوئے و اللہ کے فضل سے اس موضوع بہانی قائم کو حرکت دینے کی جارت اُل

کی مجھے امیب ہے کہ ان شاء النزالعزیز ریمقالہ قارئین کی بھر لوپر البقاد توجہاصل کمریکا۔

تاقب

اس نکوکت بیشیعد نمب کی عارت اوراش فکرکے درمیان کتب بینشریدیت اسلامید کی عارت ایستادہ سے ایک واضح فرق یہ ہے کہ اسلام کے برعکس شیعہ ندہب میں ختم نبوت کا کوئی تصور نہیں۔

شائدقائین کرام اتن عبارت بڑھ کرمیرے اوبرانتہ ایسندی اور تطرف کا کم نگادیں مگرجب وہ اُن کٹر التعداد دلائل کا مطالعہ کریں گے جواس تقالمیں بیان کیے گئیں۔ تویقینا اخیں اپنی دائے تبدیل کرنے کے سواکوئی معز نہیں ہوگا انہیں بہت میر ناہیے گاکمیں نے اس سلمیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان بیمل کیا ہے ' و لا بجدم نکم شنان قوم علی ان لا تعد لواعد لول عواقد ب للتقویٰ ''

ترجہ : تہیں توم کی مخالفت عدل والفاف سے روگر وانی پرمجبور نہ کرے اختلاف کے باوجو وعدل والفاف کرنا تہاری ذمہ داری ہے اور تقوی کا بھی ہی تقاضا ہے ۔ تقاضا ہے ۔

ہمارے ال الميديہ کا الميديہ کا المي سنت كے ساتو ساتھ فود شيعة كمية فكر سے تعلق دركھنے والے اكثر حضرات كوجى شيعة لذہب كے مقائداوراس كى ادرئے كا علم نهيں ہے۔ وہ اپنى ساوہ لوحى كى بنا پر يہجھتے ہيں كہ شائد حضرت ہيں رضى اللہ عنہ كى شہاوت كے ذكر برانسو بها لينے كا نام ہى شيعة مذہب ہے ہيں كہ ذكر برانسو بها لينے كا نام ہى شيعة مذہب ہے ہيں كہ المرفود شيعة حضرات كوجى شيئ مقائد كا ملم وجائے تو الجينا فعالم من منبب ليستان منب كم المرفود شيعة حضرات كوجى شيئ مقائد كا ملم وجائے تو الجينا فعالم من منب سے تو المرنے يں ہى اپنى عاقب كى بہترى خيال كريں۔

امام العصر علام احمان الخی ظهیر شعید کا شید قوم بدید احسان غطیم ہے کہ آپ نے
اپنی تصنیفات اور محاضرات کے ذریعے شید مذہب کی اصلیت اور تاریخی حیثیت واضح
کی تاکہ شید دقوم کا وہ طبقہ جو صرف اپنی سادہ لوعی کی دجہ سے شید دعقا مُدکو اختیار کیے
ہوئے سے چھتیقت سے آگاہ ہوکر اُس ندم ب سے توب کرکے اپنی عاقبت سنوار نے
کی طرف توجہ دسے سکے کہ جس ندم ب کا اس دیں سے کوئی تعلق نمیں جو الشرق اللہ والے
سنے جبریل املی کے واسطے سے حضرت محدرسول الشرصلی الشرملید وسلم به نازل
سنے جبریل املی کے واسطے سے حضرت محدرسول الشرصلی الشرملید وسلم به نازل
سنے جبریل املی کے واسطے سے حضرت محدرسول الشرصلی الشرملید وسلم به نازل

عقیدہ خم نبوت سے الکارمجی اُن عقا نُدیس سے ہے جن کا اہلِ سنّت کے ساتھ ساتھ ما تو دشیعہ اکثریت کو جی علم نہیں ۔ یہ ایک ایسا عقیدہ ہے کہ جس سے اگاہی کے بعد شیعہ قوم کے صاحب بھیرت طبقے سے یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ اس مذہب سے ابنا تعلق خم کہ ہے۔

شيد قوم البين باره امامول كواك صفات مسي تصف كمتى مع وكونبوت

- ا أك كاالله تعالى كى طرف سي مبعوث مونا -
 - ٢- أن كامصوم عن الخطابونا -
 - س ان کی اطاعست کا فرض ہونا۔
 - م. ان بروعی اور وزنتون کانزول مونا۔

یہ چاروں صفات اگرکسی عمی السانی کان لی جائیں تواس میں اور انبیائے کرام میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا ہے کہ : کوئی فرق باتی نہیں رہتا جب کوئی شخص کے باسے میں بیکھتا ہے کہ :

ا۔ دہالتد کی طرف سے لوگوں کی ہدایت کے لیے بھوٹ ہے۔

٧_ ومعصوم من الخطاسے۔

۳- اس کی الماعت فرض ہے۔ ۲۔ اس بردعی نازل موتی ہے۔ توگویا که وه اسے النّہ کا نبی خیال کرتاہے جسے النّٰد لّغا لیٰ نے اسپنے بندول کی مالیت کے لیے معوث کیا ہے۔ شيعه مذمهب ميس بامه امامول كومير حياره التيتيس حاصل بين حينا بخداس ندمب ميس محدرسول الترصلي الترعليه وسلم آخري نبي نهتق -اورنبوت كادروازه بندنيس موا-بلكره ا مامت 'كے لبا دسے بن بوت جارى وسارى دہى اور بارہ اما کم باوا امانى بلى بارہ نبى اب ممان چارون صفات ليني لبيثت عصمت وجوب الحاعت اورنرول وحي كوخود شيعه كنب كى روشى مين نابت كرتي بي كه شيعه مزبب كي طابق باره امام ال چادول صفات سے متصف ہیں۔ لبعث من منهورت يدعالم جيدت يعدقوم يضاتمة المحدّين كالقب ديكا سمِيني لا با قرملسي ابني شهورك ب محقايين " مين محقاي = ورباره امام الله كى طرف سيمنصوص ليني مبعوث بي "ليه شیعة قرم کاریحقیده بے که است رتعالی نے باره اماموں کو بذرلعینص ماک سیمے أرونينس كي ذريع المزدكيامي وه كيت بي كرصول اكرم لى الشرعليه والمرياللدتاك کی طرف سے ایک نف نازل ہول تھی جس میں اماموں کو نامزدگی گیا تھا۔ اس انف کے مطالق مضرت على صنى الشرعند ببلے امام تھے اور تھربن الحسن العسكرى آخرى امام، چنابخے شيول كے مشخ صدوق" ابن بابوبيرتى ، محدرن بعقوب كلينى اور شهور شيعه

عالم طوسی نے اپنی کتب میں روایت بیان کی ہے کہ:

ررالله تعالے نے اپنے نبی صلی الله علیہ والدیر و فات سے قبل ایک کتاب نازل فرمانی اور کہ :

یامحمد!هده وصیتا الی النب من اهدا کراے محد! ا

آب نے جبر لی ملید السلام سے پوجھا : میرے خاندان کے معززین کون توگی ؟ جبر ل نے کہا : علی بن ابی طالب اور ان کی اولاد میں سے فلال فلال ۔

اس تتاب برسنهری دنگ کی مهری یکی جوئی تقییں ،آپ نے دہ کتاب امریا کو منین علیہ السلام نے ایک مہرکو کھولا اور اس وصیت علیہ السلام نے ایک مہرکو کھولا اور اس وصیت کے مطابق دور امامت میں علی کی بچر حضرت سن علیہ السلام نے دو سری مہرکو کھولا

شیول کا آمام بخاری محدین میقوب کلینی صفرت جیفر کی طرف نسوب کرتے ہوئے کو فرید سے مد

اصول کا فی میں بھتا ہے:

الامامة عهدمن الله عزوجل معهود لرجال مسمين ، الله امران يزويها عن الذي يكون من بعدد"

المرت التُدع وجل كى طرف سے المع منصب سبے جس مرج ند مركز يده ورتعين مستقال فائز بس إكو لك الم ما است اختيار سے ابت بعد والے امام كواس منصب سے محردم كر كے سى اور كواس يہ فائر نہيں كرسكت اللے

ئے چوں اخبار الرصٰا اذابی بابریمی ج و ص سو ہی اصول کا فی ۱/ ۲۸۰ کمال الدین وتمام النعمتة از قی ۱/۹۲۹ م

عم اصول کا فی ا زکلینی باسب أن الامامة عمدمن الله -

یعنی بارہ اماموں ہیں سے ہرایک کا تقرر وتعین السّٰکی طرفتی ہولسے المامت آیک منعرب اللی سے وہی جے چا ہتا ہے المام مقرر کرتا ہے۔

ستيداكارين كاكهناب

رم يجب على الله نصب الامام كنصب النبتى " "الله تعالى كافرض سي كه وه امام كوهبي اسى طرح مقرد كرست مس طرح كه وه نبى كومقرر

یعنی اماست کامنصب بھی نبوت کی طرح الٹرکی طرف سے عطا کردہ ہے۔

اس عقیدے کے مطابق حفرت علی ضی الله عنه شیعوں کے نزویک الله کی طرف سيدمقرركرده بيلك الم متقياوران كي المامت بيرايان لا مااسى طرح فرض تقاص طرح كرحضرت محرصى التلوعليه وكستم كي نبوت ورسالت بدايمان لا فااس كى ومناحت كرت

بوكمشهورشيعه عالم مغيد الحقاب :

وا ماميون كاس بات براتفاق بى كرسول الشرف ايت لبدام برالمؤمنين على علىالسلام كوخليفه نامز دكيا تصابحنا نجدان كى خلافت وا مامت كامنكر دمين كے ايك اہم فرض اور نبیادی دکن کامنکرتصور موگا۔ اے

تشيعه عقيدت كصمطابق امت سلمك وه تام مكاتب في وصرت الورجم رضى الشُّدعنه كورسول السُّركاخليفه مانت اليس وه نه صرف دين إسلام كے ايك بنيا دى رکن بلخ بسرے سے نبوت ہی کے منکو تھرتے ہیں ،کیونکٹر علی ملیدال لام کی ا مامت کانکارتمام اجیائے کرام کی نبوت کا انکار کرنے کے مترادف بیے "سے

لل ادائل المقالات ازمين مسفه ٨م٠

ر - ملاحظه مو اعدّة أدارس الصيد و قرنقل إرمق مة البرون بصغير - م

له طلا خطه يومنها ج المحرامه از حلى صفحه اك، اعيان الشيعة ال ٧ ، الشيعة في التاريخ المحرسين الزين

صغیم ۱۳ اصول المعادف انتحار وسوی صفحه ۸۲ ـ

محرب بعقوب کلین حضرت با قری طرف نسوب کرتے ہوئے کھتا ہے:

موالشدنے علی ملیدالسلام کو ابنی خلوق کے بیے نشان ہدائت بنا کرم مبوت کیا ہے۔

جس نے ان کی معرفت حاصل کرلی وہ مومی قرار پائے گا ، جوان سے بین خبررہے گاوہ
گراہ کہلائے گا، اور جس نے ان کے ساتھ کسی اور کو بھی رضلافت وا مامت ہیں) شرکی اسے مشرک کہ اجائے گا۔ لیے

ستب د محدث ابن بالوريمى كمتاسع :

دولیس لاحدان یختار الخلیفة الاالله عزوجل" له دولیس لاحدان یختار النوم ومل کے علاوہ کسی کونیس"

مقعودیہ ہے کہ وہ تمام ضلفاء بھیں سلمان عوام نے منتخب کیا تھا نواہ وہ خلائے راست میں منتخب کیا تھا نواہ وہ خلائے راست میں کیوں نہ ہوں غیر شرعی خلافت وا مامت صرف حضرت علی صنی التی وہ کا کہ تھا کہ وہ کے ذریعے ال کے مربر تا ہے امامت رکھا گیا تھا۔

طبرسی انحقاسے:

م ہارہ اماموں نیں سے مرام النّد کی طرف سے نعوم لینی مقرد کردہ تھا ''لّے شید فرقے کے اس عقیدے کوبڑے داضح اور دولوگ الفاظ میں بیال کرتے ہوئے '' اصل الشیعة داصولھا ''کامعنف ایک اسے :

«الامامة منصب الهي كالنبوة» ك

لے اصول کاتی ا / ۲۳۷

سے کال الدین ازابن بالویدتی صغم 9 ر

تع اعلام الوري مفخد ٢٠١ ، عقيدة الشيعة في الامامة ازمتر لعي منحد ٢٠١ - ٨

س اصل الشيعة واحواها ازكاشف الغطاء صعر ١٠١٠

یعنی اُمامت بھی نبوت کی طرح وہی اور خدائی منصب ہے "

ان تما منصوص وعبادات كاخلاصديه ب كرشيعه علماء اسفاه مول كوانبياء و رسل كى ما نندالت كى طرف سف عوث مجعة مين حب كدامت سلم كوزدي بعث فقط انبيائ كرام اوررسل التدكى فاصيت ب توگويا غيرانبياء كى نسبت مبعوث موت كى طرف بهلات دم تقاجوابن سبام في الحايا

ہونے کا تعیدہ رھا العارم ہوت ن سرب ہیں۔ م ھا، راب ہا سے سا اور باقی سبائیوں نے اس کی بیردی کی جو آگے جل کرشید مد ندم ہے گی منیا د بنا۔

امت ملمك نزديك عصمت صرف أبدياء ورسل كاخاصه

چنا پیشیعمدت طوسی محقا ہے:

"العصمة عندالاماميه شُوطاساسى لجميع الانبياء والائمة عليه مالسلام سواء في الذفوب الكبيرة والصغيرة قبل النبوة و الامامة وبعدهماعلى سبيل العدوالنسيان، وهكذا العصمة عن كل الوذائل والقبائح"ك

رد امامیوں کے نزدیک انبیاء اوراماموں کامعصوم مجزنا نبوت واماست کی بنیای

شرط سے دانبیا دو ائم کمیروصغیرہ مرقم کے گن ہوں سے معصوم ہیں ،ان سے نبوت و امامت کے بعد ، وہ امامت کے بعد ، وہ مرگاگ ہا کا است سے بہلے غلطی کے صدور کا ام کا ن سے نبوت وامامت کے بعد ، وہ مرگاگ ہا دانسانی مردت کے خلاف کا درانسانی مردت کے خلاف کرکات سے بھی معموم ہوتے ہیں ۔

نيزامام ونحدداجب الاطاعت موتاب اسيداس كمعصوم وناصرورى

مے" کے

الابا قرمجلس كمكتاب و

واجماع الامامية منعقد علىات الامام وغل النبتي ملى الله عليه وآله معصوم من اول عمرة الى آخريسومى جيع الذلوب الصغائب والكب أنو له

ترجبه: ا مامیول کا اس باست پراج ، عہد امام جی نبی صلی النّد علیہ واّلہ کی طرح صغیرہ وکبیرہ گذا ہوں سے ازب پرائش تا و فات مصوم عن الخطا ہوتا ہے''

ابن بابوید نے اپنی کتاب کمال الدین و تام النعمہ ہیں" وجرب عصمتہ الامام کا ایک عنوان قائم کیا ہے جس کے تحت اس نے مختلف روایا سے کا سہا دلسے کہ بے بنیا و قسم کے دلائی ذکر کیے میں ۔ ایک طبیعہ اسے :

معان رئید الم کی اواست کو تو دان لیں مگر اس کے معسوم ہونے برایان نالئیں تو اس کامعنی میر ہوگا کہ ہم نے اس کی اواست کو ہی نہیں وانا " سے

ا مستخص التاتي صغم اوا-

سے حق الیقین از مجلسی سفحہ بم عقیدة الشیعه نی الا امتر صفحہ ۲۳۲-

سے کال الدین از ابن بابویہ ار ۸۵ -

يعنى عصمت كے بغيراوامت كاتصورادهورااورنا كمل سے يحس طرح بدكهناكه حضرت محدرسول التُدصل التُدعليد وسلمني توبين مُحَمِّعه ومِنين الْكارنبوت كُوستنلزم سے اسی طرح بارہ امامول ہیں سے کسی کی عقیمت برایان نزلانا اس کی امامیت کے انكاركوستلزمهيد

طبرسی اینی کتاب اعلام الورای میں تھاہے : «الامام لابدان يكون معصومًّا" له "المام كے ليے عصوم مونا صروري سے"

نیز روانبیا عاورا مامول کے بارسے میں ہارا عقاصی کدوہ ہرقتم کی برائی سے محفوظ بیں ، نکسی صغیر گناه کا صدوران سے ممکن سے ترکبرہ گنا ہ کا ان کی طعرت کا انکار کرنے والاان کی عظریت کاتمنگراوران کی فضیارت سے نا آشنیاہے " کے رسول التُدكى طرف جموط بنسوب كرتيمو ئے ايك شيعه ما لم الحقاله ، واناوعلى والحسين والتسبعة من وليدالحسين مطھرون معصومون" ہے

و یعنی رسول الشرصلی الطرعلیہ وسلم نے فرایا: میں اعلی بھس بھسین اورسین کی

ا ولادیس سے نواما م محصوم اورگن ہوں سے پاک ہیں "۔
نیز سو امام کے لیے محصوم ہونا اس لیے ضروی ہے کہ امام کی بیشت کا مقعد مظلوموں کی وادرسی اورز مین میں عدل وانصاف کا قیام ہوتا ہے اور اگرامام سے

سك اعلام الورى ازطيرسي متحد ٢٠١٩ _ سکے بحاداً لانوارازمجلسی ۱۱ / ۴ ے ۔ سے عیون اخبارالرضا از ابن بابویہ · في ا/٢ ٢ معقدة الشيعة في الامامة ازمحدما قرمشريين صعفه ١٧٨ -

بھی معلی صادر ہونے کا امکان ہوتو اس کی اصلاح کے لیے کسی دو سرے امام کی ضرور پڑے گی اور بون سل لازم آئے گا جو کہ محال ہے المے ابن بابور قبی اپنی کتاب معانی الاخبار میں انتخصا ہے:

ررابن ابی عرسے روایت ہے، وہ کھتے ہیں: میں نے ہتام بن حکم سے پوچھا: کیا امام معصوم ہوتا ہے ؟

انھوں نے کہا: 'طال ۔

رادی کرتا ہے: ہیں نے پوچھا: اوصا نِ عصمت کیا ہیں؟ کہا: تمام گنا ہوں کوہم چاقسمول ہرتقسیم کرسکتے ہیں: حسرص، حسد، غضب اورشہوت -

امام حریص اس لیے نیس ہوتا کہ ساری دنیا اس کے قبضے میں ہوتی ہے۔ وہ خود دنیا کا مالک ہوتا ہے ۔

وہ و دویہ ہاں سے ہرا ہے۔ حاسد اس لیے نہیں ہوتا کہ اس کا رتبہ سب سے بند موتا ہے اور النان صد اس سے کرتا ہے جواس سے بالاہو۔

ا مسع فقراس ليونيس آنا كماس كى سارى مدوجهد كامحورالله كى رضا كا مساري ترسر -

حصول ہو ہاہے۔ دنیوی خواہنات ولذات کامتیع اس میے نہیں ہو ناکراسے اخرت اسی طرح مجبوب ہوتی ہے جس طرح ہمیں ومنیا۔

ب بری ہے اس سری کی اور ان چاروں سے امام محفوظ موتا ہے' کے

له عقيدة الشبيعة في الا امتر النشريعتي صفحه ٢٢٨-

^{..} - که معانی الاخبار از فتی صغمرا ۱۳۷، ۱۳۷، امالی الصدوق صفحر ۵۰۵ –

شیعه کاچوتھی صدی کا عالم الحرانی "اینی کتاب رو تحف العقول عن آل الرسول" میں انکھا ہے:

دوالح مام مطهر من الذنوب ، مبدّع من العبوب 'له "ا مام گذاہوں سے پاک اور عیوب سے صاف ہوتا ہے ، شید کہتے ہیں :

" وجوب عمنه النبي صلى الله عليه واله مع عدم وجوب عصمة الاهام عليه السلام ممالايج تمعان ... كلما وجب عصمة النبي صلى الله عليه واله وحب عصمة الاهام "ك

دونبی اورامام دونول معصوم بی،ایک کی عصرت اورد و سرے کی مددع عست کا اجتماع نامکن ہے۔ کا مدم عصرت کا اجتماع نامکن ہے۔ کا اجتماع نامکن ہے۔ .. نبی کامعصوم ہونا صروری ہیں توامام کامعصوم ہونا مجھی خرری کے گئیں۔ تحصرے گئی

یعنی پرکه کاکرم ملی الشدعلیه و می تومعسوم عن الخطابی اور باره امامول بی سے سی پرکه کاکر می کاکر و می خوصوم بید شید دین کے مطابق ورست نہیں۔
عصرت انگر کے بار ہے بین امری نعن نقل کر کے ہم اس موضوع کو سیستے ہیں۔
مشہور شید مالم محسن المین ابنی کم آب " اعیان الشیعة " میں کہ تا ہے :
یجب فی الاحام ان یکون معصوصًا کما یجب فی الذی " " ایک لین معصوصًا کما یجب فی الذی " " ایک یک متعلق معصوصًا کما یجب فی الذی " سے بین الدی معصوم میں کہ تا ہے ہیں کہ تا ہے ہے ہیں کہ تا ہے ہیں کہ تا

ك تخف الرسول معند ١٣٠٨ -

ي عقيدة الشيعة في الامامة صفحه ٢ س٧-

يله اعيان الشيعة المحسن الين ا/١٠١-

طرح نبی کے تعلق معصوم ہونے کا عقیدہ رکھنا واجب ہے"

ان مام نصوص واقتباسات سے بہرواضح ہوتا ہے کہ شیعددین ہی جس طرح ام انبیائے کرام کی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرد کردہ اور اس کی طرف سے مبوت ہوتا ہے اسی طرح وہ معصوم عن الخطابھی ہوتا ہے۔

النكار ختم نبوت كى طرف شيد علماء كى طرف سيدا تحايا جانے والايد دوسرا

ق مها . وحوب اطاعت

تمیسرے نمبر برشید فقها و محدثین نے انکار حم نبو کے لیے جوعقیدہ وضع کیا دہ یہ تھاکہ اماسوں

دواماست انبیاء کارتبہ ہے امام الله کا خلیفہ ہوتا ہے ۔ امام اسلام کی بنیادھی سے اوراس کی شاخ بھی ۔

، نماز ارونہ ، جج، زکوٰۃ اوردگیر فرائفن وواجباتِ دین امام کے بنیرت بول نہیں ہوتے ۔

امام کویداختیار بوتاہے کہ وہ استیاء کوطل یا حرام قرار دے -امام اللّذ کاخلیفدا وراس کی طرف سے اس کے بندوں پڑھ بت ہوتا ہے -پوری کائنات ہیں امام سب سے زیادہ افضل ہوتا ہے کوئی اس کا ہم مرتب

نهب سرموتا به

یرفضائل (نبوت کی طرح) دہبی ا در غیرکسی ہیں ۔امام نبوت کا خزانہ ہو تاہیے اس کے حدیب ونسیب پیرنم تی دنہیں کی جاسکتی ۔

الخرير لعول شيعرامام على رضا اكت مي د

"مستحق للرئاسة مفترض الطاعة"

یعن اقداد کای صرف ۱۱م کو بوتا ہے ۱۱س کی اطاعت درگوں پرفر بول سے اللہ

ا مام کے واجب الا لھاعت ہونے کے عقیدہ کی وضاحت کرتے ہوئے شیعہ محدث طوسی بھتا ہے:

اب کی نبوت میں شرکی اور آپ کے ہم رتبروہم بلّہ تھے۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے طوسی انکھتا ہے:

سُعَلَى من الريسول الله صلى الله عليه و اله كنفسه اطاعته كطاعته ومعصيته كعصيته اله

مع معد و الشرصلى الشرعليد والهركي بمثل مين ال كا طاعت رسول الشركى اطاعت رسول الشركى اطاعت رسول الشركى اطاعت بين الله والم معميت رسول الشركى معميت بين "

يعنى رسول الترصلى الترعليه وسلم اور حضرت على منى الترعنه كامرتبه برابر تفايش طرح رسول الترصلى التدعليه وسلم مبعوت بمعصوم اوروا جب اللطاعت تحطيسى طرح على منى التدعه بحجى بعوث بمعصوم اوروا جب الاطاعت عقف رسالت اور امامت مير نفطى فرق توضرور بيم يحرحقيقت بيس دونول كامغهوم ايس برى سبع . عياذً إبا الله -

سيد المرتفظ" بين بيان كرتاب = الشيعة المرتفظ" بين بيان كرتاب =

روایک شخص نے رسول اللہ ملی اللہ علیہ والہ سے دریا فت کیا کہ کیا مفرت علی اللہ ملی اللہ علی اللہ علی کا کہ کیا مفرت علی کا یہ کہ نا درست ہے کہ اللہ نے انھیں اپنی مخلوق کے لیے امیر مقرری ہے ؟ اسٹی فعلی کا یہ موال میں کہ آپ غصری آگئے اور فرطی :

اس عفی کا پرسوال سن کراپ عقد ہیں اسے اور فرمایا : علی مومنون کے امیر میں ، التّد نے ان کی امارت کا فیصلہ فرستوں کو گواہ بناکر اپسنے عرش میرکیا ہے ۔ علی التّد کے خلیفہ اور سلمانوں کے امام ہیں ۔ علی کی اطاعت التّد کی اطاعت ہے ۔

ان کی منصیت الٹدکی معصیت ہے ۔ ان کی پیمال میری میمال ہے۔ ان کی ا ماست کامنگرمیری نبوت کامنگرہے۔ ا وران کی امادت کامنگرمیری دسالت کامنگرستے۔

يس على افاطمه احسيس اور باتى نوامام التُدكيب و روم برحبت اير .

ہماراتشمن السُّركاتُمن سے اور مهارا دوست السُّركا دوست ہے" لے

اس روایت سے بھی بیٹا بت ہوتا ہے کہ بارہ اماموں کی اطاعیت رسول النّد صلی الطرعلیہ وسلم کی طرح است برفرض ہے۔

شيعهٔ على رمنا _ المحوي امام _ سينقل كمية إلى ا

"آب نے فروایا: الناس عبیدلنا فی الطاعة "كے

یعنی و لوگ افیا مت کے اعتبار سے ہمارے علام ہیں !

بحلبی تحقاسے:

«طاعة الانمة واجبة على الناس في اقوالهم وانعالهم ² بدلوگول برا مامول کے اقوال وافعال کی اطاعت فرمن ہے،

بحارالافواريس كحماسيء

ان طاعة الائمة كطاعة الرسول معصيتهم كمعصية الرسول المامول کی اطاعت رسول کی الماعت ہے اوران کی نافرمانی رسول کی

لى بنارة المصطني از لمرسى تونى تا عدم مطبوع مجن ، عرات -

کے ایضا صخہ ۵۰

سے حق الیقین ادمحلسی - بایب اثبات ا لا مامة صغمام _

سى بحارالانواراز الا باقر مجلسي ٢٥/١٧ ٣ عقيدة الشبيعة في الا متصغر ٢٠٩ر

نافسہ مائی ہے۔

ابو خالد کابل سے دوایت کرتا ہے کہ انعون نے کہا:
'' یس حضرت علی زین العابدین سے شیعہ کے جوستھے امام کی خدمت ہیں حاضر
ہوا میں نے بوجھا: اسے صاحبزادہ کورسول! ہمارسے اوربیا اللہ کی طرف سے کن کی اطاعت فرض ہے؟

الب كنے فروايا: على عليه السلام كى چھرس اور ميں عليه السلام كى اور اب يو سديم مُكريني سِكاسِع ' له

كلينى الحقاسية: امام جفر فرات بين

منحن قوم معمومون امرالله تبارك رتعالى بطاعتنا وينهى عن معصيتنا، نحن المجة البالغة على من دون السماء ونوق ألم رض ' له

ددہم سب ابارہ امام ہمصوم عن الخطابي ، الشدنے کاری اطاعت کا حکم دیا ہے۔ اورب اری نا فرانی سے منع فرایا ہے ہم اسمان سے نیعچا ورز ہین کے اوپر دہنے والول کے ييه الشركى طرف سے جست بيں "

باره ا ماموں میں سے سی ادرا مام کی طرف نیسوب کرتے ہوئے ہی کلین کھتا ہے۔ اس انعولسنے کہا :

"طاعتى منيترضة مثل طاعبة على وكمذ للشائلانكة حت بعدی که

لے بھارالانوار ازمیسی ۔ بابنص علی بن الحسین علیدالسلام ۲۳۱ م ۳۸ -سے اصول کافی ۱۹۹/۲ _ سے اصول کافی الرے ۱۸ _

درمیری الماعت علی کی الما وت کی طرح فرض ہے، اسی طرح میرے بعد آنے والے اموں کی اطاعت بھی فرض ہے،

اسى بنا برت يى بغير البحراني كمتاب:

" من جحد امامة امام الله فيهوكا فرصرت " له المام الله فيهوكا فرصرت " له المام كامام كامام كالمام كا

"ا مامیوں کا اس امر اِتفاق ہے کہ پیخفوسی امام کی امامت پر ایمان نہ لائے اور اس کی اطاعت کی فرضیت کوشیلم نرکسے مفہوکا خدیضال مستعی المخلود فی النا لئے ہے

يعى د ده كا فراكمراه اورجهنم مي عبيته ميشدر سن كاستى ب

اسی بیلسلے میں ابن بابویہ تلی جسے شیوں نے "صدوق" کالقب دسے رکھا ہے اپنی کتاب میں بڑی وضاحت کے ساتھ اسٹ میں عقیدے کو بیان کرتا ہے :

مراعتقادنانين جعدامامة الميرالمومنين على بن الجى طالب عليه السلام وانهة من بعدة انه كمن جحدنبورة جميع الانساء "م

میوشخص امیرا لمونین علی بن ابی طالب علیالسلام اوردگیررگیره) امامول کی امست بدایان ند لائے بھار ااس کے تعلق عقیدہ بے کدوہ استی خص کی مائند سے جو

الله تغييرالبريان المقدم معخد ٢١ -

ك كتاب المسائل السفيلة ل المقدمة البراك للحران معند ٢٠ -

سے اعتقادات الصدوق صفح ١١١عقيدة الشيعة في الأمامة صفحه اسمار

تام ابیائے کرام کی نبوت کامنکرہو" بحرائی تھتا ہے:

ان اللائمة مثل النبى فى فدض الطاعة والافضلية "له "باره الم وتجرب الحاعت اورافضليت بين بى اكرم صلى الترعليد وسلم كم بير ويم مرتبريس "

یعی حس طرح رسول الشرصلی الشرعلیدوسلم کی اطاعت وا تباع است بر عزمن بسے اسی طرح رسول الله عست وا تباع می فرض ہے جس طرح رسول الله کی اطاعت کا منکر جم کا فروم ترک

ابنِ بابورتى كتاب، المم باقرطيدال الم نے فروايا: نحن معدن النبوة ونحن موضع الربسالة...

موم منبوت كاخزانه بي اومجائے درمالت بي، بمارسے بيس فرشتوں كي أردر سد ، س

ی ہے۔ عب طوسی کی کتا ہے خیص الٹ فی کامحشی سیمیسین بجانعلوم انھیا ہے:

مران منطلق الامامة هومنطلق النبوة بالذات، والهدف الذي من اجله وجبت النبوة هونفسه الهدف الذي من اجله تجب الامامة مناطمت كا وي فلسفر بي توثوت كاب ، اسى طرح جن مقاصد كي كيل كري بوت كاجراء كياكيا وسي مقاصد امامت كي هي بس،

ا تغیر البرال معتدم معنی است که کال الدین از این با اوریشی ا / ۲۰۱ - ۲۰ منتی مستحد ۲۰۱۳ - ۳۰ منتی منتقل منت

مزید کھا ہے برالامامة اذن قدین النبوتوں ' رویعنی بنا بریں یہ کہ اجاسکتا ہے کہ امامت نبوت کے ہم بلیٹریں' اور ظاہر ہے جب امامت نبوت کے ہم آبدوہم رتبہ سے توامام ہی نبی و رسول کے ہم تیہ وہم رتبہ ہوگا۔ رسول کے ہم تیہ وہم رتبہ ہوگا۔

میکشیعول کا مقیده به که باره امام انبیائے کرام سے افضل واعلی ہیں بینائی شیعہ رام خاصینی کھتا ہے:

"ان من صروبات مذهباانه لاينال احدالمقامات التحدية الاية حتى ملك مقرب ولانبي مرسل، وهذامن الأسس والأصول التي قام مله المدامذ هنا"

یعنی نیر بهاسے ندیہ کا بنیادی عقیدہ ہے کہ جرمراتب ومقامات اماموں کو عاصل بنی نیر بھارے اسلامی کی مقامات اماموں کو عاصل بنی اس عقید ہے بہار کا مقامات کی مقرب فرشتہ یا کوئی رسول بھی نہیں بنچ سکتا اس عقید ہے بہار کا مقدم کے نبیا دیسے ''۔

ندیر یکی نبیا دیسے''۔

مینی نے اپنای عقیدہ اکابرین شیعہ کی کتب سے اخذکیا ہے بینانچہ ملا اقراعیسی است میں است میں است میں است میں است ا اسکونا ہے:

ر ان الانعة افضل من الانبياء" «المام انبياء سي افضل بي" الحوالعالمي المحقاسي،

ك ايضًا

سے ولاست نفتہ درخصوص حکومت اسلامی معنیہ ۵۸ مطبوعہ ایران -سے بحارالانوارا زمجلس ۲۲/۲۲۹ - ور الانهة الانتناعشر افضل من سائر المخلوقات من الأنبياء والاقسياء المسابقين " السابقين "

مع باره الم مسابقة كام أنبياء واوصياء اورسارى كائنات سے افضل مين " شيعه محدث ابن با بوريقى نے ابنى كتاب "عيون اخبار الرضا" مين عنوان قائم كيا ہے رم افضلية الائمة على جميع الانبياً عن

یعن ام تمام أبیاء سے افغل ہیں " رسول الدُّصلی الله علیہ وسلّم کے علاوہ باقی تمام انبیا ئے کرام سے امامول کے افغیل ہونے کی توشیعہ کرتب ہی تصریح موجود سیص گرسول اللّم سلی اللّہ علیہ وسلم سے بارے ہیں کتے ہیں: عوالا نُہ نے بعد فزلم قوسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ والدہ '

درا مول کا رتبہ رسول اللہ کے برابر سبے'' حالانکہ بیمفس تکلفا اور وامی ردعل سے بجینے کے لیے کہاگی ہے تقیقت ہیں یہ لوگ ایسنے اماموں کورسول اللہ صلی اللہ علیہ ولم سیمجی افضل قرار دیتے ہیں''۔ یہ رحال دیج بٹ توضمناً اگئی ،موضوع جل راحقا شیعوں کے عقیدہ انکارخم نویس کے۔

ہم نے بیان کی تھاکھ شیعوں کے نزدیک المهوں کی الحاعت فرض سہداب ہم المهوں برزول وحی کے عقیدے کی وصناحت کرتے ہیں۔

العصول المهمت في اصول المُدّاز عرعا لي صعب ١٥١-

یے عیون اخبارالُصَّاازْتی ا/۲۹۲ –

سے اصول کا فی ا/ ۲۷۰ -

م تنعيل كي ليه المصطهر النبيعة واهل البيت انعلام السان النظمير التاعي

نزولِ وي

انکارخم نبوت کی طرف شیعد مذہب کے بنیوں کی طرف سے جو آخری قدم اشایا گیا دہ یہ تھا کہ انعوں نے عقیدہ وضع کیا کہ اماموں براللہ تعالیٰ کی طرف سے نیا کا کی طرح باقا عدہ وی نازل ہوتی تھی ، علامہ احسان الہی ظیر رحمتہ اللہ طیشیعمل کے آس عقیدے کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی کتاب بین الشیعہ واصل السنۃ میں محمتے ہیں ہ

"ان الشيعة بعتقدون نزول الوجى على ائتنهم وعن طولق جبرسيل وعن طريق ملك اعظم وأفضل من جبريل، فإن أنمتهم فى المحديث بقيراً ابوابا مستقلة فى هذا لحضوص كله

مدشیعه گروه کاعقیده ہے کہ ان کے اماموں بروی نازل ہوتی ہے، اکٹراوقات توجر بل ملیال سلام اللہ کا پیغام ہے کمان برنازل ہوتے تھے اور میں شیعرل کے مطابق حضرت جبر بل ملیہ السلام سے می مظیم اور افضل فرشت ان برنازل ہوتا تھا شیعہ اکا برین نے اس سلطین متعل ابواب قائم کیے ہیں "

یر در این می می بعد مناصرف میدکشیعوں اورد کرمنکرین تم نبوت کے زمیان کوئی فرق باتی نبیری و جاتا بلکداس عقیدسے میں شیعماننا عشری است مع مقیدہ تمام

المع بين الشبيعة واحل السنة صغرام أطبوعه أوامه ترج ف السنة الامور ..

فروں برجی بازی ہے گئے ہیں شیعوں کی کتب ہیں ان کے بحثمین واکابرین نے مہت سے است سے است کے بھیری واضح طور پریٹی ہوت لتا ہے شیعہ است اماموں بہذی نازل ہونے کا عقیدہ دیکھتے ہیں۔

اس سلسلے میں اہم ترین کتاب بھائر الدرجات ہے جو کہ محد بن سل العقار کی تھنی ہے۔ کہ محد بن سے العقار کی تھنی سے ا کی تھنیف ہے محد بن صفارت معول کے سب سے بڑے محد کا بن کے مطابق شیخص گیا رھویں استاد سے اور قدیم ترین تیمون کے مقربی میں سے تھا کے ا

اس شیعه محدت نے اپنی کمای و بھا ٹرالدرجات الجری فی فضائل آلمجہ " میں بے خارا سے عنوانات قائم کیے اور ان کے تحت ایسی روایات ذکر کی ہی جن سے شعول کے اس عقید سے کی توظیع ہوتی ہے ، چنا نجہ اس کما ایک عنوان ہے۔ «الباب الخامس عشد نی الائمة علیہ مرالس کے مران روح القدس بتلقامه مدان روح القدس بتلقامه مدان حران المب کے اللہ عالم اللہ کا المب کے اللہ عالم اللہ کا المب کے اللہ کا کہ کا اللہ کی کے اللہ کا اللہ کی کے اللہ کا اللہ کی کے اللہ کا اللہ کی کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کا

• يعنى جب المركوضرورت محسوس موتى سبے توروح القدس ان سے الاقات كيليے حاضر موجات ميں ۔

مع خلق والله اعظم من جبرائيل وميكائيل، وقد كان مع رسول الله صلى الله عليه والدي خبرة وسيد دلا، وهو مع الاثمة بخبرهم ويستدي المائية بخبرهم ويستدي المائية بالمائية بالمائية والموسى من المائية والمائية وا

ے تصائرا لدرجات ازصغار - الباب الخامس عشرالجزعال سع صغرا ے م _

الع الفناصغر ۵ ے ۲۰۰

وروح القدس جبرائیل اور دیکائیل مسے بھی بٹرافر شتہ ہے۔ رسول اللہ مسائلاً علیہ واکر کی زندگی میں یوفر ششتہ آب کے ساتھ ہوتا تھا، آپ کوغیب کی خبرس دیاکتا اور آپ کی داہنمائی کرتا تھا، اب وہ اماموں کے ساتھ مہتا ہے انہیں غیب کی خبرس دیتا اور ان کی داہنمائی کرتا ہے "

ایک اورروایت کے مطابق یہ فرشتی کی قرآن وحدیث ہیں کوئی وضا منیس ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سی نبی یا رسول اللہ وسلم اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سی نبی یا رسول اللہ در اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سی نبی یا رسول اللہ در اللہ علیہ وسلم اور بارہ اماموں کے بیے محصوص تعالمی اس فیم کی روایات کلینی نے جی اصول کافی میں ذکر کی ہیں کی تعالم ہے و مرابا اللہ در جعفر صادت) علیہ اسسلام نے فرمایا:

حرب سے اللہ تعالی نے جرائیل ومیکائیل سے جی مجمد وح نامی اس فرمای کی اس فرمای اللہ ملیہ واللہ فرمایا ہے ہم اوم و تا تھا اللہ مالیہ و کا کہ اس کے ہمراہ موتا تھا ایس یہ مارسے ماتھ ہوتا اسے اللہ و اللہ اللہ مالیہ و کا میں اللہ و اللہ و کا میں کی کے میں اللہ و کی کی کو کا میں اللہ و کا میں کہ و کا میں کی کی کی کو کی کا میں کی کو کا میں کو کی کو کا میں کی کو کا میں کا میں کو کا کی کو کا میں کو کا کو کا کی کو کی کو کا میں کو کا میں کو کا میں کو کا میں کو کا کا میں کو کا میں کو کا میں کو کا میں کو کا کو کا کو کا میں کو کا کو کا کو کا کو کا میں کو کا میں کو کا میں کو کا کو کا کو کا میں کو کا میں کو کا کو ک

ايك اورشيع يحدث الحرائعامل إني كتاب الفعول المعمدة في اصول الائمة "

ان الملائكة ينزلون البسة القدر الى الارض وينجبون الانمه عليهم السسلام بجيرح ما يكون فى تلك السينة من قضاء وقدر وانهم يعلمون كل علم الانبياء عليه على السيلم "ك

الع بصائر الدرجات - الباب الثامن عشر منفد اسم - المعارف المراك في _كتاب المجد الرحدا- المنفول المركة باب م وصفحه م ار

"ليلة القدرمين فرضقة زمين بداتستين، المامول كياس جاتين اور انهيرال بهريس رونمام وسنه واستعام واقعات ورقضاء وقدريين الشراعالي نے اس سال کے بیے بیتنے بی فیصلے کیے لہیں ان کی خبردسیتے ہیں اسی طرح بار اماموں کے پاس تمام انبیائے کرام کا ملم اسے

بجرائيل عليان لام كفارول كيتعلق محداني سن صفار وبصار الدرجات بي

و طی علیداسسلام الله تعاسف کے ساتھ کئی مرتبہ ہم کلام ہو بیکے ہیں ، الله تعالیٰ اور علی علیداسسلام کے درمیال حضرت جبرائیل علیدالسسلام واسطر ہوتے ہے ' کے اليهيد اورم بخراك المست اليك دفعة مبرائيل دميكائيل على على السلام برنانل الم اوران سے فتکوکی اسے

نیز الا مام باقرادر امام تعفر علیمااسلام کے پاس ایک دنفہ تبر لیا در لاک الرت آئے ، جبر لی بورسعے وی کی تعلیمی منعے اور میکائیل جوان اور تو بصورت آدی کی

ایک دفعه صرح بعفرسے دریافت کیاگیا؛ است صرت احب آسے کوئی الساسوال بعجام المسترس كالب والمنس موتاتواب كياكست بي ؟

جواب بس كها بحب بعي اليي ملورت عال بيد ام و تى ب قرروح القرار ہماری رامنمائی کستے ہیں اسے

ئے بھائڑالدجات۔الباب السادس وتنصع ہے۔

ك الفيَّاصغ ١٧٣-

سے بھائرالدرجات ۔الجزءالخامس مفردم-٢٥٣ -

سمه العِنَّا الباب الخامس عشر صغراكم

بصائر الدرجات میں شیعدادی بشرین ابراہیم سے دوایت ہے: درایک روزمیں امام جفرصادتی ملیہ اسسلام کے پاس مبٹیعا ہوا تھاکہ ایک شخص اندر داخل ہوا اور کو تی سئلہ دریافت کیا۔

ام علیداسلام فرانے لگے: ماعندی فیہاشی مجھاس کا علم میں ہے. وہ آدمی یہ کہتا ہوا والی جلاگیا کہ دعواسے واجب الامل عست ہونے کا کرتے ہیں مگرسوالات کا جواب دستے ہیں سکتے ؟

امام جعز علیہ اسسلام نے فور ادبوار کے ساتھا بناکان سکالیا کو یاکہ کوئی انسان ان سے ہم کلام ہو یقوری دیربعد فروایا:

سائل کہاں سید ! است دائیں بلایا گیا، امام علیہ السلام نے است اس کے سوال کا جوائے یا اوروہ وائیس جلاگیا ۔ بھرسیری طرف توجہ موکر فرمانے سکے ؛ لولانواد لنف ماعند نالے

ا وربی بداید بهربیری عرف ربه برمبر واست بولی می است. "مینی اگر بهار سے علم میں امنا فدند کی جائے تو بها را علم کب کا ختم موجبی کا بهوا" از ایر از ایر از از ایر از

آخریں اصول کا فی کی ایک عبارت نقل کرکے ہم اس بحث کوسیستے ہیں ۔ کی کی ایک عبارات قائم کی ہے: کا میں ان کا کرنے ہے ا

مرباب أن الانتخد خل الملائكة بيوت لم معتطاً بسط مع مقاتيه مبالاخبا يعتى فرشق الممول كر گھوول ميں واخل موست في ، ان كى سندول بربيقة ميں اورانھيں غيب كئ نبرى دينتے ہيں -

ان واضح نصوص فی عبا دات کے بدکسی شیعہ کے یہے اس امرکی گنجائش نہیں ہی کہ دہ اماموں برنزول وی کے عقیدے کا انکار کرسے اور کے کشیعتم نبوت کے

منكرنهيں إيد كده باره اماموں كو باره نبى نبيں سمجھة۔

خلاصتر میجدیث گذشته ساری بحث کا خلاصه بیر داکشیعه آناعشری عقیدهٔ

الاست کے پردسے مین ختم نبوت کے متحدیں سامام ان کے فزدیک:

ا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معوث ہوتا ہے۔

٢ - معصوم عن الخطاب واسبے ـ

٣- واجب الإطاعت بوتاسير

۲- اس بروی ازل موتی ہے۔

فيعقوم إنوال عقائد سي توبكر سي اوراين ان قام اكابرين سي برأت كاالحهار كر- يطبول في ال عقائد كووضع كيا اور انهين مسلال مي رواج ديا اوريا بيركل كركيركم ال كےنزد يكسنحتم نبوت كاكوئي تقورنهيں اورآخرى نبى محدرسول الشرح لحالتٰد علىدوسلم نهيس المجمل بالمعسل كالمستح الكمسلان امت ال كي تعلق دو لوك في لمركز

سے یہ مقالدان شیعہ حفرات کے لیے اقام مجت کی میشیت رکھا ہے جودا قدی تی کے متلاث میں اور اپنی عاقبت کو سنوار ناجا ہے ہیں۔ کیا دہ چاہیں گے کددہ ایسے کے متلاث میں اور اپنی عاقب سے کو سنوار ناجا ہے ہیں۔ مصلا فارن ادر بال بسار ملا بالمار بالمار براسلام اوركتاب وسنت مدر براسلام اوركتاب وسنت سيمتصادم ہوں۔

ادرس مرسب بن متم بوت درسالت كا تصور موجود نه مو ؟ نسئال اللهالهداية وهوالهادى الىسواءالسبيل عطاءالرحمن نافت ٣٠ زومبر الممائ

مضادرومرا جح

منداحمد	1.4	الغراك التحريم	. 1
منن البيعقي		تفييرابن جرريا لعبري	r
سنن الداري	۲,	تغييرط معالبيان العركمبى	٣
مستدرك حاكم	71	تفسيه ابن كثير	٣
مشكوة المصابيح	**	تغييرالمدادك-الشغى .	٥
البروان في علوم القرآك الزركشي	سرح	تغييريباب التاويل الخازن	4
الموافقات المثالمبي	+1	تغيرمفاتيح الغيب الرازى	.4
الشفاع قاضى عياض	10	الاتقان انسيوطى	٨
الفصل فى السلل والنحل ابن حرم نظامي	24	تغييرانكثا ف الزمختري	4
الاحكام فى اصول الاسكام المضم النابري	16	فتح القدير الشوكاني	10
الاحكام الآمدى	11	تفييابن عِتَاس	11:
التوضيح فىالاصول	19	مجع البحث ارى	14
التلويح على التوخيح	۳.	صيح مسلم	15
المنارنى الاصول	141	سنن الترفيري	الما
تاريخ الملوك والامم الطبرى	٣٢	سنن ابی داؤد	10
مخصرالتحفة الأثنى عشريتي شاه	٣٣	سنن ابن ماحبر	14
عبدلعزيزالدوى باختعارالشيخ الاوسى		موطأأهم مالك	14
	L		

الاعتقادات ابن بالبربيه القمى		نساك العرب ابن منظور العزيقى	بمم
مشرح نهج البلاغه الميثم		تاريخ ا دبيات ايران واكثر برافك	40
شرح نهج البلاغدابن الى الحديد	64	الخطوط العربينة السيدمحب الدين لخطب	
رجال کشی			
الفرست النجاشى		تغييرالعثكرى	ے سو
فهرست المطوسى	09	تغييركغى	٨٣
بنقيح المقال المامقاني		مجع البياك اكطبرسى	۽ ۾
مجانس المؤمنين التستري		تغييالصانى المحسن الكاش	۳.
فرق الثيعة النوسختي		تغيرالعياشى	1
«تاریخ «روضة الصفا" فارسی		تفيرالتبيان الطوسى	۲۲
كتاب لخرائج والجرائح الراوندي	4 14	البرطان فىتغييالقرآك	تعومهم
كشعث النمتة الاردببلي	40	مغبول تسرآن	ما ما
من لا محضره الفقيد	44	منهج البلاغير	
الانوارالنعانية السيدالجزائرى	46	المكافئ فىالاصول الكلينى	M H
حديقيةالشيعة الاردببلي		الكافى فىالغروح الكلينى	74
تذكرة الائمة المجلسى	44	الصافى شرح الكافى فى الغارسية	44
حيبات القلوب البجلسى		بصائرالديجات الصفار	4
محالس المؤمنين المحلسى	41	تهذيب الاسكام الطوسى	۵.
بحازالانواد المحلسى		كتاب الاحتجاج الطبرسي	01
بجرالجحام رالموسوى	۷٣	كتاب الحفيال إبن بابورالعمى	or
الامال شيخ مفيدر	24	جامعالل فباربن بابوبدالفني	٥٣

۲	Ci	
		20
1	فصل الخطاب النورى الطبري	4
10		
	صولطة مرتيب مرق صداية الطالبين محرقتي الكاشاني	^-
	4	مقائدانستيدة البرجردى موعظة تحريف القرآك الحائسكالمندى م